بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

فضائل درود وسلام

وما ارسلنك الا رحمة للعلمين

مؤلف

صوفی محمد سعادت خاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فضائل درود وسلام

○

مؤلف: صوفی محمد سعادت خاں

◉

Ph: 042-37248657- 37249558
Mob: 0300-9467047- 0321-9467047- 03004505466
Email:zaviapublishers@gmail.com

2014ء

باراول.......................... 500

ہدیہ..........................

ناشر.......................... نجابت علی تارڑ

﴿لیگل ایڈوائزرز﴾

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈوکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

﴿ملنے کے پتے﴾

زاویہ پبلشرز

شوروم
ظہور ہوٹل، دکان نمبر 2
داتا دربار مارکیٹ، لاہور
042-37248657 042-37249558
Email: zaviapublishers@gmail.com

مکتبہ برکات المدینہ، کراچی	021-34219324
مکتبہ رضویہ آرام باغ، کراچی	021-32216464
احمد بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5558320
اسلامک بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5536111
مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، حیدر آباد	022-2780547
مکتبہ متینویہ، پرانی سبزی منڈی روڈ، بھاول پور	0301-7728754
نورانی ورائٹی ھاؤس، بلاک نمبر 4، ڈیرہ غازی خان	0321-7387299
مکتبہ بابا فرید چوک چٹی قبر پاکپتن شریف	0301-7241723
مکتبہ غوثیہ عطاریہ اوکاڑہ	0321-7083119
اقرا بک سیلرز، فیصل آباد	041-2626250
مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد	041-2631204
مکتبہ العطاریہ لنک روڈ صادق آباد	0333-7413467
مکتبہ سخی سلطان حیدر آباد	0321-3025510
مکتبہ حسان اینڈ پرفیومرز، پرانی سبزی منڈی کراچی	0312-2769569
رضا بک شاپ، میلاد فوارہ چوک، گجرات	0300-6203667
مکتبہ فریدیہ، ھائی سٹریٹ ساھیوال	040-4226812

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ

اَللّٰہ تَعَالٰی شَانُہٗ

حمد

یہ شمس و قمر یہ ارض و سما — سُبْحَانَ اللّٰہ سُبْحَانَ اللّٰہ
ہر رنگ میں ہے جلوہ تیرا — سُبْحَانَ اللّٰہ سُبْحَانَ اللّٰہ
جلوے تیرے گلشن گلشن — اور نور تیرا صحرا صحرا
رحمت تیری دریا دریا — سُبْحَانَ اللّٰہ سُبْحَانَ اللّٰہ
تو مولا، میں محتاج تیرا — تو حاکم، میں محکوم تیرا
تو آقا، میں بندہ تیرا — سُبْحَانَ اللّٰہ سُبْحَانَ اللّٰہ

یہ شمس و قمر یہ ارض و سما
سُبْحَانَ اللّٰہ، سُبْحَانَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ — وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

نعت النبی الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَلصُّبحُ بَدَا مِنْ طَلعَتِہٖ   وَاللَّیلُ دُجیٰ مِنْ وَّفرَتِہٖ

صبح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چمک سے روشن ہوئی   اور رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گیسو کی وجہ سے چھائی

فَاقَ الرُّسُلَا فَضْلاً وَّعُلاً   اَھْدَی السُّبُلَا لِدَلَالَتِہٖ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رسولوں پر فضیلت و بلندی میں فوقیت حاصل کی   اپنی راہنمائی سے راستوں کی ہدایت عطا فرمائی

کَنْزُ الْکَرَمِ مَوْلَی النِّعَمِ   ھَادِی الْاُمَمِ لِشَرِیْعَتِہٖ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کرم کے خزانہ اور نعمتوں کے مالک ہیں   اپنی شریعت کے ساتھ تمام راستوں کے راہنما ہیں

اَزْکَی النَّسَبِ اَعْلَی الْحَسَبِ   کُلُّ الْعَرَبِ فِیْ خِدْمَتِہٖ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم پاکیزہ ترین نسب والے اور بلند ترین حسب والے ہیں   تمام عرب والے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدام ہیں

سَعَتِ الشَّجَرُ نَطَقَ الْحَجَرُ   شَقَّ الْقَمَرُ بِاِشَارَتِہٖ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارہ پاک سے درخت دوڑے پتھر بولے   اور چاند شق ہوا ٹکڑے ہوگیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارے سے

جِبْرِیْلُ اَتیٰ لَیْلَۃَ اَسْرٰی   وَالرَّبُّ دَعیٰ لِحَضْرَتِہٖ

معراج کی رات جبرائیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے   اور رب تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بارگاہ میں بلایا

نَالَ الشَّرَفَا وَاللہُ عَفَا   عَنْ مَّا سَلَفَا مِنْ اُمَّتِہٖ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عزت پائی اور اللہ تعالیٰ نے معاف فرمادیئے   آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے تمام سابقہ گناہ

فَمُحَمَّدُنَا ھُوَ سَیِّدُنَا   فَالْعِزُّ لَنَا لِاِجَابَتِہٖ

ہمارے ممدوح یعنی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہمارے سردار ہیں   ان صلی اللہ علیہ وسلم کی مقبولیت کی وجہ سے ہمارے لیے عزت ہے

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وسلم

اِنتساب

یا سیّدی یا رسول اللہ، رحمۃ للعٰلمین صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم
اے ہمارے پیارے پیارے آقا، مونس دل شکستگان، راحتِ عاشقاں، راہبرِ راہِ سالکان، سید المرسلین، شفیعُ المذنبین، خاتمُ النبیّین، رحمۃ للعلمین، سیّد الانبیاء، امامُ الانبیاء، صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کتاب نورِ مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو آپکی بارگاہِ محبوبیت میں بوسیلہ جلیلہ الشیخین الکریمین، سیّدنا ابُوبکر صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سیّدنا عُمر الفاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ، تمام معاونین کی جانب سے پیش کرتے ہیں آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے منسوب کرتے ہیں اور شرفِ قبولیّت اور بشارت کی اُمید رکھتے ہیں ۔

صوفی محمّد سعادت خاں
محترمُ المقام **کاشف قریشی** مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہٖ بقدر حسنہٖ وکمالہٖ

فہرست

باب پنجم
واقعات

باب نہم

عنوان	صفحہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِهٖ خَيْرِ خَلْقِهٖ
سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحَابِکَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہ

﴿ ہدیۂ عقیدت ﴾

یا اللہ جَلَّ جَلالُہٗ وحدہٗ لاشریک

یا ارحم الرّاحمین ، یا ربُّ العالمین ہر عظمت، ہر بڑائی ، ہر شان ، ہر تعریف تیرے ہی لیئے ہے اور تجھ ہی کو زیبا ہے ۔

اے پیارے پیارے خالق و مالک رب العالمین تیری عطا اور توفیق سے اور تیرے پیارے پیارے محبوب لاثانی امامُ الانبیاء صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی نظرِ کرم سے اس کتاب کی تشکیل و تکمیل ہوئی ۔ اے بے حد و بے انتہا غفورُ الرّحیم، ربُّ العالمین اس کتاب کو تیرے بے نظیر و بے مثال رسولِ مکرّم ، شفیعُ المذنبین ، خاتم النبیّین ، امام الانبیاء ، تاجدارِ مدینہ ، تاجدارِ ارم ، رحمۃً للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی بارگاہِ عالیہ میں اِنتہائی محبّت ، عقیدت اور تعظیم کے ساتھ تحفۃً پیش کرتے ہیں شرفِ قبولیّت سے نواز دے آمین ثُمّ آمین !

یا اللہ جَلَّ مجدُہُ الکریم اس کتاب کی تیاری میں جو لاعلمی اور کم علمی میں جو غلطیاں اور کوتاہیاں سرزد ہوگئی ہوں تو اپنے پیارے پیارے محبوب

صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی مشکبور زلفوں کے صدقے میں معاف فرماوے آمین ثم آمین !

یاربّ کریم اس کتاب کا ثواب نبیٔ کریم رؤفُ الرّحیم، رحمۃ للعالمین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی بارگاہِ عالیہ میں تحفۃً، عقیدتاً پیش کرتے ہیں، قبول و منظور فرمالے ۔ یاربّ کریم اس کتاب کا ثواب آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ و بارک وسلّم کی بارگاہِ عالیہ میں تحفۃً عقیدتاً پیش ہوکر آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ و بارک وسلّم کے وسیلہ جلیلہ سے کُل انبیاء کرام علیہمُ السّلام کو، آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ و بارک وسلّم کی کل اُمّت کو، کُل اصحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کو، حق چار یار، سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو، سیّدنا حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو، سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو، سیدنا حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو، آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے تمام آباؤ اجداد کو، آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ و بارک وسلّم کے مقدس ومطاہر والدین کریمین سیّدنا حضرت عبدُاللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو، طیبہ و طاہرہ اماں جان سیّدہ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو، دائی اماں جان سیّدہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو، سیّدہ حضرت ثوبیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو، تمام صحبیات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کو، اہلِ بیتِ اطہار کی جلیل القدر تمام ہستیوں کو، اُمہات المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کو، شہزادیٔ رسُول، خاتونِ جنت، سیّدہ طیّبہ وطاہرہ، عابدہ، ساجدہ، ذاکرہ، حضرت فاطمۃُ الزہرا رضی اللہ عنہا کو، تاجدارِ دو عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے محبوب شہزادوں سیّدنا حضرت

امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کو ، سیّدنا حضرت امام حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کو ، سب مظلومینِ کربلا اور تمام شہدائے کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو ، تمام شہدائے اسلام کو ، عارفِ اوّل ، عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، سردار الواصلین سیّدنا حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کو ، محبوبِ سبحانی ، قطبِ ربّانی غوثِ صمدانی ، مرشدِ لاثانی ، شہنشاہِ اولیاء سیّدنا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، امام اامان مقتدائے اہلِ سنّت امامِ اعظم شرفِ فقہا اور عزتِ علماء سیّدنا حضرت نعمان بن ثابت ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کو ، سیّدنا حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیدنا حضرت امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کو ، امام عصر سیّدنا حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت حبیب العجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت ابوسلیمان داؤد بن نصیر الطائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت معروف بن فیروز الکرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت ابوالحسن سری السقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، امامِ طریقت سیّدنا حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت علی حصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت شیخ ابوالفضل محمّد بن الحُسین الختلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، زبدۃ العارفین ، حجۃ الکاملین، سندالواصلین شمسُ الاولیاء مخدوم سیّدنا حضرت علی بن عثمان ہجویری المعرُوف داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت شیخ ہندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت شیخ لطفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیدنا حضرت ابُوالحسن شازلی رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ کو سیّدنا حضرت خواجہ فریدالدین عطار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت سعید ابن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کو ، سیّدنا حضرت مالک بن دینار رحمۃُ اللہ

تعالیٰ علیہ کو، سیدنا حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت
فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیدنا حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالےٰ
علیہ کو، سیّدنا حضرت امام مُوسیٰ کاظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت امام باقر
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت امام تقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیدنا حضرت
ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت ابراھیم بن ادھم رحمۃ اللہ تعالیٰ
علیہ کو، سیّدنا حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، فلک معرفت سیّدنا حضرت
بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت ابُوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو،
سیّدنا حضرت ابُوالحسن احمد بن محمّد نوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت عُمر
ابن عثمان المکیّ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت سہل بن عبدُ اللہ تستری رحمۃُ اللہ
تعالیٰ علیہ کو، سیدنا حضرت منصور الحلاج رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیدنا حضرت ابوزکریا
یحییٰ بن معاذ الرازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت خواجہ عثمان ہارونی
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، غریب نواز امام چشت سیّدنا حضرت خواجہ معین الدّین چشتی
اجمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت خواجہ قطبُ الدّین بختیار کاکی رحمۃ اللہ
تعالیٰ علیہ کو، شمسُ العارفین، قطبِ الاقطاب سیّدنا حضرت خواجہ بابا فریدُ الدّین مسعودؒ
گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، محبوبِ الٰہی سیّدنا حضرت نظام الدّین اولیاء رحمۃ اللہ
تعالیٰ علیہ کو، فلکِ ولایت سیّدنا حضرت علاؤالدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ تعالیٰ
علیہ کو، سیّدنا حضرت بدرُ الدّین اسحاق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت
امیر خسرو رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت خواجہ سلیم چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو،
سیّدنا حضرت خواجہ حسن نظامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت نصیرُ الدّین چراغ

دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت حاجی شیر محمد دیوان صاحب رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کو، سیّدہ، طیّبہ و طاہرہ حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کو، سیّدنا حضرت بُوعلی قلندر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت سیّد عثمان قلندر لعل شہباز مروندی رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت امام بری سرکار رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت شہاب الدّین سُہروردی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، غوثِ عصر سیّدنا حضرت بہاؤالدّین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت رُکنُ الدّین شاہ عالم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو سیّدنا حضرت بہاؤالدّین نقشبند رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت شاہ شمس تبریز رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ کو، خواجۂ خواجگان السیّد محمد رضی الدین باقی باللہ نقشبندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، امام ربانی، قیومِ زمانی، محبوبِ صمدانی سیّدنا حضرت مجدّد الف ثانی احمد سرہندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت طاہر بندگی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت اشرف جہانگیر سمنانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت حافظ شیرازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، الشیخ سیّدنا محیُّ الدّین ابن عربی المعرُوف شیخ اکبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت علّامہ شرفُ الدّین محمد بن سعید بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت مولانا محمّد جلالُ الدّین رُومی رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت مولانا عبدُ الرحمٰن جامی نقشبندی مجدّدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، قطبِ وقت، سُلطان الاولیاء سیّدنا حضرت نُورالدّین محمُود سعدی زنگی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، حجۃ الاسلام سیدنا حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّد المحدّثین امام ابوعبدُاللہ محمّدِ بن اسمٰعیل بُخاری رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سُلطان العارفین سیّدنا حضرت سُلطان باہو رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت

شیر شاہ ولی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت پیر مہر علی شاہ رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت خواجہ سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت یحّل سرمست رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت شاہ عبد اللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت شاہ دولہ گجراتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت خواجہ شمسُ الدین سیالوی رحمۃ اللہ تعالیٰ کو ، سیّدنا حضرت خواجہ محمد معصُوم رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت فقیر احمد چوراہی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت پیر شاہ عنایت قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، قطبِ عصر سیّدنا حضرت بابا بُلھے شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت پیر وارث شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، رومیِ کشمیر سیّدنا حضرت میاں محمد بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، بدر الاولیاء سیدنا حضرت نوشہ نو گنج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت میراں حُسین زنجانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت سید یعقوب شاہ زنجانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت مادھو لال حسین شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت سید عزیزُ الدّین پیر مکی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت میاں میر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت شیخ شاہ ابُو المعُالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت شیخ محمد اسمٰعیل المعروف میاں وڈا صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت شہاب الدین شاہ بخاری المعروف پنج پیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت بابا موج دریا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت شاہ محمد غوث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت سُلطان محمُود غزنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا

شیخ ایاز غزنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت شاہ ترت مُراد رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت پیر جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت پیر کرمانوالی سرکار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، تاج الاولیاء سیّدنا حضرت بابا شاہ جمال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت بابا شاہ کمال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت صوفی برکت سائیں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، سیّدنا حضرت صوفی محمد برکت علی لودھیانوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، امام اہلِ سُنّت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو، سیّدنا حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ، قطبِ عصر سیّدنا حضرت ڈاکٹر قاضی اکرام اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو اور تمام سلاسل کے کُل اولیاء کرام کو تحفۃً ، عقیدتاً اور محبتاً خصُوصی طور پر اس کا ثواب پہنچے۔

تمام مومنین اور مومنات اور حضور پُرنُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم کی اُمّت کے جتنے بھی مُسلمان مرد و زن ، بچّے ، بوڑھے فوت ہو چکے ہیں اُن سب کی خدمت میں تحفۃً اسکا ثواب پہنچے ، سیّدنا حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام سے لیکر قیامت تک تمام جن و اِنس مسلمانوں کی خدمت میں تحفۃً اس کا ثواب پہنچے ، ہمارے دُور و نزدیک کے جتنے بھی رشتہ دار فوت ہو چکے ہیں ، اُن سب کی رُوحوں کو تحفۃً اس کا ثواب پہنچے ، آمین !

ہمارے والدین اور مرحوم بزرگوں جن کے نام نیچے تحریر ہیں کے جتنے بھی دُور و نزدیک کے رشتہ دار ، عزیز و اقارب فوت ہو چکے ہیں اُن سب کی رُوحوں کو تحفۃً اسکا ثواب پہنچے ، خصُوصی طور پر اس کا ثواب ہمارے انتہائی قابلِ احترام ، اِنتہائی پیارے بزرگان محترم حاجی محمّد مُشتاق قریشی مرحُوم ،

محترم حاجی عطا محمّد قریشی مرحوم

محترم محمّد صدّیق حسن خان مرحوم

محترم شیخ الیاس خاور مرحوم

محترمہ شہزادہ بیگم (زوجہ محترم شیخ الیاس خاور مرحوم)

کی رُوحوں کو پہنچے ۔ یارب کریم غفورٌ الرّحیم یا اَرحم الرّاحمین تجھے اپنی لامحدُود رحمتوں کا واسطہ یارحمٰن الرّحیم تجھے اپنے اِنتہائی پیارے اِنتہائی مقرب ، صاحبِ قابَ قوسین شافع محشر شبِ اسریٰ کے دُولہا ، روحِ کائنات ، مقدس و معطر نور بکھیرتے نورانی جسم والے اپنے بے نظیر و بے مثل محبُوب اور ہم غریبوں فقیروں اور عاصیوں کے پیارے پیارے کالی کملی والے آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے مقدس نعلین مبارک کی خاک پاک اور دھوون پاک کے صدقے ہمارے ان بزرگان کی مغفرت فرمادے ، آمین ثم آمین ۔ اِن کی قبروں کو اپنے نُور سے منوّر اور اپنی رحمت سے اپنے شایانِ شان وسیع کردے آمین ثم آمین ۔ اور اِن کی قبروں کو جنّت کے گلزاروں سے ایک گلزار بنادے آمین۔ یا ارحم الراحمین تجھے اپنی رحمٰن ہونے کی لامحدود صفتِ عظیم کا واسطہ اپنے پیارے پیارے محبوب لاثانی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی پیاری پیاری موتی جھڑتی نورانی مسکراہٹوں کا صدقہ ہمارے پیارے آقا و مولیٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ و بارک وسلّم کے محبُوب شہزادوں جگر گوشوں سیّدنا حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سیّدنا حضرت

امام حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا صدقہ یا اللہ تبارک و تعالیٰ تجھے ہم غریبوں کے آقا حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے جو عظیم لامحدود بے کنار و بے انتہا محبّت ہے، اِس محبّت کا صدقہ ہمارے بزرگان (جن کے نام تحریر ہیں) بخش دے آمین۔ اِن کو اپنے محبوبِ لاثانی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے پیارے مقرّب بندوں میں شامل فرما لے آمین، اور اِن کی قبروں پر صبح و شام ہر لمحہ ہر لحظہ اپنی وہ رحمتیں، برکتیں اور وہ انوار کی بارش نازل فرما جس طرح تو اپنے محبوبِ لاثانی سرکارِ دوعالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے عاشِقوں کی قبروں پر اور اپنے محبُوب اولیاء کرام کی قبروں پر نازل فرماتا ہے۔ آمین، یا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْن ہمارے اِن بزرگوں کو ہمارے پیارے پیارے آقا شافعِ محشر حضُورِ پُرنُور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے دامنِ رحمت میں چھپالے اور اِن کو اپنے اُن بندوں میں شامل کرلے جن پر تُو نے اپنا انعام و اکرام نازل کیا۔ آمین ثُم آمین۔

صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا

اے اللہ عزّوجلّ کے رسول ہماری طرف نظرِ کرم کیجئے

یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا

اے اللہ جلّ جلالہٗ کے حبیب! ہماری عرض سُنیئے

اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ غَمٍّ مُّغْرَقٌ

بے شک میں غم کے سمندر میں غرق ہو رہا ہوں

خُذْ یَدِیْ سَھِّلْ لَّنَا اَشْکَالَنَا

میری دستگیری کیجئے اور میرے بوجھ کو آسان فرمائیے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلی اللہ علیک یا محمد نور من نور اللہ

دعا

یا اللہ جل جلالہ، یا ارحم الرّاحمین، یا ربّ کریم وحدہٗ لاشریک ہر عظمت ہر بڑائی ہر شان صرف اور صرف تجھ ہی کو زیبا ہے، یا رحمٰنُ الرّحیم یا غفورٌالرّحیم یہ تیرا خطاکار، سیاہ کار ترین بندہ تمام عمر بھی تیری بارگاہ عالیہ میں سجدہ ریز رہے تو بھی تیری کسی ایک نعمت کا شکر ادا کرنے کا حق ادا نہیں ہوسکتا۔ یا ربِّ کریم تو نے اپنے محبوبِ لاثانی شمسِ الضّحٰی، بدرِالدّجٰی، نورِالہدٰی، کہفِ الورٰی حضرت **محمدّ** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا مجھ کو اُمتی بنا کر اتنا بڑا احسان، اتنا بڑا کرم کیا اور ایسی نعمتِ عظمٰی سے نوازا کہ جس کا شکر کروڑوں زندگیاں مل جائیں تو بھی ادا نہیں ہوسکتا۔ یا ربِّ کریم تیری اس عطائے نعمت پر میرے وجود کا رُواں رواں تیرے حضور سجدہ ریز ہے۔

یا ربِ کریم تیرے سوا کسے مجال ہے کہ تیرے بے مثل محبوب **محمدّ** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی مدح سرائی، توصیف اور ایسی ثناء کر سکے جیسا کہ حق ہے۔

مگر اے ربّ کریم اپنے جن بندگانِ خاص کو تُو نے اپنا عرفان بخشا اور غلامیٔ مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے شرف سے نوازا، انہوں نے تیری عطا سے تیرے محبوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی کمال ثناء

اور مدح سرائی کی جو ابدی اور لافانی حیثیّت اختیار کرگئی ۔ یاربّ کریم دُرود و سلام پر تحقیق و تالیف کا کام ایسے ہی خاص الخاص تیرے نوازے ہوئے بندوں نے کیا۔ یاربِّ کریم میں تیرا گناہ گار، خطاکار، جاہلِ مطلق بندہ بھلا کب اس قابل تھا کہ یہ عظمتوں اور برکتوں والا کام کرسکتا۔

یاربِّ کریم میرا نہ کوئی علمی معیار ہے نہ الفاظ کی سلیقہ مندی، نہ ہُنرِ حُسنِ تحریر نہ روانی کلام نہ رفعتِ علم۔ یاربُّ العالمین مجھ ریاکاری سے آلودہ سیاہ کار بندہ جس کی نہ نیّت کھری نہ عمل، پر تُو نے اپنی رحمتوں، برکتوں اور فضلِ عظیم کی برسات کر دی اور اس قابل بنایا کہ یہ عظمتوں اور برکتوں والا عظیم کام کرسکوں اس احسانِ عظیم پر یاربِّ کریم میرا رُواں رُواں تیری بارگاہِ عالیہ میں سجدہ ریز ہے یاربِّ کریم میں نے تیرے بندگانِ خاص کے گلستانِ علمِ صلوٰۃ سے کچھ معطر معطر پھُولوں کو جمع کیا اور عقیدت و محبّت کی شبنم میں بھگو کر گلدستہ بنا کر تیرے محبوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی بارگاہِ عالیہ میں پیش کر دیا قبول و منظور فرمالے۔ یاربِّ کریم اگر تیرے محبُوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی بارگاہِ عالیہ میں قبول ہو جائے تو تیری بارگاہِ عالیہ میں بھی قبول ہو جائے گا۔

یاربِّ کریم جس طرح کام کرنے کا حق تھا اس طرح یہ مقدس کام کرنے سے قاصر رہا اس لیے یاربِّ کریم ندامت سے تیری بارگاہ میں سجدہ ریز ہوں معاف کر دے اور قبول کرلے، قبول کرلے، قبول کرلے ۔ آمین ۔

یاربِّ کریم اگرچہ میں تیرے دوستوں میں سے نہیں مگر اُن سے محبّت و عقیدت ضرور رکھتا ہوں میں خود کو اُن کے دَر کا کُتّا تصوّر کرتا ہوں۔ اپنے

سب ولیوں کے صدقے میرے کھوٹے نصیب کو چمکا دے۔ مجھے بھی نیک بنا دے اُن کے شرفِ صُحبت سے مجھ جیسے دشتِ گمراہی کو شہرِ ہدایت میں پہنچا دے۔ یاربِّ کریم اپنے محبوب بندوں کے صدقے میری جبینِ معصیت آلودہ کو اپنی صفتِ عفو کے چشمۂ رحمت کے نورانی و پاکیزہ پانی سے دھو کر اپنے در پر بٹھالے اور نواز دے اور پکّی سچّی غلامئ مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا شرف عطا فرما دے اگرچہ میں اس منصب کے قابل تو نہیں مگر اے پیارے ربّ کریم اپنے پیارے پیارے محبُوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے غلاموں کے صدقے مجھے آقائے دو جہاں صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی غلامی کے قابل بنا کر غلامانِ مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم میں شامل فرمالے۔ آمین !

یاربِّ کریم اپنے محبوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے نعلین مبارک کا واسطہ پیارے آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی تمام اُمّت کو پکّی سچّی غلامئ آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم عطا فرما دے اور دُنیا و آخرت میں معزّز و مکرّم کر دے۔ یاربِّ کریم اُمّتِ محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی تمام مصیبتوں، پریشانیوں اور ذِلتوں کو دُور فرما کر راحت و سکون اور عظمتوں میں بدل دے۔ تمام اُمّت کو مرنے سے پہلے پکّی سچّی توبہ کی توفیق عطا فرمانا۔ جانکنی کی سختیوں کو راحتوں میں بدل دینا۔ دُنیا سے رُخصت ہوتے وقت کلمۂ طیّبہ اور دُرود و سلام پڑھنے اور اپنے دیدار پاک اور اپنے محبوب شاہِ لولاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے دیدار پاک کی عظیم نعمتوں

سے نوازنا، شیطان اور اس کے شر سے بچانا اور بغیر حساب کے مغفرت فرما کر جنّت الفردوس کے اعلیٰ درجوں پر فائز فرمانا ، روزِ محشر سب کو اپنی شانِ ستاری سے ڈھانپ کر آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ و بارک وسلّم کی کملی مبارک میں چھپا دینا۔ یاربّ کریم ہمیں ایسا بنا دے کہ تجھے اور تیرے محبُوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کو پسند آجائیں۔ آمین ثُم آمین !

یاربِّ کریم پیارے آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ و بارک وسلّم کے صدقے میرے تمام دوست احباب ، رشتہ داروں اور میرے اہلِ خانہ کو اور سب کے صدقے ، طفیل مجھے بھی ان سب دُعاؤں کے ثمرات سے نوازنا۔

یاربِّ کریم تو جانتا ہے کہ سرِ آئینہ کوئی اور ہے پسِ آئینہ کوئی اور ، یاربِّ کریم میں نے تو صرف نقل کرنے کا کام سرانجام دیا مگر اس کام کا اصل سہرا تیرے محبوب شاہِ لولاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے عاشق محترم المقام کاشف قریشی صاحب نقشبندی ، مجدّدی کے سر ہے جنہوں نے پسِ آئینہ رہ کر انتہائی محبّت اور عقیدت سے اس کتاب کو چھپانے کی ذمّہ داری احسن طریقے سے پوری کی یاربِّ کریم یہ تیرا گناہ گار ترین بندہ اُن کے حق میں دُعاگو ہے کہ تُو اُن کی اس عظیم کوشش کو قبول کر لے اور اُنہیں دین و دُنیا کی اعلیٰ ترین تمام نعمتوں اور عظمتوں سے نواز دے اُنہیں دنیا میں بھی معزّز و مکرّم کر دے آخرت میں بھی اور انہیں اپنے بندگانِ خاص میں شامل فرما کر اپنی شان کے مطابق نواز دے اور اپنے محبُوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے محبُوب اُمّتیوں میں شامل

فرمالے اور اس عظیم کام کو اُن کے لیے دُنیا و آخرت میں خزانہ بنا دے،
یارب کریم اُن پر اپنے خاص فضل و کرم کی رحمتوں، نعمتوں اور لطف و عطا
کی ایسی برسات کر دے اور اُن کو ایسا نواز دے کہ جو اُن کے یا کسی کے
وہم و گمان میں نہ آسکے، یارب کریم اُنہیں اپنے عرفان سے اور نورِ معرفت سے
اپنے شایانِ شان نواز دے اور ان کے تمام اہلِ خانہ پر بھی ایسی ہی رحمتوں،
نعمتوں اور لُطف و عطا کی برسات کر دے۔ آمین!

یا ربِ کریم غفورٌ رحیم یا ارحم الرّاحمین محترمہ ذکیہ بیگم اور محترمہ نفیس بیگم
محترمہ صباحت بیگم، محترمہ صدف بیگم، محترمہ صائمہ بیگم، محترمہ شہناز بیگم
محترمہ ماہ رُخ بیگم، محترمہ مہین بیگم، محترمہ نازیہ بیگم، محترمہ شگفتہ بیگم
جن کی دُعائیں، توجّہ اور کوششیں اس کام میں شاملِ حال رہیں اُن پر بھی اپنے
خاص فضل و کرم، رحمتوں برکتوں اور لُطف و عطاء کی برسات کر دے اور اُن کو
اپنے شایانِ شان نواز دے اور اُنہیں ایسا نواز دے کہ جو اُن کے وہم و گمان میں
بھی نہ آسکے۔ آمین!

یا ارحم الرّاحمین اس کتاب کی تیاری ہمارے انتہائی محترم بزرگ، پیکرِ
محبّت و شفقت، صاحبِ کشف و کرامت، قندیلِ نورِ ولایت، چراغِ معرفت
واقفِ اسرارِ حقیقت، محبوبِ اولیاء محترم حضرت قاضی حفیظ اللّٰہ نظامی
چشتی دامت برکاتہم العالیہ کے زیرِ سایہ ہوئی جن کی گہری دلچسپی، محبّت
اور فیضانِ نظر اس کتاب کی تیاری و تکمیل میں شاملِ حال رہی۔ یاربّ کریم
محترم حضرت قاضی حفیظ اللّٰہ نظامی چشتی دامت برکاتہم العالیہ کا فیضانِ نظر

سایۂ شفقت ہم پر ہمیشہ ہمیشہ قائم رکھنا۔ یا ربّ کریم اُن کو کامل صحت والی طویل عمرِ خضر عطا فرما اور ہم کو اُن کے فیضِ صحبت سے نوازتے رہنا۔ یا ربِّ کریم اُن کے درجات مزید بلند فرما دے اور اُنہیں اپنے اور اپنے محبوب شاہِ لولاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے قرب و وصال کی لذّتوں سے اور زیادہ سے زیادہ اپنے شایانِ شان نوازدے اور مالا مال کر دے آمین ثم آمین !

یاربّ کریم اِس کتاب کے کام میں جس جس نے بھی اور جس جس طرح حصّہ لیا سب کو اپنی خصُوصی نعمتوں، رحمتوں اور برکتوں سے نوازدے یاربِ کریم کوئی بھی محروم نہ رہے یا ربّ کریم خصُوصی طور پر قریشی برادران، محترم عامر قریشی صاحب محترم عاصم قریشی صاحب، محترم کاشف قریشی صاحب، محترم واصف قریشی صاحب ، محترم عاطف قریشی صاحب پر بھی اور محترم جمشید قریشی صاحب اور محترم کریم نظامی صاحب پر بھی اور انکے ساتھ محترم عرفان خاور صاحب جو کہ محترم کاشف قریشی صاحب کے اُستادِ محترم ہیں اُن پر بھی اور درویش حاضر محترم ملک جہانگیر مدّظلہٗ العالی جو کہ سیّدنا حضرت بابا شاہ جمال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے منظورِ نظر فیض یافتہ اور خادمِ دربار شریف ہیں پر بھی اپنی خاص نعمتوں، رحمتوں، برکتوں اور اپنے خاص لُطف وعطا کی برسات کر دے اور اپنے شایانِ شان نوازدے۔ آمین !

یاربّ کریم اپنے محبُوبِ دو عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے صدقے محترم محمد برکت علی خان صاحب محترم امین صاحب، محترم بابر صاحب، محترم سعید چاچا صاحب پر بھی اپنے خصوصی فضل وکرم کی برسات کر دے اور اُن کی تمام دِلی مُرادیں پوری فرما۔ آمین !

یاربّ کریم اِس کتاب کو لکھنے والے کاتب حضرات محترم صُوفی محمّد صدّیق صاحب محترم صوفی محمد اسحاق صاحب، محترم ریاض صاحب اور محترم سیّد خالد ممتاز صاحب پر اپنی خصُوصی رحمتوں، برکتوں اور لطف وعطا کی برسات کر دے۔ اُن کے کام کو خزانۂ آخرت بنا دے، اُنہیں دُنیا میں بھی معزّز و محترم کر دے، آخرت میں بھی معزّز و محترم کر دے۔ یارب کریم جس طرح اُنہوں نے اپنی تحریروں کے موتیوں سے کتاب کو سجایا تو اُن کو جنّتُ الفردوس کے اعلیٰ ترین درجوں پر سجانا اور اپنے شایانِ شان نواز دے۔ آمین ثُمّ آمین!

یا ارحم الرّاحمین جو کوئی بھی اس کتاب کو پڑھے اور سیکھے ساقیٔ کوثر تاجدارِ مدینہ تاجدارِ ارم آقا صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے نعلین مبارک کی عظمتوں کے صدقے اُس پر اپنی رحمتوں کی، نوازشوں کی بارش کر دے اور اس کے دِل میں کثرت سے درُود وسلام پڑھنے کی محبّت ولگن پیدا کر دے اور درُود وسلام پڑھنے میں جو تُو نے اپنے انعامات پوشیدہ رکھے ہیں اپنے پیارے پیارے محبوب سیّد البشر نبیٔ اکرم صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے صدقے میں اُن سے بہرہ مند فرما آمین ثمّ آمین۔ ہر پڑھنے والے کی دُنیا و آخرت سنوار دے۔ دونوں جہانوں کی نعمتوں سے نواز دے اور اپنے پیارے محبُوب سیّد المرسلین، شفیع المذنبین صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے غلاموں میں شامل کر لے اور اپنے بخشے ہوئے انعام یافتہ بندوں میں شامل کر لے۔ آمین ثم آمین!

یا اللّٰہ یاربِّ کریم اپنے محبوبِ لاثانی، شافع محشر سرکارِ دوعالم صلّی اللّٰہ

تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی تمام اُمّت کو بخش دے آمین ثم آمین۔ اے وحدہٗ لاشریک ہم سب اُمّتِ محمّدیہ (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) کو مخلوق سے بے نیاز اور اپنا محتاج بنا اور آخرت میں اپنی حضوری اور اپنے محبوبِ لاثانی، ساقیٔ کوثر صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے قرب اور دیدار کی لذّت نصیب فرمانا، آمین! جان کنی کی سختیوں سے ہم سب اُمتیوں کو بچالے۔ آمین ثم آمین!

ہم سب مسلمانوں کو دُنیا و آخرت دونوں جہانوں میں کامیاب و کامران کرنا آمین ثم آمین اور ہمیں اپنے پیارے پیارے آقا تاجدارِ مدینہ تاجدارِ ارم صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے صدقے میں گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین ثم آمین!

دُعاگو عاصی:

صوفی مُحمّد سعادت خاں

صلی اللّٰہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم

زِ رحمت کُن نظر برحالِ زارم یارسُول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیک وسلم

غریبم، بے نوایم، خاکسارم یارسُول اللّٰہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ بِقَدرِ حُسنِہٖ وَکَمَالِہٖ

حوالہ جات

قرآن کریم ______ کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن الکریم ، مترجم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
دلائل الخیرات ______ حضرت ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولی قدس اللہ سرّہ العزیز
القول البدیع ______ حضرت امام شمس الدین محمد بن عبد الرحمٰن سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
سعادۃ الدارین ______ حضرت علامہ امام یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات ______ حضرت علامہ امام یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
راحت القلوب ______ مخدوم سیدنا حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
افضل الفوائد (حصہ اوّل) ______ محبوبِ الٰہی سیدنا حضرت خواجہ محمد نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
مقاصد السالکین ______ مخدوم حضرت خواجہ ضیاء اللہ نقشبندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
احکام شریعت ______ اعلیٰ حضرت مجدّدِ دین و ملّت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
فضائل ذکرِ الٰہی ______ حضرت صوفی محمد برکت علی لدھیانوی ، رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
معارف اسمِ محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ______ محترم المقام حضرت محمد نعیم احمد برکاتی ، مدّظلّہٗ العالی
آبِ کوثر ______ محترم المقام حضرت علامہ مفتی محمد امین صاحب مدّظلّہٗ العالی
تحفۃ الصلوٰۃ الی النبیّ المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ______ حضرت علامہ حافظ محمد عنایت اللہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ
فضائل درود شریف ______ علامہ محمد زکریا صاحب
فیضانِ سُنّت ______ امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری رضوی مدّظلّہٗ العالی
تصحیحُ العقائد ______ مجاہدِ ملّت علامہ محمد عبد الحامد صاحب قادری بدایونی مدّظلّہٗ العالی
خزانۂ آخرت ______ محترم چوہدری برکت علی صاحب ، دار العلوم امینیہ رضویہ ، فیصل آباد
خزینۂ درود شریف ______ محترم علامہ عالم فقری صاحب مدّظلّہٗ العالی
فضائل الصلوٰۃ والسلام ______ حضرت مولانا محمد سعید شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
مجموعۂ وظائف ______ علامہ نذیر احمد صاحب

دُرستیِ اغلاط

یہ وہ عشاقِ رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اور عظیم المرتبت ہستیاں ہیں جنہوں نے انتہائی محنت، محبت، خلوص اور بے غرضی سے اس کتاب میں غلطیوں کی تصحیح کی ۔

محترم علامہ خادم حُسین صاحب مدّظلّہٗ العالی ، جامعہ نظامیہ رضویہ لوہاری گیٹ لاہور۔
علامہ حضرت عُبیدُ اللہ خان صاحب مدّظلّہٗ العالی ، جامعہ رسولیہ شیرازیہ ، بلال گنج ، لاہور۔
محترم ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدّظلّہٗ العالی ، جامعہ نعیمیہ ، گڑھی شاہو ، لاہور۔
محترم علامہ حافظ محمد عِنایتُ اللہ نقشبندی مجدّدی مدّظلّہٗ العالی

دُعا

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو ۔۔۔ جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو ۔۔۔ شادیِ دیدارِ حُسنِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات ۔۔۔ انکے پیارے منہ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر ۔۔۔ امن دینے والے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے ۔۔۔ صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر ۔۔۔ سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن ۔۔۔ دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامہ اعمال جب کھلنے لگیں ۔۔۔ عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں ۔۔۔ ان تبسم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب حسابِ خندۂ بیجا رلائے! ۔۔۔ چشمِ گریانِ شفیعِ مُرتجےٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بیباکیاں ۔۔۔ ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط ۔۔۔ آفتابِ ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے ۔۔۔ ربِّ سَلِّم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں ۔۔۔ قدسیوں کے لب سے آمینِ ربّنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

امام اہلِ سنت مجدد دین و ملت مولانا شاہ احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ

باسمہٖ تعالےٰ

تقریظ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم اما بعد راقم نے کتاب نورِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا مختلف مقامات سے مطالعہ کیا ہے ۔ درُود و سلام کے فضائل اور صِیغ صلوٰۃ کے حوالہ سے یہ کِتاب اِنتہائی جامع اور مفید ہے ۔ مؤلّف نے انتہائی عقیدت اور محبت کے ساتھ درُود جمع کِیئے ہیں اور اس کی طباعت میں بھی حُسن پیدا کیا ہے ۔

اس کِتاب میں جمع شُدہ درُود شریف کے الفاظ ایسے مؤثر اور اعلےٰ ہیں کہ ان کے پڑھنے سے یقیناً حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے عشق و محبّت کی دولت میسّر آتی ہے ۔

اللہ تعالیٰ مرتب کے مراتب بلند فرمائے اور اُن کی اِس محنت کو قبول فرمائے ۔ آمین !

علامہ محمد مقصود احمد

خطیب جامع مسجد داتا دربار ، لاہور

☆ خطیب جامع مسجد ☆
داتا دربار۔ لاہور (پاکستان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل ومناقب پر لاتعداد کتب لکھی گئیں جن کے مصنفین نے اپنے اپنے ذوق اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اپنی قلبی وابستگی کے پیشِ نظر مختلف موضوعات پر اظہارِ خیال کیا۔ نورانیت مصطفےٰ علیہ التحیتہ والثنأ کا بیان بھی اہم موضوعات میں ایک ہے مگر اس انتہائی نازک موضوع پر بولتے اور لکھتے وقت بہت احتیاط کرنا پڑتی ہے اس اعتبار سے ہمارے فاضل دوست محمد سعادت خان، کاشف قریشی، اور واصف علی واصف کی سعی لائق تحسین ہے۔ انہوں نے انتہائی محنت اور محبت سے نورِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور فضائلِ درود وسلام کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا ہے۔ کتاب کے مطالعہ کے بعد دل کو بہت سکون حاصل ہوا اور بے ساختہ مؤلف کے لئے دِل سے ڈھیروں دعائیں نکلیں۔ خوش قسمت ہیں یہ نوجوان جو نفسا نفسی کے اس دور میں درود و سلام کے فروغ کے لئے اپنی توانائیاں صرف کر رہے ہیں۔ میری دِلی دعا ہے کہ خدائے بزرگ و برتر ان کی اس محنت کو قبول فرمائے۔ اگر موضوع سے متعلق کوئی علمی، فکری اور لغوی لغزش سرزد ہوگئی ہو تو آئندہ ایڈیشن کے لئے اس کی نشاندہی آپ کا اخلاقی و دینی فریضہ ہے۔ ذہن وقلب پر نور کی بارش کرنے والی یہ کتاب مصنف کے علمی ذوق کے علاوہ عشق و محبت کی نشاندہی بھی کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ روزِ محشر انہیں شفاعت مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنأ نصیب فرمائے آمین!

خادم الفقراء محمد رشید نقشبندی مجددی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

فضیلتِ درود وسلام پر مشتمل اِس کتاب کے کثیر حصے کا مطالعہ کیا۔ اس کتاب کو خاص وعام ہر مسلمان کے لئے مفید پایا۔ ویسے تو آقا علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے ذکر پر مبنی ہر کتاب آنکھوں کا نور اور دل کا سرور ہوتی ہے مگر یہ کتاب منفرد طریقہ پر لکھی گئی ہے۔ اس کے مؤلف صاحب عشق ومحبت معلوم ہوتے ہیں۔ واقعات کے بعد عام فہم اور پیارے اشعار سے بات کا لطف دوبالا کردیتے ہیں۔ پڑھنے والا اپنے آپ کو وادیٔ نور میں پُرمسرور پاتا ہے۔ ایک اچھی کتاب کی یہی خوبی ہوتی ہے کہ پڑھنے والے کا تجسّس بڑھتا جائے۔ موجودہ دور میں بدبختی اور شقاوت کے سائے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکرِ پاک خصوصاً درود وسلام کو عام کرنے سے ہی دُور ہو سکتے ہیں۔ درود وسلام سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب بہت جلد نصیب ہوتا ہے۔ اسی لئے پاکانِ اُمّت درود شریف کو اپنا وظیفہ گردانتے ہیں۔ حضرت نورالدین شونی مصری رحمۃ اللہ علیہ جامع الازہر میں صرف درود وسلام کی محفل سجاتے تھے اور تقریباً ہر دفعہ انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیداری یا خواب میں زیارت ہوتی تھی اور وہ حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کو اپنی محفل میں موجود پاتے۔ اللہ تعالےٰ اس کتاب کے پڑھنے والوں اور خصوصاً مؤلف کو اُن کی کاوش پر دیدارِ مصطفٰے علیہ التحیۃ والثنار کی زیارت پاک کی زندہ وجاوید دولت نصیب فرمائے۔ آمین

خان محمّد قادری
دارالعلوم محمدیہ غوثیہ۔ داتا نگر لاہور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

درُود پاک ایسا محبُوب وظیفہ ہے جسے جتنا بھی پڑھا جائے جی نہیں بھرتا۔ ہو بھی کیوں نہ درُود و سلام تو خدائے لم یزل اور اس کے فرشتے بھی بھیجتے ہیں۔

درُود پاک پر لکھنے والوں نے بہت کچھ لکھا پھر بھی کچھ نہ لکھ سکے۔ کیونکہ درُود و سلام کے ثمرات و فضائل بے حد و بے حساب ہیں۔

یہ کتاب جس جذبے، محبّت اور خلوص سے لکھی گئی اللہ تبارک و تعالیٰ اِس جذبے کو قائم و سلامت رکھے۔

لفظ لفظ روشنی، صفحہ صفحہ خوشبو۔ اللہ تبارک و تعالیٰ مصنف محترم و مکرم محمد سعادت خان صاحب کی اس کوشش کو قبول فرما کر نجات اخروی اور شفاعت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا حق دار بنائے۔ میں نے یہ کتاب مکمل دیکھی۔ متعدد مقامات کے حوالہ جات بھی دیکھے۔ مؤلف نے بڑی ذمہ داری اور احتیاط سے حوالہ جات نوٹ کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اِس کتاب سے عوام الناس کو مستفید ہونے کی توفیق دے۔

آمین آمین آمین
بجاہ سیّد الکریم
وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ اجمعین

محمد اصغر نورانی
خطیب جامع مسجد قبا باغ والی
محلہ چومالہ اندرون بھاٹی گیٹ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

دُرود وسلام پہ جو کتابیں تحریر کی گئی ہیں اِن میں نورِ مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی بڑا اچھا اضافہ ہے۔ میں نے مذکورہ کتاب بعض بعض مقامات سے پڑھی ہے اور بڑا روحانی کیف محسُوس ہُوا ہے۔ دراصل کتاب پڑھتے ہوئے قاری پر وہی کیفیّت طاری ہو جاتی ہے جو کتاب لکھتے ہوئے کیفیّت مصنف پر طاری ہوتی ہے۔ اس لیئے کہ مصنّف اپنی دِلی کیفیات کو الفاظ کا جامہ پہناتا ہے تو پڑھنے والا الفاظ کے جامہ میں ملبوس معانی و کیفیات اپنے دِل میں محسُوس کرتا ہے۔ درُود وسلام وہ پاکیزہ عبادت ہے جس کے پڑھنے پر اللہ تعالیٰ نہ صرف یہ کہ نظرِ رحمت فرماتا ہے بلکہ اس پر دس مرتبہ درُود بھیجتا ہے۔

حاصل کلام اگر انسان اللہ کی بارگاہ میں محبُوب ہونا چاہے تو حضُور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی یادوں کو اپنے دِل میں بسائے رکھے درُود و سلام کے تحفے پیش کرتا رہے اللہ کی رحمتیں ہمہ وقت اس کے شاملِ حال رہیں گی۔ بقول حکیم الاُمّت ؎

کی محمّد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

ابوالنعمان رضائے مصطفٰے نقشبندی
ناظم اعلیٰ جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج لاہور

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

نبیٔ پاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی بارگاہِ اقدس میں درُود وسلام کا کا ہدیہ پیش کرنا ایک صاحب ایمان کے لیئے بڑی سعادت مندی اور اسکے اطاعت شعار اور شکر گزار بندہ ہونے کی علامت ونشانی ہے ۔

اِس لیئے بھی درُود وسلام کا نذرانہ پیش کرنا ضروری ہے کہ آقائے دوجہاں صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ہم پر عظیم حق ہے وہ یہ کہ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی بدولت ہی ہمیں نورِ ایمان ملا ہے اِس وجہ سے اِس عظیم احسان کا شکریہ بجا لانا بھی ہم پر لازمی وضروری ہے ۔ اور جو درُود و سلام ہم آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی بارگاہِ عالی میں پیش کرتے ہیں اس سے ہم اپنے آپ کو شکر گزار بندہ ثابت کرتے ہیں اور اِس اطاعت شعاری اور شکر گزاری کا فائدہ بھی ہماری ہی طرف لوٹ کر آتا ہے ۔

ہر دَور میں مختلف حضرات نے اپنے اپنے انداز میں اپنے آقا ومولا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ساتھ محبّت وعقیدت کا اظہار کیا، اور اُمتِ مسلمہ کو نبی پاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کی دعوت دیتے رہے ۔ کیونکہ محبّت وعشقِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم ہی مسلمانوں کی متاعِ حیات ہے ۔

زانکہ ملت راحیات از عشقِ اوست
برگ و سازِ کائنات از عشقِ اوست

انہیں خوش نصیب افراد میں سے ہمارے محترم المقام جناب محمد سعادت خاں جو اسم بامسمیٰ ہیں یعنی اپنے سعادت نام کی نسبت سے عظیم سعادت کو پالیا اِس سعادت مندی پر اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے اس کتاب کے ذریعے اُنہوں نے قال مست اور مال مست مسلمانوں کو اپنے محبوب حجازی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کی دعوت دی ہے اور اسی تعلق کی وجہ سے ان سے میری شناسائی ہوئی ہے ۔

دِل بمحبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حجازی بستہ ایم
زیں جہت بایک دگر پیوستہ ایم

خادم العُلمار والطلبار
خادم حُسین
مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری گیٹ ، لاہور ۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمام مخلوقات کی تخلیق سے پہلے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب، دانائے کُل، غیوب عالم ماکان و مایکون سیّد العالمین محمّد رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے نور کو پیدا فرمایا۔ آپ ﷺ کو تمام مخلوق پر وہ فوقیّت عطا فرمائی کہ کسی دُوسری ہستی کو یہ مقام نہ ملا۔ قرآن حکیم میں ربّ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا!

ترجمہ: "اے (غیب کی خبریں بتانے والے) نبی ﷺ بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر اور خوشخبری دیتا اور ڈر سُناتا اور اللہ کی طرف اُسکے حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب اور ایمان والوں کو خوشخبری دو کہ ان کے لیئے اللہ کا بڑا فضل ہے۔" (سُورۃ احزاب آیات ۴۵، ۴۶، ۴۷)

ان آیاتِ مقدسات میں صاف صاف اعلان فرمایا گیا ہے کہ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہر اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس تک رسائی کا ذریعہ ہیں آپ ﷺ کی محبّت ضروری ہے اور آپ ﷺ کو تمام مخلوقات سے بڑھ کر عزیز جاننا ایمان کی علامات میں سے بیّن علامت ہے چونکہ آپ ﷺ کی ذاتِ مقدسہ کو ربّ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کے لیے خوشخبری اور فضل کبیر قرار دیا ہے اس لیے ہر اہلِ ایمان پر لازم ہے وہ آپ ﷺ سے محبّت و عقیدت رکھے اور اس کا کھُلے انداز میں اظہار بھی کرے اس اظہار کی بہترین صُورت درُود شریف پڑھنا ہے۔

یہ کتاب جو آپ کے ہاتھوں میں ہے مجھے چیدہ چیدہ مقامات سے پڑھنے کا شرف حاصل ہُوا ہے۔ پڑھنے کے بعد دِل میں محبّتِ رسُول (صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم) پیدا ہوتی ہے اور جی چاہتا ہے کہ آپ ﷺ کی ذاتِ مقدسہ پر خوب درُود وسلام بھیجا جائے یہی کسی کِتاب کی مقبُولیّت کی دلیل ہوتی ہے کہ اس کو پڑھنے کے بعد اس کے مضمون کی طرف دِل مائل ہوجائے الحمدُللّٰہ اس کِتاب میں یہ خوبی پائی جاتی ہے۔

میری دِلی دُعا ہے کہ اللّٰہ تعالیٰ جامع روایات کو برکت عطا فرمائے اور اِس کتاب کو مسلمانوں کے لئے نافع بنائے۔ آمین ثم آمین !

بجاہ سیّد المرُسلین صلّی اللّٰہ علَیہ وآلہٖ وسلّم

رانا محمّد ارشد قادری رضوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہِ الکریم

صلوٰۃ و سلام کا پڑھنا اور بھیجنا ایسی عبادت ہے جس میں اُمّتِ محمّدیہ ﷺ ہی کو خصوصیّت حاصل نہیں بلکہ جمیع انبیاء کرام علیہمُ السّلام بھی اس عبادت کی بجا آوری میں شریک ہیں حتّٰی کہ خالقِ کائنات جل جلالہٗ بھی اپنے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر اپنی شانِ کریمی کے مطابق صلوٰۃ و سلام نازل فرما رہا ہے۔

جب ایک محب اُمّتی فکر و شعور کی اتھاہ گہرائیوں میں مستغرق ہو کر باعثِ تخلیقِ کائنات کے حضور درُود و سلام کا نذرانہ پیش کر رہا ہوتا ہے اور وہ اپنے جسم و جان میں جس قسم کے ارتعاش کا ادراک کر رہا ہوتا ہے تو ان کو الفاظ کے جامہ میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے کیونکہ کیفیات و حسیات کا انداز ہی نرالا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر صاحبِ ذوق نے اپنے آپ پر وارد ہونے والے سرُور آفریں لمحات کے جلو میں آپ ﷺ پر بھیجے جانے والے درُود و سلام کے الفاظ کا اِنتخاب کیا ہے جو اِس کے من کی دنیا کی جلوہ نمائی کر رہے ہوتے ہیں۔ نورِ مصطفٰے صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کی عظمتوں اور فضیلتوں کو آشکارا کرنے میں محترم جناب محمّد سعادت خاں کی کوششیں قابلِ ستائش ہیں اِس کے ساتھ ساتھ ناشرینِ کتاب کی محبّتِ رسول ﷺ کی جلوہ آرائیوں کی بناء پر جاذبِ نظر اور خوبصورت طبع شدہ مجموعہ اوراق قارئین کے ہاتھوں اس امر کی گواہی دے رہا ہے کہ التفاتِ رسولِ مقبول ﷺ کے مظاہر کتنے پُرکشش ہوتے ہیں

کتاب کی جامعیت کا اندازہ اس کے تجویز کردہ عنوانات اور تقسیم کردہ فصول و ابواب سے بخوبی کیا جاسکتا ہے چنانچہ درُود شریف کے لغوی معنی سے لیکر اصطلاحی و مرادی معنی تک، درُود شریف پڑھنے کے آداب سے لے کر انتخابِ اوقات تک، درُود و سلام کی بابت احادیث مبارکہ سے لیکر آیاتِ قرآنیہ تک، حاصل شدہ دُنیاوی ثمرات سے لیکر اُخروی فوائد تک، محبِ درُود شریف کے دَرجات و مراتب کی درجہ بندی سے لیکر مبغضِ درُود کی وعید تک، اشجار و طیور کے تعظیم و سلام سے لیکر سیّد الملائکہ کی وجد آفرینیوں تک دِل کی اتھاہ گہرائیوں سے نکلے ہوئے درُودوں کے الفاظ کی حُسن آفرینی سے لے کر عیارانہ لبوں کی حرکت تک، دُنیاوی مصائب کی نجات دہندگی سے لیکر انس و جان کی تحفظ گیری تک، حیاتِ عارضی کی بے ثباتی سے لے کر حیاتِ ابدی کی چاشنی تک، عالم بیداری میں زیارات کی شرف یابی سے لیکر عالم رؤیا کی دید تک، آفرینشِ جان سے لیکر جان کنی کے عالم رسائی تک بادشاہانِ دنیا کی سرفرازی سے لے کر دربانِ رسالت مآب میں تعظیم و تکریم تک غرض کہ ہر موضوع کو انتہائی دِلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے۔
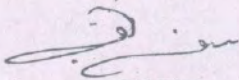
مزید براں سرکارِ مدینہ سُرورِ قلب و سینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے علم غیب، اسم مقدس محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی برکتیں، عظمتیں اور فضیلتیں اور جمالِ مصطفےٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے جلوؤں کی رعنائیاں اس کتاب کی زینت ہیں۔

کتاب میں درُود و سلام کے اِنتہائی اہم اور نہایت آسان صیغے شامل کئے گئے ہیں کتاب کو اِنتہائی سادہ آسان اور دِلکش انداز میں مرتب

کیا گیا ہے۔ جیسا کہ درود و سلام اپنے آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے بارگاہِ عالیہ میں پیش کرنا ایک نہایت حسین عمل ہے، اِس مناسبت سے کِتاب کو حسین سے حسین تر مرتب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کتاب پڑھنے کے بعد قاری کے دِل میں عشقِ مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں اور سینہ نورِ مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ و بارک وسلّم سے منوّر ہو جاتا ہے۔ یہی اس کِتاب کی خصوصیت ہے جس کا پڑھنے کے بعد ہی احساس ہوتا ہے۔ پُرخلوص دِلی دُعا ہے اللہ جل جلالہٗ اِس کوشش کو قبول و منظور فرمالے۔ آمین ثم آمین!

فقط العاصی

ڈاکٹر محمّد سرفراز نعیمی ازہری

ناظم جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

NAZIM
Dar-ul-Uloom Jamia Naimia
Garhi Shahu Lahore.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم

قرآنِ کریم

پارہ ۲۲ ، سورۃ احزاب ، آیت کریمہ ۵۶

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

ترجمہ : بے شک **اللہ** عزوجل اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اِن نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اے ایمان والو (تم بھی)، اِن صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور خوب سلام بھیجو۔ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

ہزار بار بشویم دہن بمشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

کیسے بیان ہو مرتبہ عالی وقار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

لاؤں کہاں سے ڈھنگ میں پروردگار عزوجل کا

کیونکہ میرے کملی والے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان ہی نرالی ہے

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ؕ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۝

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ

میری توصیف بھی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں بے ادبی
مجھ گناہ گار سے حق یہ نہ ادا ہو گا کبھی !

باب اوّل

درود شریف کے لغوی معنی

لفظ صلوٰۃ کے تین معنی ہیں پہلا یہ کہ محبت کی بنا پر رحمت کرنا یا مہربان

رہنا دوسرا تعریف و توصیف کرنا تیسرا دُعا کرنا لہٰذا جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی طرف صلوٰۃ کے معنوں میں استعمال کیا جائے گا تو اس سے پہلا اور دوسرا مطلب مراد لیئے جائیں گے لیکن جب صلوٰۃ کا لفظ فرشتوں اور انسانوں کی طرف سے بولا جائے گا تو اس میں اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا کرنا لیا جائے گا۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کرتا ہے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام بلند کرتا ہے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی رحمتوں کی بارش فرماتا ہے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے درجات بلند کرتا ہے۔ فرشتوں کی طرف سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حق میں اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اعلیٰ سے اعلیٰ مراتب عطا فرمائے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دین کو دُنیا میں غلبہ عطا فرمائے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شریعتِ مطہرہ کو فروغ بخشے یعنی فرشتے ہر لحاظ سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف و توصیف بیان کرتے رہتے ہیں۔ اہل ایمان کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب بھی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شان بلند و بالا کرنے کی التجا ہے یعنی اہل ایمان پر واضح کیا گیا کہ جب میں اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر برکات کا نزول کرتا ہوں اور میرے

فرشتے اِن (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی شان میں تعریف کرتے ہیں، اور ان (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی بلندی مقام کی دُعا کرتے ہیں تو اے ایمان والو تم بھی میرے محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی تعریف کرو۔ (خزینۂ دُرود شریف ص۱۱)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

﴿ دریائے نُور میں غوطہ زن ﴾

دُرود خواں جب دُرود شریف کو پڑھتا ہے تب وہ تین قسم کے دریاؤں میں غوطہ لگاتا ہے۔ یعنی ایک نورِ توحید کا دریا دوسرا نُورِ نبوت ﷺ کا دریا اور تیسرا نور ولایت کا دریا جب بندے نے اَللّٰھُمَّ کہا تو رب تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنیٰ کی تلاوت ہوگئی اور تمام اسماء حسنیٰ کی فضیلت کو پالیا اور تمام فضائل کو حاصل کرلیا۔ سبحان اللہ کیا بابرکت لفظ ہے جس میں توحید کا نور، اسمِ ذات کا نور اور اسمِ صفات کے انوار چمک رہے ہیں۔ یہ رحمتِ الٰہی عزوجل کا ایسا بے کنار سمندر ہے کہ اس میں غوطہ مارنے والوں کو دونوں عالم میں نہال کر دیتا ہے۔ جس کے بعد ان کے ہوش و حواس اس دنیا میں سرے سے بدل جاتے ہیں۔

دیکھی دُرود شریف پڑھنے والوں کی شان پہلے انہوں نے اَللّٰھُمَّ پڑھتے ہوئے نُورِ توحید کے دریا میں غوطہ لگا کر ذاکرین کا مرتبہ پایا کہ دُرود خواں رُتبہ، ذکرِ الٰہی عزوجل اور مرتبہ تعمیل سُنت نبیِ کریم سرورِ کونین شافع محشر

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچ گیا
جب درود خواں یہ الفاظ کہتا ہے۔ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو آقائے نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نورِ رسالت اور فضیلت میں غوطہ کھاتا ہے۔ اس غوطہ لگانے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رحمتِ الٰہی عزوجل اور برکت ڈھانپ لیتی ہے۔ قلب منور ہو جاتا ہے اور دل و دماغ میں عجیب خوشبو پیدا ہو جاتی ہے۔

جب بندہ عَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ کہتا ہے تو فضل و کرم اور کرامت کے دریا میں غوطہ لگاتا ہے اور پاک صاف ہو جاتا ہے اور نیا نورانی لباس پہن لیتا ہے (سبحان اللہ) جو آسانی سے میسّر نہیں آتا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو درود شریف اور عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں محو کر دے۔ (آمین) (خزانہ آخرت ص۹-۱۱)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

چار سو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی باغِ عالم میں فصلِ بہار آگئی
دل کا غنچہ کھلا اسمِ اعظم ملا ذکرِ صلِّ علٰی تیری کیا بات ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

شکرِ خدایا عزوجل محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ہم کو بنایا اُمّتی
کس کو ملا یہ مرتبہ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حکمِ درود شریف

درود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو انسان کو آسانی سے عظمتوں کی بلندیوں تک پہنچا دیتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو یہ عظمت بخشی کہ فرشتوں کو اُن کے آگے سجدہ ریز ہونے کا حکم دیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل اللہ بنایا۔ اُن کی جائے سکونت کو حج کا مرکز بنایا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبیح اللہ کے خطاب سے سرفرازا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو روح اللہ کا خطاب دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کلیم اللہ کے منصب پر فائز کیا۔ گویا کہ ہر نبی علیہ السلام کو ایک خاص نعمت سے سرفراز کیا۔ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے اعلیٰ اور خاص نعمت سے سرفراز فرمایا اور وہ یہ کہ اُن صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیا اور اُن صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو اپنے نام کے ساتھ شامل کیا۔ اُن صلی اللہ علیہ وسلم پر خود درود پاک بھیجنا اللہ پاک نے اپنا شعار بنا لیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترجمہ: بے شک اللہ عزوجل اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اِن نبی پر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے ایمان والو (تم بھی) اِن پر رضی اللہ عنہم درود اور خوب سلام بھیجو۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم

تقاضائے محبت یہی ہے کہ محبوب کی ہر دم تعریف کی جائے حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالے کے محبوب ﷺ لاثانی ہیں سید الانبیاء ﷺ ہیں، حبیبِ کبریا ﷺ ہیں۔ تاجدارِ عرب و عجم ﷺ ہیں شفیع المذنبین ﷺ ہیں۔ رحمۃٌ للعالمین ﷺ ہیں۔ سراجٌ منیر ﷺ ہیں ساقی کوثر ﷺ ہیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ محب ہے یعنی حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھنے والا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے جب اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نور کی تخلیق کر لی تو اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے لگا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق یعنی ملائکہ اور انسانوں کو بھی حکم دیا کہ تم بھی میرے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کرو جس طرح میں کر رہا ہوں اس حکم کے تحت انسانوں کے لئے حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا ضروری ٹھہرا اس کے علاوہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس تمام بنی نوعِ انسان اور مخلوق کے لئے اللہ تعالے کا سب سے بڑا قیمتی ترین انعام ہے چونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بدولت نسلِ انسانی ﷺ کو ہدایت کا راستہ دیا جس میں انسان کی فلاح ہے انسان کو جو عظمت اور عزت ملی ہے وہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ وآلہ وسلم کی وساطت ہی سے ملی ہے۔

حضور پُرنور ﷺ تاجداروں کے تاجدار مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کا نام پاک بابرکت سُن کر یا کہہ کر درُود شریف پڑھنا واجب ہے اگر کسی مجلس میں سرکارِ مدینہ سُرورِ قلب وسینہ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا نامِ نامی بار بار آئے تو ایک مرتبہ درُود پڑھنے سے فریضہ ادا ہو جائے گا لیکن ہر بار نام لینے یا سُننے پر درُود شریف پڑھنا مستحب ہے جس طرح زبان سے ذکرِ مبارک رسُول اللّٰہ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے وقت صلوٰۃ وسلام واجب ہے ایسے ہی قلم سے لکھنے کے وقت بھی صلوٰۃ وسلام کا قلم سے لکھنا ضروری ہے۔

(خزینہ درُود شریف صفحہ ۹)

اُن لوگوں کی عظمت کا اللّٰہ جلّ جلالہٗ بھی ذاکر ہے
گُن آپ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم کی عظمت کے دن رات جو گاتے ہیں

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

درُود وسلام کس طرح پڑھا جائے

درُود وسلام پڑھتے وقت ادب کا خیال رکھنا ضروری ہے پاک جگہ پر بیٹھ کر، کھڑے ہو کر، چل پھر کر باوضو اور بے وضو پڑھ سکتے ہیں۔

(فضائل الصلوٰۃ والسلام حضرت مولانا محمد سعید شبلی رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ صفحہ ۱۵)

لیکن افضل ترین طریقہ یہ ہے کہ جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ہر عبادت کے لیئے پاکیزگی اور طہارت ضروری ہے اس لیے درُود پاک کے لیے

بھی پاکیزہ ہونا ضروری ہے لہٰذا درُود شریف باوضو پڑھے تو زیادہ بہتر ہے ،
مسواک سے اپنے منہ کو صاف رکھنا چاہیئے۔ خوشبو لگانا بھی بہت بہتر ہے ۔
درُود پاک پورے ذوق وشوق اور لگن سے پڑھنا چاہیئے۔ دل ودماغ کو پوری
طرح حاضر رکھنا ضروری ہے اور دل سے ہر طرح کے خیالات نکال کر اپنی پوری
توجہ درُود شریف پر رکھنی چاہیئے اور اپنے ذہن میں یوں خیال کریں کہ نبی اکرم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں حاضری ہے۔ اس لئے آپ ﷺ کی عظمت و
رفعت کا نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے قائم کریں ۔ درُود شریف پڑھتے وقت اپنے
چہرے کا رُخ مدینہ شریف کی طرف رکھنا چاہیئے پھر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کی
صورت میں پڑھنا شروع کرے اور کوشش کرے کہ جتنا عرصہ درُود پاک پڑھا
جائے مراقب رہے ۔

درُود پاک پڑھتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا تصور کرنا چاہیئے۔
اگر خواب میں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوگئی ہے تو آپ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی صُورت پاک دِل نشین کر کے اس پر اپنا تصور جمانا چاہیئے اگر آپ ﷺ
کی زیارت پاک نہ ہوئی ہو تو زیارت پاک کا طلب گار رہنا چاہیئے ۔ جب درُود پاک
پڑھتے پڑھتے تعداد کی کثرت ہو جائے گی تو پھر درُود پاک پڑھنے والے کی روح کا
مجلس محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم میں آنا جانا ہو جائے گا وہ رُوح کی
آنکھ سے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی یاد میں گم ہو جائے اور جوں جوں آپ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں زیادہ محو ہو گا اسی نسبت سے اس کی رُوح پر
انوارِ الٰہیہ کا نزول ہو گا۔ اور وہ اپنے گرد نور کا بحرِ بیکراں محسوس کرے گا اور اس
بحرِ بیکراں میں درُود پڑھنے والے کی روح غوطہ زن ہو کر روحانیت سے مالا مال

ہو جائے گی۔

بَلَغَ العُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوا عَلَیہِ وَاٰلِہٖ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

چار سُو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی باغِ عالم میں فصلِ بہار آگئی
دِل کا غنچہ کھِلا اسمِ اعظم مِلا ذکرِ صلِّ علیٰ تیری کیا بات ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

درود شریف پڑھنے کے مقامات

وضو کرتے وقت ، نماز کی نیت سے پہلے ، دُعا کے اوّل و آخر میں ، تلاوت کے وقت ، حفظِ قرآنِ پاک کے وقت ، درسِ قرآنِ پاک اور حدیثِ پاک کے وقت ، نمازِ پنجگانہ تشہد میں ، اذان سے قبل اور بعد، مسجد میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت ، وضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھ کر، تیمُّم کرتے وقت ، لباس دھوتے اور پہنتے وقت ، دستار باندھتے وقت ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کے دِن ، نماز کی ادائیگی کے بعد دُعا سے پہلے ، نمازِ جنازہ میں ، ذکر وفکر، تسبیح و تہلیل اور تکبیر کے وقت ، کھانا کھاتے ، پانی پیتے وقت ، محفل میلاد میں نعت سے پہلے، روزہ کی سحری اور افطاری کے وقت ، زکوٰۃ دیتے اور لیتے وقت، چاند گرہن اور سورج گرہن کے وقت ، وصیّت لکھتے وقت ، ایصالِ ثواب کے وقت ، قرضہ کی ادائیگی کے لئے ، کامیابی اور کامرانی کے وقت، حادثہ کے وقت ، کوئی حاجت پیش ہو، کسی چیز کے گم ہونے پر، روحانی قلبی قبض سے نجات کے لیے ، اللہ تعالیٰ جلّ شانہٗ کی نصرت اور رحمت کیلئے عام وبار یا طاعون کے وقت ، اچانک مصیبت پڑنے پر ، لاعلاج مرض کے لئے خصوصًا یرقان کے لئے ، حقوق العباد کی ادائیگی کے لیئے ، خطبہ میں ، تعلیم و تربیّت کے وقت ، چاند نظر آنے پر ، کھجور اور پھل کھاتے وقت، سفر اور حضر میں ، دوا کھاتے وقت ، میّت کو قبر میں رکھتے وقت ، فتویٰ لکھتے وقت ، کسی نعمت کے عطا ہونے پر ، میّت کے سرہانے کلمہ طیّبہ کے بعد ، خوفِ طوفان یا زلزلہ کے وقت ، کوئی حاجت پیش ہو، مُفلسی اور

غریبی سے نجات کے لئے ، کسی چیز کے گم ہونے پر ، پیرِ کامل کی تلاش کے لیے ، تہمات اور ظلم سے بچنے کے لئے ، شدّتِ پیاس پر، کتب کی تالیف و تصنیف پر ، حقِ غلامی کی ادائیگی کے لئے ، جنگ کے وقت ، ہنگامی حالات میں ، لڑائی جھگڑا کے وقت ، غصہ کے وقت ، ملاقات میں مصافحہ اور معانقہ کے وقت ، مسرت اور خوشی کی خبر پر ، پاؤں سُن ہونے پر ، کان بجنے پر ، آنکھ پھڑکنے پر ، مناظرِ روضۂ رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر ، مسجدِ نبوی کی زیارت پر ، مقاماتِ مقدسہ کی زیارت پر کعبۃُ اللہ پر پہلی نظر پڑنے پر ، حجر اسود کا بوسہ لینے پر ، طواف میں ، عرفہ کی شام اور منیٰ اور مزدلفہ میں ، مقام بدر اور مقام اُحد پر ، آبِ زمزم پیتے وقت ، حج و عمرہ میں خصوصاً طواف میں ، میدانِ عرفات میں ، حطیم ، ملتزم بابِ کعبہ پر ، میزابِ رحمت ، رکنِ یمانی پر ، جنّتُ البقیع ، جنّت المعلّٰی میں حاضری کے وقت ، مدینہ منوّرہ کے داخلہ اور وقت رخصت پر اور شہرِ مبارک کے آثار مبارکہ کی زیارت پر پڑھے ، روضۂ رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ و بارک وسلّم پر نظر پڑنے پر ، ریاض الجنّۃ میں ، محراب شریف کے پاس ، مواجہہ شریف افضل ترین مقامات سے ہے یہاں صیغۂ مخاطب سے بصدِ آداب و تعظیم پڑھے ، مساجد ، باغات ، پہاڑ پر نظر پڑنے پر ، بابِ جبریل علیہ السلام میں مؤدبانہ کھڑے ہوکر یہ مقام خصوصی درودِ تاج شریف کا ہے گلاب کا پھول دیکھتے اور سونگھتے وقت ، خوشبو لگاتے وقت ، تہجد کے لئے کھڑے ہوتے وقت ، سونے کے وقت ، سفر کے وقت ، سواری پر

سوار ہونے کے وقت، نیند کی کمی دُور کرنے کے لیئے، بازار جاتے وقت کسی چیز کے اچّھا لگنے کے وقت، گُناہ سے توبہ کے وقت، ذِکر کی محفلوں میں، علم کی اشاعت کے وقت، حُضُور پُر نُور صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا اسمِ مقدّس لیتے، چُومتے، لکھتے اور سُنتے وقت، غسلِ حیض اور غسلِ جنابت سے فراغت پر، وعظ، درس و تدریس اور تعلیم کے وقت دُرود شریف پڑھنا اضافہ علم کی دلیل ہے، گھر سے نکلتے اور داخل ہوتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا گھر میں باعثِ برکت ہوگا، نکاح کے وقت دُرُود شریف کا پڑھنا خیر و برکت اور سلامتی کا سبب ہے۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا باعثِ مغفرت ہے، رات کو سوتے وقت دُرود شریف کا وِرد باعثِ حفاظت ہے، سوکر اُٹھتے وقت دُرُود شریف کا پڑھنا باعثِ درازیِ عُمر ہے، کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت دُرُود شریف پڑھنا رزق میں اضافے کا باعث ہے۔ ہر نیک کام کرتے وقت دُرود پاک کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے، دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت دُرُود پاک کا پڑھنا باعثِ محبّت ہے۔

(تحفۃ الصلوٰۃ اِلَی النّبیّ المختار صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص ۱۰۹) (فضائل دُرود شریف ص ۱۱۵) (خزینہ دُرود شریف ص ۲۵)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

وہ مقامات جہاں دُرُود شریف نہ پڑھا جائے

۱۔ سجدے میں دُرود شریف نہ پڑھے۔

۲ ۔ ننگے بدن اور غسل کے وقت درُود شریف نہ پڑھا جائے۔
۳ ۔ حُقّہ، سگریٹ یا جن چیزوں کے کھانے سے بدبو یا کراہت پیدا ہو
۴ ۔ جس جگہ جاندار کی تصاویر یا کُتا ہو یہ مقامات نجس ہیں، ملائکہ رحمت اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کُتّا یا تصویر، بت یا مُورتیاں ہوں، درُود شریف پڑھتے وقت ملائکہ رحمت کا نزول ہوتا ہے، وہ اِن مقامات سے دُور رہتے ہیں۔ یہ مقامات نَحس بھی ہیں اور نَجس بھی۔
۵ ۔ جانور ذِبح کرتے وقت کہ ظہور شانِ قہاری و جبّاری ہے۔ جانور ذبح کرتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرْ پڑھے۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بھی نہ پڑھے کیونکہ یہ مقام ظہور صفاتِ رحمت نہیں۔
۶ ۔ مقامِ تعجب یا ٹھوکر کھا کر گرتے وقت، چھینک کے وقت درُود شریف نہ پڑھے بلکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے کہ جب سیّدنا حضرت آدم علیہ السّلام کو چھینک آئی تو تعلیمِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہا اور حضرت جبرائیل علیہ السّلام نے یَرْحَمُكَ اللّٰہ کہا یہ سنّتِ مؤکدہ ہے
۷ ۔ گندی جگہوں، رُوڑیوں، بدبُو دار مقامات میں۔
۸ ۔ حالتِ نماز میں، تلاوت قرآن پاک میں، قرآن پاک کی تلاوت تسلسل کے ساتھ افضل ہے، ہاں بعد از تلاوت درُود شریف پڑھ لے تو افضل ترین عمل ہوگا۔
۹ ۔ کسی چیز کی ضرورت کی تشہیر کے وقت درُود شریف نہ پڑھے۔
(تحفۃ الصّلوٰۃ اِلیٰ النبی المختار صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص ۲۱۷)

ایسے ہی وہ جگہ جہاں عیش و عشرت کی محفل گرم ہو۔ ناچ گانا اور لہو لعب کی مجلس ہو یا جھوٹ بولا جا رہا ہو۔ غیبت یا جھوٹے لطیفے بازی ہو رہی ہو یا تمسخر ہوتا ہو یا غیر شرعی گفتگو اور ایسی باتیں جن سے نفرت آتی ہو تو ایسے تمام مقامات پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے ۔ ایسے ہی حقِ زوجیت ادا کرتے ہوئے بھی درود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے۔ (خزینہ درود شریف صہ ۲۹)

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلهم

﴿سارے جہانوں کی رحمت﴾

بلاشبہ باقی اوراد و وظائف اپنی اپنی جگہ صدہا برکتوں کا ذریعہ ہیں لیکن جس نے درود پاک کو لے لیا۔ اُس نے شاہِ کونین شفیع الامم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو لے لیا جسے سارے جہانوں کی رحمت مل گئی اسے سب کچھ مل گیا۔ لیکن یہ تاج ہر کس و ناکس کے سر پر نہیں رکھا جاتا کیونکہ شاہی باز کی خوراک مُردار خور گدھ کے مُنہ میں نہیں ڈالی جاتی ہے یہ دولت تو نصیبوں والوں کو ملتی ہے جنہوں نے محنت و مجاہدہ سے اپنی جان کو پاک کیا۔ چند روزہ فانی دنیا میں اپنے اوپر آرام کا دروازہ بند کر کے بحرِ عشقِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں غوطہ زن ہوئے یہ عزت و اقبال کا تاج انہیں کے سر پر رکھا جاتا ہے جو لوگ ذرا سی کوشش کر کے اس راستے کو اپناتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق اور رحمت اُن کے شاملِ حال ہو جاتی ہے ۔ (آبِ کوثر صہ ۲۶)

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلهم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولای صل وسلم دائما ابدا

علی حبیبک خیر الخلق کلھم

﴿باب دوم﴾

﴿جانِ کائنات سیّد البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نور ہیں﴾

﴿قرآنِ پاک﴾ پ۶ سورۃ المائدہ آیتِ کریمہ نمبر ۱۵

﴿ترجمہ﴾ بے شک تمہارے پاس اللہ (جل جلالہ) کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔

آیت مبارکہ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم کو نور کہہ کر خطاب کر رہا ہے، اس سے بڑھ کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم کے نور ہونے کی کوئی دلیل نہیں ہو سکتی۔

(تحفۃ الصلوٰۃ الی النبیّ المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص۱۲)

صلی اللہ علیک یا محمد نور من نور اللہ

﴿تخلیقِ اوّل نورِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾

سیّدنا حضرت جابر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور پُر نور صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے عرض کیا یا رسُول اللّٰہ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم میرے ماں باپ آپ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر قربان ہوں ، ذرا یہ تو بتایئے کہ اللّٰہ تعالیٰ نے سب سے پہلے کس چیز کو پیدا فرمایا؟ حضور پُرنور صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے ارشاد فرمایا ۔ اے جابر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہٗ حقیقت یہ ہے کہ اللّٰہ تعالیٰ نے تمام اشیاء سے پہلے تیرے نبی صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا نور اپنے نور سے پیدا فرمایا۔

اس حدیث پاک کو امام بیہقی رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ نے دلائل النبوۃ میں اور علامہ امام قسطلانی رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ نے مواہب اللدنیہ میں اور علامہ زرقانی رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ نے شرح مواہب میں اور شیخ عبدالحق محدّث دہلوی رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ نے مدارج النبوّت میں روایت کیا ۔ (سیرت حلبیہ اُردو ، جلد اول ص ۱۰۳)

(مواہب اللدنیہ جلد اوّل ص ۹) (زرقانی علی المواہب جلد اول ص ۴۶) (معارف اسم مُحمد صلّی اللّٰہ عَلیہ وآلہٖ وسلم ص ۸۶)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ

یاد رہے مادہ پہلے ہوتا ہے تو چیز بنتی ہے ، لوہا ہو تو تلوار بنتی ہے لکڑی ہو تو میز بنتی ہے اور اینٹ ہو تو مکان بنتا ہے ۔ اگر پہلے مادہ ہی نہ ہو تو چیز کیسے بن سکتی ہے ، آگ ، پانی ، ہوا ، مٹی سے انسان بنتا ہے اُس وقت اربعہ عناصر تھے کہاں جس سے حضور پُرنور صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم بنتے ۔ حضور نورِ مجسّم صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم اُس سے بنے جو آپ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے پہلے تھا ۔ حضور پُرنور صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے پہلے صرف اور صرف اللّٰہ جلّ جلالہٗ ، وحدہٗ لاشریک

کا نُور تھا۔ لہٰذا ثابت ہُوا کہ حضور پُر نُور صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کو ربّ العالمین عزّوجلّ نے اپنے نُور پاک سے بنایا اور ساری کائنات کو نُورِ مصطفےٰ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے بنایا۔ لہٰذا ثابت ہُوا محمّد صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نُور پہلے ہیں سیّد البشر صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم بعد میں بنے۔ اللّٰہ عزّوجلّ نے آپ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کو سیّد البشر صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم تب بنایا جب آپ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے اِس دُنیا میں ظہور فرمایا۔

(تحفۃ الصلوٰۃ اِلی النبیّ المختار صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص ۱۷)

حضرت علامہ مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ حُضُور نُورِ مجسّم شفیعُ الاُمم صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم صرف ظاہر طور پر تو بشر ہیں لیکن حقیقت میں اللّٰہ جلّ شانہٗ کا نُور ہیں جیسے سیّد الملائکہ حضرت جبرائیل علیہ السّلام جب بارگاہِ نبوّت میں امامُ الانبیاء سیّد کون و مکاں صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے پاس حاضر ہوتے تو لباسِ بشری میں جلیل القدر صحابی سیّدنا حضرت دحیہ کلبی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہٗ کی حسین وجمیل شکل میں حاضر ہوتے حالانکہ حقیقت میں حضرت جبرائیل علیہ السّلام نُور ہیں۔ یُونہی حضور پُر نُور صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم بظاہر بشر ہیں اور لباسِ بشر میں دُنیا میں تشریف لائے مگر حقیقت میں آپ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نُور ہیں۔

(تفسیر نورالعرفان ص ۴۸۶) (معارف اسمِ محمّد صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص ۳۴۵)

تخلیق نورِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

﴿احادیث قدسیہ﴾ اللہ عزّوجلّ کا کلام بزبان رسول اللہ صلّی تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم۔ (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص ۱۹)

میں عزّوجلّ مخفی خزانہ تھا۔ مجھے محبت آئی کہ میں پہچانا جاؤں تو میں نے محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے نور کو پیدا فرمایا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ

﴿حدیث پاک﴾ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نہ ہوتے تو اپنے رب عزّوجلّ ہونے کو ظاہر نہ کرتا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ

﴿حدیث پاک﴾ سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے۔ "میں صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ عزّوجلّ کے نور سے اور تمام مومن میرے صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نور سے ہیں (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص ۲)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ

﴿حدیث پاک﴾ سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے "سب سے پہلے اللہ سبحانہ نے میرے صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نور کو تخلیق کیا اور تمام مخلوق کو میرے صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نور سے اور میں صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ عزّوجلّ کے نور سے ہوں۔" (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص ۱۴)

کیا باغبان لم یزلی کا چمن میں ظہور ہے
ہر گل میں ہر شجر میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نور ہے!

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ

﴿حدیث پاک﴾ بروایت سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ،
"بیشک سرکارِ دوعالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا تمہاری عمر کتنی ہے تو جبرائیل علیہ السّلام نے عرض کیا یارسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم میں نہیں جانتا کہ میری عمر کتنی ہے ہاں یارسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم چوتھے حجابِ عرش پر ایک نوری ستارہ ستّر ہزار سال بعد طلوع ہوتا تھا جس کو میں نے بہتّر ہزار مرتبہ دیکھا ہے۔ فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے مجھے میرے ربّ عزّوجلّ کی عزّت وعظمت کی قسم اے جبرائیل علیہ السلام وہ نوری ستارہ میں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تھا۔" (بخاری شریف)

یہ سُن کے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہا جان سکو گے ... اے جبریل علیہ السلام وہ تارا اگر دیکھا تو پہچان سکو گے
یہ کہہ کر سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے عمامہ جو سر سے اُٹھایا ... پیشانیٔ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر وہ چمکتا تارا نظر آیا

پیارے آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا اے جبرائیل علیہ السلام ستّر ہزار سال میں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قیام کرتا اور ستّر ہزار سال سجدہ۔ قیام میں مجھے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تم دیکھتے لیکن جب سجدہ کرتا تو مجھے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کوئی دیکھ نہیں سکتا تھا (تفسیر روح البیان جلد نمبر ۳، ص۵۴۳)

(معارف اسمِ محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۸۱) (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ص۱۸)

تمام کائنات سے کروڑوں اربوں سال پہلے نورِ ذاتِ محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی تخلیق ہوچکی تھی اس وقت سے ربّ کریم اپنے محبوب نبی کریم صلّی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر دُرود شریف نازل فرمارہا ہے۔ ربّ کریم نے اپنے محبوب کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر اتنا رحمتوں کا نزول کیا کہ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْن بنادیا۔ (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ص۱۸)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ

﴿حدیث شریف﴾ بروائیت سیّدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں اُسوقت بھی نبی تھا جب حضرت آدم (علیہ السلام) ابھی رُوح اور جسم کے درمیان تھے۔

فرمایا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں اُس وقت بھی نبی تھا جب حضرت آدم (علیہ السلام) پانی اور مٹّی کے درمیان تھے۔ (صحیح البخاری، تحفۃ الصلوٰۃ الیٰ النبیّ المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ص۱۱)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ

﴿حضور پُر نور سیّد الطاہرین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نسب افضل ترین طیّب وطاہر ہے۔﴾

حضرت امام سبکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور پُر نور سیّد الطاہرین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے نسبِ اطہر واقدس میں سیّدنا حضرت آدم علیٰ نبیّنا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام تک جتنے بھی نکاح ہیں اُن سب میں نکاح کے درست ہونے کی وہ تمام شرطیں پائی جاتی ہیں جو ایک اسلامی نکاح کے لیے ضروری ہیں اِس لیئے اِس بات پر اپنے دل سے اعتقاد اور یقین رکھنا ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص یہ یقین نہیں رکھتا تو وہ دُنیا اور آخرت میں نقصان اٹھائے گا۔

بعض محققین کہتے ہیں کہ حضور پُر نور شافع محشر تاجدارِ انبیاء جانِ کائنات صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا یہ قول مبارک کہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم "میں پاک مردوں کے صلبوں سے پاک عورتوں کے رحموں میں منتقل ہوتا رہا"۔ یہ اس بات کی دلیل ہے

کہ حضرت آدم علیہ السّلام اور حضرت حوّا رضی اللہ تعالیٰ عنہا تک سرکارِ دو عالم سیّد البشر صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے تمام نسبی باپ اور ماؤں میں کوئی بھی کافر نہیں تھا۔ اِس لیئے کہ کافر کو طاہر اور پاک نہیں کہا جاتا۔

(سیرتِ حلبیہ اُردو ، باب دوم جلد اوّل قسط نمبر ۲ صہ ۴۹) (معارف اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صہ ۱۱۰)

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ نُورٌ مِّنْ نُّورِ اللهِ

﴿ حضورِ پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے والدین کریمین کی عظمت ﴾

مشکوٰۃ شریف باب زیارت القبور میں سیّدنا حضرت ابُوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی تو بہت روئے اور اپنے اِردگرد والوں کو رُلایا پھر فرمایا کہ میں (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) نے اپنے ربّ جَلَّ جَلالُہٗ سے اِنکے لیئے دُعائے مغفرت کرنے کی اجازت مانگی تو مجھے (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) اِسکی اِجازت نہ دی گئی اور اِنکی قبر شریف کی زیارت کی اِجازت مانگی تو اِس کی مجھے (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) اجازت دے دی گئی۔

(رواہ مسلم ، مشکوٰۃ شریف باب زیارت القبور) (معارف اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صہ ۱۲۶)

﴿تشریح﴾ یہ زیارتِ قبورِ النور کا واقعہ صلح حدیبیہ میں ہُوا۔ حضورِ پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے ساتھ ایک ہزار صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین تھے (اُس وقت)

(مراۃ المناجیح ، شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد نمبر ۲ صہ ۵۲۳) (معارف اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صہ ۱۲۶)

اس حدیث پاک کی وجہ سے بعض لوگوں نے کہا ہے کہ وہ معاذاللہ مومنہ نہ تھیں مگر یہ قول یہ نظریہ سراسر غلط اور گمراہ کُن ہے۔ اسلیئے کہ پیارے رسُولِ کریم غمخوارِ اُمّت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا رونا تو والدہ محترمہ کے فراق میں ہے اِس سے اُن (یعنی والدہ ماجدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا کُفر ثابت نہیں ہوتا اور مغفرت کی دُعا سے ربّ العالمین جل شانہٗ کا منع فرمانا اِس وجہ سے ہے کہ دُعائے مغفرت گُناہ گار کے لیئے کی جاتی ہے اور وہ گناہ گار نہیں ہیں بلکہ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے مقدّس و مُطہّر اور طیّب والدین انتہائی عظمتوں اور رفیع الشان مرتبوں کے مالک ہیں اور صالحین میں سے ہیں جس طرح بچّے کے جنازے کی نماز میں اُس کے لئے مغفرت کی دُعا نہیں کی جاتی۔

گناہ گار تو وہ ہوتا ہے جس کے پاس کسی نبی علیہ السّلام کے احکام پہنچیں اور وہ اُن کے خلاف کرے۔ سیّدنا حضرت عبدُاللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور سیّدہ طیّبہ وطاہرہ اماں جان حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی مکرّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی نبوّت کا زمانہ نہیں پایا، پہلے پیغمبروں کے دین بدل چکے تھے، اُنکی تعلیمات غائب ہو چکی تھیں لہٰذا وہ عمل کس دین پر کرتے؟ اِس سے ثابت ہُوا کہ وہ بے گُناہ تھیں اور دُعا گُنہگار کے لیئے ہوتی ہے۔ اگر وہ معاذاللہ کافر ہوتیں تو نبی مکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کو اُن کی قبر کی زیارت کی اجازت نہ ملتی۔ کیونکہ کفّار کی قبروں کی زیارت کرنا بھی حرام ہے۔ کفّار کے بارے میں قرآن کریم میں حکم ہے:

﴿قرآنِ کریم﴾ پارہ ۱۰، سورۃ التوبہ، آیت کریمہ ۸۴، ترجمہ کنزالایمان۔
ترجمہ: " اور ان میں سے کسی (یعنی کفار و منافقین) کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا اور نہ اسکی (یعنی کفار و منافقین) قبر پر کھڑے ہونا بیشک اللّٰہ عزّوجلّ اور رسول صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم سے منکر ہوئے اور فسق ہی میں مرگئے"۔

آقا دوجہاں صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے مقدّس ومطہّر والدین کی زندگی میں اسلام دنیا پر نہیں آیا تھا دوسرے انبیاء علیہمُ السّلام کے دین مٹ چکے تھے انکو اصحاب فترت کہتے ہیں اُن کے لئے صرف توحید کا عقیدہ یعنی بُت پرستی نہ کرنا اور اللّٰہ جلّ شانہٗ کو ایک ماننا کافی تھا۔ سیّدہ، طیّبہ وطاہرہ حضرت آمنہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا اور سیدنا حضرت عبدُاللّٰہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہٗ بھی ان ہی میں سے تھے اور اسی پر اُن کا انتقال ہوا پھر حجۃُ الوداع کے موقع پر رحمۃً لّلعالمین صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے اپنے مقدّس ومطہّر والدین کو زندہ فرما کر انہیں مشرف بہ اسلام کیا۔ (شانِ حبیب الرحمٰن صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم ص۸۲) (معارف اسمِ محمد صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۱۲۶)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ نُورٌ مِّنْ نُّورِ اللّٰهِ

صحیح عقیدہ کی اہمیّت

ایمان کی بنیاد درست عقیدہ ہے۔ اگر عقیدہ درست نہ ہو اور تمام عمر نیکیاں کرتا رہے تو اسکی کوئی نیکی قبول نہیں جبکہ اگر کسی کا عقیدہ درست ہے مگر اعمال میں کوتاہی ہو تو اسکی بخشش کی امید کی جاسکتی ہے۔

عقیدہ سمت کی مانند ہے اگر سمت درست ہے تو انسان منزلِ مقصود پر پہنچ جائے گا اگر سمت ہی غلط ہو تو کبھی منزلِ مقصود پر نہ پہنچ سکے گا بلکہ راستوں میں بھٹک جائے گا۔

مثال کے طور پر وضو نماز پڑھنے کیلئے شرط ہے اگر باوضو ہو کر نماز پڑھی تو نماز صحیح ہے اگر کوئی بے وضو دن رات نمازیں پڑھتا رہے تو سب بیکار، ایک رکعت نماز بھی قبول نہیں بلکہ وہ گنہگار ٹھہرے گا۔

سیدنا امام ربّانی مجدد الف ثانی قدس سرّہٗ کا فرمانِ ذیشان ہے کہ جس کے عقائد درست نہیں وہ نجات نہیں پاسکتا اور اسکے حق میں عذاب الٰہی عزّوجلّ سے خلاصی کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، ہاں جس کے عقائد درست ہوں اگر اعمال صالحہ نہ ہوں اُسکی نجات کی اُمید کی جاسکتی ہے۔ (مکتوباتِ مجددیہ، مکتوب ۱۷، جلد سوم)

اصل مقصد یہ ہے کہ ہمیں عقائد اہلسنّت وجماعت عطا ہوئے اس دولت کے ہوتے ہوئے اگر ہمیں یہ احوال ومواجید عطا کیۓ جائیں تو یہ اللّٰہ تعالیٰ کا احسان ہے اور اگر یہ احوال ومواجید نہ بھی ملیں تو ہم اہلسنّت وجماعت کے عقائد کو کافی جانتے ہیں کیونکہ جب یہ دولت ہے تو سب کچھ ہے ورنہ کچھ بھی نہیں کیونکہ احوال ومواجد جو بغیر

عقیدہ اہلسنّت وجماعت کے ہوں ہم اسے استدراج اور سراسر خرابی جانتے ہیں۔
(مکتوبات مجددیہ مکتوب ۶۷ جلد سوم)

غوثوں کے غوث محبوب سبحانی قطب ربّانی غوث اعظم جیلانی قدس سرہٗ کا ارشاد ذیشان : آپ نے فرمایا نجات پانے والا گروہ اہلسنت وجماعت ہے۔
(غنیۃ الطالبین)

حضرت خواجہ عبدالعزیز دباغ قدس سرہٗ کا ارشاد مبارک :
جس کا عقیدہ اہلسنت وجماعت کا عقیدہ نہ ہو اسے ولایت نہیں مل سکتی اور کوئی ولی ایسا نہیں جس کا عقیدہ اہلسنت وجماعت کے خلاف ہو۔
(الابریز) (عقیدہ کی اہمیّت از مفتی محمد امین مدظلہٗ العالی ص۳۷)

صحیح عقیدہ کیا ہے ؟ صحیح عقیدہ وہی ہے جو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم، تابعین، تابع تابعین اور اولیاء کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا ہے۔ صحیح عقیدے کی بنیاد عشق ومحبت اور عظمت حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے سینے کا منوّر ہونا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

﴿ ایمان کی پہچان اور ایمان کی رُوح ﴾

﴿حدیث مُبارک﴾ رسولِ مکرّم نورِ مجسّم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی خدمت اقدس میں کسی نے عرض کیا یارسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیک

والک وبارک وسلّم میں مومن کب ہوں گا اور دوسری روایت میں ہے مومن سچّا فرمایا جب تو اللّٰہ تعالیٰ جل شانہٗ سے محبّت کرے گا۔ پھر عرض کیا گیا کیسے معلوم ہوگا کہ میں اللّٰہ تعالیٰ جل شانہٗ سے محبّت کرتا ہوں۔ فرمایا جب تو اس کے رسُول (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) سے محبّت کرے گا پھر عرض کیا گیا اور کیسے معلوم ہوگا کہ میں اُس کے رسُول (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) سے محبّت کرتا ہوں۔ فرمایا جب تو اُن صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے طریقے پر چلے اور ان صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی سُنّت پر عمل کرے اور اُن صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے محبّت کرنے والے سے محبّت کرے۔ اُن صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے دُشمنی رکھنے والے کے ساتھ دُشمنی رکھے اور کسی سے محبّت کرے تو اُن صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی محبّت کی وجہ سے اور کسی سے دُشمنی کرے تو بسبب اُن صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی دُشمنی کے۔ لوگ ایمان میں کم وبیش ہوتے ہیں بقدر میری صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم محبّت کے کم وبیش ہونے کے اور لوگ کُفر میں (بھی) کم وبیش ہوتے ہیں بقدر ان کے (دل میں) میرے بغض کے کم وبیش ہونے کے۔ خبردار! اُس کا کوئی ایمان نہیں جس کو مُجھ (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) سے محبّت نہیں۔ خبردار! اُس کا کوئی ایمان نہیں جس کو مُجھ (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) سے محبّت نہیں۔ خبردار! اُس کا کوئی ایمان نہیں جس کو مُجھ (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) سے محبّت نہیں۔

(دلائل الخیرات ص ۲۹) (تحفۃ الصلوٰۃ اِلی النبی المختار صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص ۹۸) (آبِ کوثر ص ۲۲)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

دِل و دماغ بشر ہو گئے گلاب گلاب
جب اُن صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا رنگِ محبّت سمن سمن پھیلا

اس حدیث پاک سے بات بالکل واضح ہے کہ مسلمان سچّا مومن اس وقت بنتا ہے جب اس کا دِل **اللّٰہ** جلّ جلالہٗ کے محبوب صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی محبّت سے منوّر ہو اور آپ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی سُنّتِ پاک پر عمل پیرا ہو۔

اگر مسلمان کسی سے محبّت کرے تو آپ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی محبّت کی وجہ سے اور کسی سے دشمنی رکھے تو صرف آپ صلّی اللّٰہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی وجہ سے یعنی یہ محبّت اور دشمنی اپنی ذات کی وجہ سے نہ ہو۔

اِس حدیث پاک سے صاف ظاہر ہے کہ ایمان کی بُنیاد پیارے پیارے آقا مدنی تاجدار صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے محبّت پر ہے۔ اگر دِل پیارے پیارے آقا صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی محبّت سے خالی ہے تو سمجھ لو کہ ایمان سے بھی خالی ہے۔

ایک مسلمان کے لئے اِس سے بڑھ کر کوئی بدنصیبی نہیں کہ اُس کا دل پیارے پیارے آقا صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کی محبّت سے خالی ہو ایسا دل تو قبرستان سے بھی زیادہ ویران ہے۔ اس حدیث پاک سے بالکل واضح ہوگیا کہ جس خوش نصیب کے دِل میں جس قدر پیارے پیارے آقا مدنی تاجدار صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی محبّت زیادہ ہوگی اُسی قدر زیادہ اس کا دِل ایمان کے نُور سے منوّر ہوگا۔

اِسی طرح جس کافر کے دِل میں نبی مکرّم صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم

کے بارے میں جس قدر بغض اور عداوت زیادہ ہو گی اُسی قدر وہ کفر میں زیادہ بڑھا ہوا ہو گا اور اس کا دِل بھی اُسی قدر کفر کی تاریکی سے سیاہ ہوگا حدیث شریف کے آخری حصّے میں تنبیہ کی گئی ہے کہ جس کو نبی مکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم سے محبّت نہیں اس کا کوئی ایمان نہیں یعنی وہ شخص ایمان سے خالی ہے ۔ ایمان کا کم یا زیادہ ہونا نبی مکرّم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم کی دل میں محبت کم یا زیادہ ہونے پر مبنی ہے ۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

جب تک آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سارے جہان سے بڑھ کر پیارے نہ ہوں بندہ مومن نہیں ہوتا

حدیث مبارک سیّدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم نے فرمایا تم لوگوں میں سے کوئی شخص پورا مومن نہیں ہوتا مگر جب تک کہ میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بڑا پیارا ہو جاؤں اس کے نزدیک اس کی جان سے اور مال اور بیٹے اور باپ اور سارے جہان کے لوگوں سے (بخاری شریف) (دلائل الخیرات صـ۲۷) (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صـ۵۵)

وہ مہرِ حرا، خورشیدِ حرم، وہ خُلقِ مجسّم، اَبرِ کرم
وہ پیکرِ لُطف وجُود وسخا سُبحان اللہ سُبحان اللہ

جانِ کائنات رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی محبت

عین اللہ جلّ جلالہٗ کی محبّت ہے اس بارے میں ذرّہ بھر بھی فرق نہیں بلکہ جتنی زیادہ محبّت سیّد الکائنات محبوبِ ربُّ العٰلمین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے بڑھتی جائے گی مومن اتنا ہی زیادہ ربُّ العالمین کا محبوب اور پیارا بنتا جائے گا اُتنی ہی زیادہ اللہ تعالیٰ جَلَّ مجدہٗ الکریم کی عنایاتوں اور رحمتوں کی برسات اس پر ہوتی جائے گی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

جب تک آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ہر شے سے بڑھ کر پیارے نہ ہوجائیں ایمان مکمّل نہیں ہوتا

حدیث مبارک سیّدنا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے عرض کیا یارسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم میرے نزدیک آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم بڑے پیارے ہیں ہر چیز سے، سوائے میری جان کے جو میرے دو پہلو کے درمیان ہے۔ پس رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے فرمایا اے عُمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) تُم پُورے مومن نہیں ہوئے جب تک کہ مَیں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم تُمہارے نزدیک تمہاری جان سے زیادہ پیارا ہوجاؤں، پس حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے عرض کیا کہ قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر کتاب اتاری، آپ صلّی اللہ تعالیٰ

علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم میرے نزدیک میری جان جو میرے ہر دو پہلو کے درمیان ہے سے زیادہ پیارے ہیں۔ پس رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا کہ البتہ اے عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اب تمہارا ایمان پورا ہُوا۔ (دلائل الخیرات ص ۲۸)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

اللہ جل جلالہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے محبّت کرنے والا جنّتی ہے

حدیث مبارک جو مجھ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) سے محبّت کرتا ہے وہ میرے ساتھ جنّت میں ہوگا۔ (تحفۃ الصّلوٰۃ الی النّبیّ المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ص ۲۲۲) (جذب القلوب الی دیار المحبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

جو جس سے محبّت کرے گا قیامت میں اُسی کے ساتھ ہوگا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم قیامت کب آئے گی؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ وائے بر حالِ تو (تو قیامت کا وقت اور اُس کے آنے کی خاص گھڑی دریافت کرنا چاہتا ہے بتلا) تو نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کیا: میں نے اس کے لئے کوئی خاص تیاری تو نہیں کی البتہ مجھے اللہ عزّوجلّ سے اور اسکے

رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے محبت ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تجھ کو جن سے محبت ہے تو انہی کے ساتھ ہے اور تجھ کو اُن کی معیت نصیب ہوگی۔ حدیث شریف کے راوی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس حدیث مبارک کو بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا مسلمانوں کو (یعنی صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین) اسلام میں داخل ہونے کے بعد اُن کو کسی چیز سے اتنی خوشی ہوئی ہو جتنی کہ حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اس بشارت سے ہوئی ہو۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم) (اسلام کا منظر صا۲۷)

سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی ان سب احادیث مبارکہ سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ ایمان کی اساس اللہ تعالیٰ کے محبوب لاثانی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے محبت میں پوشیدہ ہے اور کوئی عمل سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے بڑھ کر افضل نہیں ہے جس کو امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی نعمتِ عظمیٰ مل گئی اُس کو پوری کائنات مل گئی بلکہ اُسے ربِ کعبہ اللہ تعالیٰ شانہٗ مل گئے اور وہ کامیاب ہوگیا اس کی قسمت پر عرشی و فرشی سب رشک کرتے ہیں اللہ تعالیٰ شانہٗ سے دعا ہے کہ سرکار دوعالم تاجدارِ انبیاء تمنائے کون ومکاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بحرِ محبت سے ایک قطرہ ہمارے سینوں میں بھی جذب ہوجائے تاکہ ہمارا شمار بھی سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں میں ہوجائے اور ہم بھی اپنی خوش نصیبی پر رشک کرسکیں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

باب سوم

صَلَّی اللہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللہِ

قرآنِ کریم : پارہ ۲۲ ، سورۃ احزاب ، آیت کریمہ ۵۶

اِنَّ اللہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً کثیراً ط)

درُود پاک ایک انمول نعمت ہے جس کی فضیلت بے پناہ ہے، اس سلسلے میں سرکارِ دوعالم محبوب ربُّ المشرقین وربُّ المغربین، سیّدِ العرب وَالعَجَم، سیّدِ المرسلین، خاتمُ النبیّین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، رحمۃٌ للعٰلمین صاحبِ قابَ قوسَین، شمسِ الضحیٰ، بدرِ الدّجیٰ، صدرِ العُلیٰ، نورِ الھُدیٰ، کہفِ الورٰی، شفیعِ الاُمم، صاحبِ الجُودِ والکرم، تاجدارِ اِرم، تمنّائے کون و مکاں صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی پیاری پیاری احادیث مبارکہ حسبِ ذیل ہیں جن میں درُود پاک کے اَن گنت فضائل بیان گئے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

حدیث شریف ۱ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں دربارِ نبوت میں حاضر تھا اور مَیں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم مَیں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر کثرت سے درُود پڑھنا چاہتا ہوں تو کتنا درُود پڑھوں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کر۔ مَیں نے عرض کی اپنی فرصت کا چوتھا حصہ پڑھ لیا کروں تو فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کر اور اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ مَیں نے عرض کی کہ اگر زیادہ میں بہتری ہے تو میں وظائف کا نصف وقت درُود پاک میں لگا دیا کروں تو فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ عرض کی کہ پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم وظائف کے وقت میں سے دو تہائی میں درُود پاک پڑھ لیا کروں تو فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس میں زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے تو عرض کی حُضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں پھر سارے وقت میں درُود پاک ہی پڑھ لیا کروں گا تو حُضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تیرے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف)

(مشکوٰۃ شریف صـ۸۶) (آبِ کوثر صـ۳۱) (خزینہ درُود شریف صـ۱۴) (فضائل درُود شریف صـ۴۱) (افضل الصلوٰۃ علی سید السادات صـ۲۹)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

حدیث شریف ۲

اس کو حضرت طبرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سیدنا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت کیا فرماتے ہیں۔ میں رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے پاس حاضر ہُوا۔ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا چہرۂ اقدس چمک رہا تھا۔ میں نے عرض کیا یارسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم میں نے آج تک آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کو اس قدر مسرُور اور شگفتہ رو نہیں دیکھا۔ فرمایا خوش کیوں نہ ہوں اور چہرہ شگفتہ کیوں نہ ہو۔ ابھی ابھی جبرائیل (علیہ السلام)، یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ یا محمّد (صلّی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم) آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) کا جو اُمّتی آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر ایک مرتبہ دُرود بھیجے گا اللہ عزّوجلّ اس کے عوض اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گُناہ معاف فرمائے گا اور اس کے دس درجے بلند فرمائے گا ۔ اور فرشتہ اُس پر اسی طرح دُرود بھیجتا ہے جیسے اس نے آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر دُرود بھیجا۔ میں نے کہا جبریل (علیہ السلام) وہ فرشتہ کون ہے ؟ عرض کیا حضور (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) اللہ تعالیٰ نے آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) کی پیدائش سے لے کر قیامت کے دِن اُٹھنے تک ایک فرشتہ مقرر فرما دیا ہے کہ آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) کا جو بھی اُمّتی آپ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر دُرود بھیجے، وہ فرشتہ کہتا ہے اللہ عزّوجلّ تم پر بھی رحمت نازل فرمائے۔ (سعادۃ الدارین ص۲۰۹ ، فضائل دُرود شریف ص۲۲)

حدیث شریف ۳ سرکارِ مدینہ سُرورِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم جلوہ افروز تھے کہ ایک نمازی آیا اس نے نماز سے فارغ ہوتے ہی دُعا مانگنا شروع کی یا اللہ عزوجل مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یہ سُن کر حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ اے نمازی تو نے جلد بازی کی ہے جب تو نماز پڑھا کرے تو بیٹھ کر پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کیا کر جو اس کی شان کے لائق ہے اور مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر درُود پاک پڑھ کر دُعا مانگ۔ پھر ایک اور نمازی آیا اور اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور پھر درُود پاک پڑھا تو سرکارِ دو عالم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اے نمازی! تو دُعا کر تیری دُعا قبول ہوگی۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم (آبِ کوثر ص۳۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۴ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر ایک بار درُود پاک پڑھے اُس کیلئے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

(القول البدیع ص۱۱۸) (خزینہ درُود شریف ص۱۸) (فیضانِ سنت ص۲۱۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۵ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ روایت کرتے ہیں کہ دُعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اس میں

سے کچھ بھی اوپر نہیں جاتا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درود پیش نہ کیا جائے۔ (مشکوۃ شریف صـ۸۷) (آب کوثر صـ۸۱)
(خزینہ درود شریف صـ۸۱) (ترمذی شریف)

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یاحبیب اللہ

دنیا میں جنت کی خوشخبری

حدیث شریف ۶ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے دن بھر میں مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر ہزار بار درود پاک پڑھا وہ مرے گا نہیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ (جائے رہائش) نہ دیکھ لے۔ (جلاء الافہام صـ۲۷) (فیضانِ سنت صـ۲۱۲) (القول البدیع صـ۱۲۶) (آبِ کوثر صـ۴۰)

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یاحبیب اللہ

حدیث شریف ۷ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) روح کو واپس فرماتا ہے اور میں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔
(افضل الصلوۃ علی سید السادات صـ۲۷) (فضائل درود شریف پہلی فصل صـ۳۹) (ابوداؤد بیہقی) (خزینہ درود شریف صـ۲)

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یاحبیب اللہ

حافظ امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا سرکارِ دوعالم نورِ مجسّم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی روح لوٹانے سے مراد یہ ہے کہ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی روح مقدس کو وصال شریف اور دفن کے بعد لوٹا دیا گیا تاکہ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سلام عرض کرنے والوں کے سلام کا جواب دیں۔ اب روح مبارک سرکارِ دوعالم نورِ مجسّم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے جسمِ اقدس واطہر میں ہمیشہ کے لئے موجود ہے۔

امام علّامہ تقی الدّین علی بن عبدُالکافی سبکی شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا اللہ جلّ شانہٗ نے ”کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَۃُ الْمَوْتِ“ کے اجرا کے بعد نبی مکرّم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے زندہ فرما دیا۔ کیونکہ روح مبارک نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے لیے اعلیٰ عِلّیّین، عرشِ عظیم، جنّتِ المعلّیٰ، کعبۃُ اللہ کوئی بھی آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے لائق نہیں تھا سوائے جسمِ انور واقدس واطہر کے بلکہ وہ خاکِ پاک جو لحد مبارک میں جسمِ اطہر حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کو مَس کرتی ہے وہ خاکِ پاک بھی اِن سب سے افضل، اطہر، اکرم اور انور ہے۔

(شفاءُ السّقام فی زیارۃِ خیرِ الانام صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

لہٰذا حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی روحِ مبارک کو لوٹانے کا یہاں یہ مطلب نہیں ہے کہ بوقت سلامِ اُمتی، آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی روح مبارک واپس آتی ہے بلکہ وہ تو امرِ الٰہی کُلُّ

نَفْسٍ ذَآئِقَۃُ الْمَوْتِ ط کے بعد واپس آچکی ، روح لوٹانے کا مطلب یہاں یہ ہوسکتا ہے کہ حضور پُرنور صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی روحِ پاک یکسوئی اور توجہ کے ساتھ ہمہ وقت **اللّٰہ** جلّ شانہٗ کے جلوؤں کے مشاہدہ میں مستغرق رہتی ہے جب کوئی درُود وسلام عرض کرتا ہے تو آپ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی رُوحِ پاک اُس کی طرف متوجہ ہوکر سلام کا جواب دیتی ہے تو اس روحانی توجہ و التفات کو روح لوٹانے سے تعبیر کیا گیا ہے ۔(منہ غفرلہٗ) (سعادۃ الدارین صـ۴۸۴) (تحفۃ الصّلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم صـ۸۳)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

﴿ اللّٰہ جلّ جلالہٗ کی عنایات کی برسات ﴾

حدیث شریف ۸ | حدیث قدسی "فرمایا اے فرشتو ! یہ میرا بندہ کثرت سے میرے حبیب (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر درُود شریف پڑھتا ہے ، مجھے اپنی عِزّت ، جلال ، سخا ، بزرگی اور عظمت کی قسم ! میں اسے ایک ایک حرف کے بدلے جنّت میں محل دُوں گا ، روزِ قیامت لِوَاءُ الحمد کا سایہ ، اُس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا اور اس کا ہاتھ میرے حبیب (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) کے ہاتھ میں ہوگا ۔"

سُبْحَانَ اللہ سُبْحَانَ اللہ سُبْحَانَ اللہ

(شوارقُ الانوار فی ذِکر الصّلوٰۃ اِلَی النّبی المختار صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم صـ۱۹۴) (تحفۃ الصّلوٰۃ اِلی النبی المختار صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم صـ۵۷)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۹ جس پر کوئی سختی آجائے وہ مجھ (صلّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر کثرت سے درود بھیجے بیشک یہ گرہیں کھولتا اور مصیبتیں حل کرتا ہے۔ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم (القول البدیع) (سعادۃ الدارین ص۲۴۴)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۱۰ مجھ (صلّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلّم) پر درود بھیجا کرو۔ اس لیے کہ تمہارے لیے زکوٰۃ کے حکم میں ہے۔ یعنی صدقہ ہے۔ صلّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم (خزانہ آخرت ص۱۵۶) (سعادۃ الدارین ص۲۱۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۱۱ مجھ (صلّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلّم) پر تمہارا درود بھیجنا تمہارے لیے دعاؤں کو محفوظ کرنے والا ہے۔ صلّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم (خزانہ آخرت ص۱۵۶) (فیضان سنت ص۲۱۲)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

درود شریف کے ثواب کو شمار کرنے سے فرشتہ عاجز

حدیث شریف ۱۲ سیّد الانبیاء، صاحبِ قابَ قوسین، محبوبِ ربّ العٰلمین صلّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی خدمتِ اَطہر میں ایک فرشتہ حاضر ہوا جو اس سے پہلے کبھی زمین پر نہیں اترا تھا اور وہ بہت مقرب فرشتہ تھا عرض کیا یارسول اللہ صلّی اللہ تعالٰی علیک وآلک وبارک وسلّم میں نے ربّ کریم سے اجازت لی ہے کہ آپ صلّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی خدمت میں حاضر ہو کر زیارت بھی کروں اور صلوٰۃ وسلام بھی عرض کروں تو آپ

صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا اے مقرّب فرشتے تیرا کیا کام ہے اور تیری کتنی طاقت ہے ، عرض کیا **یارسول اللہ** صلی اللہ تعالیٰ علیک و آلک وبارک وسلّم میرا کام **اللہ** ربُّ العزّت کی تسبیح وتہلیل ہے اور مجھے اس ذکر کی برکت سے ربّ تعالیٰ عزّوجلّ نے اتنی طاقت عطا فرمائی ہے اگر میں چاہوں تو طَرفۃُ العَین یعنی آنکھ جھپکنے سے پہلے تمام آسمانوں کے تارے گِن سکتا ہوں اور آنکھ جھپکنے سے پہلے تمام درختوں کے پتّے گِن سکتا ہوں اور آنکھ جھپکنے سے پہلے تمام سمندروں اور بارش کے پانی کے قطرات گِن سکتا ہوں اور ربّ کریم نے مجھے اتنی طاقت عطا فرمائی ہے جو کسی بھی انسان کو نہیں دی ، حُضُور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے چہرہ اقدس پر مسرّت اور خوشی کے آثار تھے ۔ فرشتے نے عرض کیا **یارسُول اللہ عَلَیکَ اَلفَ صَلوٰۃٍ وَّ اَلفَ اَلفَ سَلَامٍ** میں باوجود اتنے علم اور طاقت کے ساری زندگی بھی لگا رہوں تو اُس شخص کے ثواب کو نہیں گِن سکتا جس نے آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا ہو۔ (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ص ۳۵۸)

چار سُو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی باغِ عالم میں فصلِ بہار آ گئی
دِل کا غنچہ کھِلا اسمِ اعظم مِلا ذکرِ صلِّ علیٰ تیری کیا بات ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

درود خواں کی قابلِ رشک آخرت

حدیث شریف ۱۳ حضور پُرنور شافع یوم النشور سیّد الرُّسُل مولائے کل صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا ایک مرتبہ چاروں ملائکہ حضرت جبرائیل علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام، حضرت اسرافیل علیہ السلام، حضرت عزرائیل علیہ السلام میری صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خِدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا یارسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم جو شخص آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر دس مرتبہ دُرود بھیجے میں اُس کا ہاتھ پکڑ کر بجلی کی طرح پُل صراط پر سے گزار دوں گا۔ حضرت میکائیل علیہ السلام بولے میں اس کو حوضِ کوثر کا پانی پلاؤں گا، حضرت اسرافیل علیہ السلام نے کہا میں سجدہ میں گر پڑوں گا اور جب تک اللہ تعالیٰ اُس کی مغفرت نہ فرمادے گا میں سجدہ سے سر نہ اُٹھاؤں گا۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام نے کہا میں اس کی رُوح اس طرح قبض کروں گا جس طرح انبیاء علیہمُ السّلام کی قبض کی تھی۔

(فضائل ذکر الٰہی (دارالاحسان) ص۵، (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۵۷۳)

اختر ہے میرے ہاتھ میں دامانِ مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم
دُنیا سنور گئی میری عقبیٰ سنور گئی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اسّی ۸۰ برس کے گناہوں کی مغفرت

حدیث شریف ۱۴ بروایت سیّدنا حضرت ابُوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ،

پیارے آقائے دوجہاں، تاجدارِ عالمین، رحمتِ عالمین، عزیز وجلیل رسول کریم رؤف رحیم صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا جو میری صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم قبر اطہر پر حاضر ہو کر درود شریف پڑھتا ہے اللّٰہ تعالیٰ غفورٌ الرحیم اُس کی اسّی سال کی خطائیں معاف کر دیتا ہے۔

تشریح: اس حدیث پاک میں ۸۰ سال کے گناہوں کی مغفرت فرما کر دراصل عمر بھر کے گناہوں کی بخشش کا مژدہ سنایا گیا ہے۔ ربّ کریم نے اپنے محبوب صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی اُمت کو تین فضیلتیں عطا فرمائیں اولاً عمر کم کر دی تاکہ گناہ کم ہوں، دوم سب اُمتوں سے آخر میں رکھا تاکہ قبروں کا قیام تھوڑا ہو۔ تیسرے قیامت کے روز قبروں سے پاک صاف کر کے اٹھانا تاکہ حشر میں شرمندگی نہ ہو۔ (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم صـ۸۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۱۵

اس حدیث شریف کو حضرت طبرانی رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ نے اوسط اور صغیر میں سیّدنا حضرت انس بن مالک رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔ جو مُجھ (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر درُود بھیجے اُس کا درُود مُجھ (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) تک پہنچا دیا جاتا ہے اور میں (بھی) اس پر درُود بھیجتا ہوں۔ اس کے علاوہ اُس کے خزانۂ عمل میں دس نیکیاں رکھ دی جاتی ہیں۔ (سعادۃ الدارین صـ۲۳۹)

وہ مہرِ حرا، خورشیدِ حرم، وہ خُلقِ مجسّم، ابرِ کرم!
وہ پیکرِ لطف وجُود وسخا سُبحان اللّٰہ سُبحان اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۱۶ : اس حدیث شریف کو حضرت محمّد بن صمدان مروزی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سیّدنا حضرت عبدُاللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا "جو مجھ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر دُرود نہ بھیجے اس کا کوئی دین نہیں۔" (سعادۃ الدارین ص ۲۴۸)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

آقا شفیعُ المذنبین صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اللہ جلّ شانہٗ سے اُمّت کی مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں۔

حدیث شریف ۱۷ سیّدنا حضرت عبداللہ بن مسعُود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا اللہ عزّوجلّ نے سیاحت کرنے والے فرشتے مقرر کیے ہیں جو میری (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) اُمّت کی طرف سے میرے (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پاس ہدایا پہنچاتے ہیں۔ میری (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) زندگی بھی تمہارے لیے بہتر ہے اور میری (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) موت بھی تمہارے لیے بہتر ہے۔ مجھ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر تمہارے اعمال پیش کیے جاتے ہیں، جب میں (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) اچھی بات دیکھتا ہوں تو اللہ جلّ جلالہٗ کی حمد کرتا ہوں اور بُری بات دیکھتا ہوں تو اللہ جلّ جلالہٗ سے تمہارے لیے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

(تصحیح العقائد ص ۳۱) (وفاء الوفاء جلد ۲ ص ۴۰۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

ہے اُن کو اُمّت سے پیار کتنا، کرم ہے رحمت شعار کتنا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہمارے جرموں کو دھو رہے ہیں وہ اپنے آنسو بہا بہا کر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

درود خواں پر اللہ جل شانہٗ کی رحمتوں نعمتوں اور انوار کی بارش

حدیث شریف ۱۸ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم) پر ایک بار درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ اُس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے اور جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم) پر دس بار درود بھیجے تو اللہ جل شانہٗ تعالیٰ اس پر سَو بار رحمت بھیجتا ہے اور جو شخص مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم) پر سَو بار درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ اُس پر ہزار بار رحمت بھیجتا ہے اور جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم) پر ہزار بار درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اُس کے بدن پر دوزخ کی آگ حرام فرما دیتا ہے اور اُسے دنیا کی زندگی اور آخرت میں قبر میں سوال (و جواب) کے وقت قول ثابت (ایمان) پر قائم رکھے گا اور اُس کو جنّت میں داخل کرے گا۔ درود اس کے جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم) پر بھیجے ہیں۔ قیامت کے دن پانچ سَو سال کی مسافت کے پُل صراط پر نور بن کر آئیں گے اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اُس کو ہر درود کے بدلے جو اُس نے پڑھا جنّت میں ایک بڑا محل عطا فرمائے گا۔ یہ درود کم ہو یا زیادہ۔

(دلائل الخیرات ص۲۳)، (افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات ص۲۸)، (تحفۃ الصلوٰۃ اِلی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص۴۲)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

﴿تشریح﴾ مطلب یہ ہے کہ اب اُمّتی کی اپنی مرضی پر منحصر ہے کہ وہ دُرود شریف کم پڑھے یا زیادہ ، جتنی مرتبہ اُمتی دُرود شریف حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر اپنی زندگی میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ غفورٌ الرّحیم اتنے ہی (یعنی دُرود شریف پڑھنے کی تعداد کے برابر) جنت میں محل عطا فرمائے گا اِن شآء اللہ تعالیٰ ۔

کیوں تاجدارو خواب میں دیکھی کبھی یہ شے
جو آج جھولیوں میں گدایانِ در کی ہے !

اَلصّلوٰۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

﴿کثرت سے دُرود شریف پڑھنے والا آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے قریب ہوتا ہے ۔﴾

حدیث شریف ۱۹ بروائیت سیّدنا حضرت ابُوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ؛ رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا جمعۃ المبارک کو مجھ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر دُرود بکثرت پڑھا کرو ، پس بے شک میرے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اُمتی کے دُرود ھر جمعۃ المبارک کو میری صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں جو مجھ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر جتنا کثرت سے دُرود پڑھتا ہے اتنا ہی میرے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم قریب ہوتا ہے ۔ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم

(تحفۃ الصلوٰۃ اِلی النبی المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم صفحہ ۸٦)

اَلصّلوٰۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

﴿تشریح﴾ درود شریف پڑھنے والے کو قربِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نصیب ہوتا ہے اور قربِ مصطفےٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے ہی قربِ اللہ جلّ شانہٗ، نصیب ہوتا ہے۔ صوفیائے کرام کے نزدیک آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے قرب سے بڑھ کر کوئی اور مقام و مرتبہ نہیں۔ (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۸۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

﴿درود پڑھنے والے کا بارگاہِ رسالت میں ذکر﴾

حدیث شریف ۲۰ بروایت سیّدنا حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ، رسول اللہ صلّے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا۔ اللہ سُبحانہٗ، نے ایک فرشتہ میری (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) قبر پر مقرّر کر رکھّا ہے جب کوئی اُمّتی مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر دُرود بھیجتا ہے تو وہ فرشتہ عرض کرتا ہے یا احمد صلّی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم فُلاں بن فُلاں "دادا تک نام لے کر" نے دُرود بھیجا ہے تو رحمت بھیجتا ہے اللہ سبحانہٗ اس پر، اس کے باپ پر دس رحمتیں، ایک روایت میں ہے اور وہ فرشتہ قیامت تک میری (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) قبر (انور) پر کھڑا ہے۔

تشریح: اس سے بڑھ کر دُرود شریف پڑھنے والوں کے لئے اور کیا بشارت اور سعادت ہوگی کہ ہم بے نواؤں فقیروں کا نام معہ ولدیّت دادا تک اس بارگاہ بیکس پناہ میں لیا جائے۔ (تحفۃ الصلوٰۃ اِلی النبیّ المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ص۸۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

لمحہ لمحہ ہے مجھ پر نبی ﷺ کی عطا دوستو اور مانگوں میں مولا عزوجل سے کیا
کیا یہ کم ہے کہ میرے خدا عزوجل نے مجھے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اُمتی کر دیا

انمول انعام

حدیث شریف ۲۱ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر ایک بار میرے ساتھ محبت اور شوق میں درُود پاک پڑھا اللہ تعالےٰ کراماً کاتبین کو حکم دیتا ہے کہ تین دن تک اس کا کوئی گناہ نہ لکھیں۔

(فضل الصّلوٰۃ علیٰ سید السادات ص۵۲) (خزانہ آخرت ص۶۱) (سعادۃ الدارین ص۲۴۱)

الصّلوٰۃُ والسّلامُ علیکَ یارسُولَ اللہ وعلیٰ الِکَ واصحابِکَ یاحبیبَ اللہ

حدیث شریف ۲۲ حضرت عامر بن ربیعہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دورانِ خطبہ فرماتے سنا بندہ جبتک مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر درُود پاک پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالےٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر درُود کم پڑھو یا زیادہ۔ (القول البدیع ص۱۱۴) (آبِ کوثر ص۴۴) (خزینہ درُود شریف ص۱۹)

الصّلوٰۃُ والسّلامُ علیکَ یارسُولَ اللہ وعلیٰ الِکَ واصحابِکَ یاحبیبَ اللہ

حدیث شریف ۲۳ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ سرورِ عالم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لائے تو فرمایا میں ﷺ نے آج رات عجیب منظر دیکھا کہ میرا ایک

اُمتی پُل صراط پر سے گزرنے لگا کبھی وہ چلتا ہے، کبھی گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے، تو اُس کا مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود پاک پڑھا ہوا آیا اور اُس اُمتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پُل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اسے پار کر دیا۔ (سعادۃ الدارین ص۶۶) (خزینہ درُود شریف ص۱۹) (القول البدیع ص۱۲۴) (آبِ کوثر ص۵۰) (افضل الصّلوٰۃ علیٰ سیّد السّادات ص۵۲)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۲۴

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اکرم شفیع اعظم سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربارِ الٰہی عزوجل میں حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ اُس پر راضی ہو، اُسے چاہیئے کہ مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود پاک کی کثرت کرے۔ (القول البدیع ص۱۲۲) (کشف الغمہ ص۱۷۱) (سعادۃ الدارین ص۹۷) (آبِ کوثر ص۴۵) (خزینہ درُود شریف ص۲۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۲۵

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے میری صلی اللہ علیہ وسلم قبر کے نزدیک درُود شریف پڑھا تو میں صلی اللہ علیہ وسلم اس کو خود سنتا ہوں اور جو دُور دراز جگہ سے پڑھتا ہے تو وہ مجھے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پہنچا دیا جاتا ہے۔ (خزینہ درُود شریف ص۲۰) (القول البدیع) (فضائل درُود شریف ص۶۲)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۲۶ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سُنا ہے جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود پاک پڑھے میں اُس کا قیامت کے دن شفیع بنوں گا۔ (القول البدیع صـ۱۲۱)

(خزینہ درُود شریف صـ۱۹) (آبِ کوثر صـ۴۴)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

درُود شریف پڑھنے والے کیلئے کائنات کی ہر شے دُعا کرتی ہے

حدیث شریف ۲۷ ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود بھیجتا ہے اُس پر اللہ کے فرشتے درُود بھیجتے ہیں اُس پر اللہ خود درُود بھیجتا ہے اُس کے لیے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند پرند شجر و حجر دُعا کرتے ہیں۔ (القول البدیع) (خزانہ آخرت صـ۲۰) (خزینہ درُود شریف صـ۲۱)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۲۸ ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی دُعا ایسی نہیں کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود پاک پڑھتا ہے تو اس درُود پاک کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دُعا درُود کے ہمراہ بارگاہِ الٰہی عزوجل میں درجہ قبولیت پر پہنچتی

ہے اور اگر کوئی شخص دُعا مانگنے کے ساتھ مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود نہیں بھیجتا تو اُس کی دُعا الٹی لوٹ کر آجاتی ہے۔

(القول البدیع) (خزینہ درُود شریف صہ۲۱) (آبِ کوثر صہ۸۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۲۹

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائلِ حج بیان فرمائے کہ جو حج کر کے جہاد کو جائے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو بار حج کے برابر پائے گا وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی اس بات کو سن کر مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائے گا جو چار سو (۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملنی چاہیئے۔ (خزینہ درود شریف صہ۲۱)

(فیضانِ سنت صہ۱۵۱) (خزانہ آخرت صہ۲۸) (افضل الصّلوٰۃ علیٰ سید السادات صہ۶۱)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۳۰

رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور وہ مصافحہ کرتے ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درُود پاک پڑھتے ہیں تو اُن دونوں کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(نزہۃ الناظرین صہ۱۳) (الترغیب والترہیب صہ۵۰۱) (سعادۃ الدارین صہ۳۱) (آبِ کوثر صہ۹۴) (فیضانِ سُنت صہ۲۱۴)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۳۱ مجھ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر دُرود بھیجو، بے شک مجھ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر دُرود بھیجنا تمہارے (گناہوں کے) لئے کفّارہ ہے اور زکوٰۃ (پاکیزگی)۔ جو مجھ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر ایک دُرود بھیجے **اللّٰہ** تعالیٰ اُس پر دس دُرودیں (رحمتیں) بھیجتا ہے اس کو ابنِ ابی عاصم رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ نے سیّدنا حضرت انس بن مالک رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت کیا، دوسری روایت میں ہے۔" مجھ (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر دُرود پڑھنا تمہارے لیے درجہ ہے۔

(سعادۃ الدارین صــ ۲۱۵)

درجہ کیا ہے؟

درجہ کیا ہے؟ اس کا مفہوم نبی کریم رؤفٌ الرّحیم صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی حدیث شریف سے واضح ہوتا ہے۔ حُضُور پُرنور صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا درجہ تمہاری ماں کی چوکھٹ کی طرح نہیں ہے بلکہ دو درجوں کے درمیان سَو برس کا فاصلہ ہے۔

(نظرِ کرم صــ ۱۵) (ابن اثیر - اسد الغابہ فی معرفت الصحابہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہم جلد ششم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۳۲ مجھ (صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر دُرود بھیجنا تمہارے ربّ عزّوجلّ کی رضا ہے۔ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم

(فیضان سنت صــ ۲۱۴) (خزانہ آخرت صــ ۵۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۳۳ قیامت کے دن ہر مقام اور ہر جگہ میں میرے ﷺ زیادہ نزدیک تم سے وہ ہوگا جس نے تم میں سے دنیا میں مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔ (سعادۃ الدارین ص۶۰) (آبِ کوثر ص۲۹) (القول البدیع ص۱۲۱) (فیضانِ سُنت ص۲۱۱)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۳۴ مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پاک کی کثرت کیا کرو اس لیے کہ تمہارا درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے ﷺ لیے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دعا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا ﷺ وسیلہ تمہارے لیے شفاعت ہے۔

(جامع صغیر ص۱۶۵۴) (آبِ کوثر ص۳۴) (القول البدیع) (خزانہ درود شریف ص۱۹)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۳۵ رسولِ اکرم شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی مجلسوں کو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پاک پڑھ کر مزین کرو کیونکہ تمہارا مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پاک پڑھنا قیامت کے دن تمہارے لیے نور ہوگا۔

(دلائل الخیرات ص۹ کانپوری) (آبِ کوثر ص۳۵) (فضائل درود شریف ص۲۷) (افضل الصّلوۃ علیٰ سیّد السادات ص۵۳)

ایک اور روایت میں ہے کہ اپنی مجالس کو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف اور سیّدنا حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذکر

سے آراستہ کرو۔ (افضل الصلوٰۃ علی سید السادات ص۵۳) (آبِ کوثر ص۸۹) (کشف الغمہ ج۱ ص۲۴۹)

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ   وعلیٰ اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

حدیث شریف ۳۶ اے لوگو! بیشک تم میں سے قیامت کے دن قیامت کے ہولوں اور اُس کی دشوار گزار گھاٹیوں سے جلد از جلد نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر کثرت سے دُرود پاک پڑھا ہوگا۔ (شفا شریف) (فیضانِ سُنت ص۲۱۲)
(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات ص۳۷) (فضائل دُرود شریف ص۲۶) (القول البدیع ص۱۲۱)
آبِ کوثر ص۳۶)

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ   وعلیٰ اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

حدیث شریف ۳۷ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر ایک بار دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اِس کے بدلے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اِس دُرود پاک کے بدلے اُس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اُس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ (القول البدیع ص۱۰۸) (الترغیب والترہیب ج۲ ص۴۹۶) (آبِ کوثر ص۴۳) (فیضانِ سُنت ص۲۱۳) (افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات ص۲۹)

(خزینہ دُرود شریف ص۱۶)

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ   وعلیٰ اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

حدیث شریف ۳۸ ایک شخص نے دربارِ نبوت میں حاضر ہوکر فقر و فاقہ

اور تنگیٔ معاش کی شکایت کی تو اس کو رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو اسلام علیکم کہہ چاہے کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ ﷺ پر سلام عرض کرو اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور ایک مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ اس شخص نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کھول دیا۔ حتیٰ کہ اس کے ہمسائے اور رشتہ داروں کو بھی اس رزق سے فائدہ پہنچا۔

(القول البدیع ص۱۲۹) (سعادۃ الدارین ص۶۳) (آبِ کوثر ص۵۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

روزِ محشر عظیم الشان نور کی عطا

حدیث شریف ۳۹ سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم الشان نور عطا ہوگا اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوگا وہ اہلِ دوزخ سے نہ ہوگا۔ (خزینہ درود شریف ص۱۵) (دلائل الخیرات باب فضائل الصلوٰۃ) (فیضان سنت ص۲۱۱)

(آبِ کوثر ص۳۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

حدیث شریف ۴۰ رسولِ اکرم شفیع اعظم رحمتِ دوعالم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے

دن تین شخص عرشِ الٰہی کے سایہ میں ہوں گے جس دن کہ اس سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) وہ خوش نصیب کون ہیں۔ فرمایا ایک وہ جس نے میرے ﷺ کسی مصیبت زدہ اُمتی کی پریشانی دُور کی۔ دوسرا وہ جس نے میری ﷺ سُنت کو زندہ کیا تیسرا وہ شخص کہ جس نے مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر دُرُود پاک کی کثرت کی ہو۔ (فضائل دُرُود شریف ص۲۶) (القول البدیع ص۱۲۳)

(سعادۃ الدارین ص۶۳) (آبِ کوثر ص۵۷) (افضل الصلوات علیٰ سید السادات ص۳۷)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۴۱

رسالت مآب سید الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جب تم اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگو تو پہلے دُرُود پاک پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ کریم ہے اس کے کرم سے یہ بات بعید تر ہے کہ اس سے دو دُعائیں مانگیں تو وہ ایک کو قبول کر لے اور دوسری کو رد کر دے۔ (نزہۃ المجالس ص۱۰۸ ج ۲) (آبِ کوثر ص۸۷)

فائدہ :۔ دُرُود پاک بھی دعا ہے اور بزرگانِ دین کا یہ فیصلہ ہے کہ ہر عبادت مقبول بھی ہو سکتی ہے اور مردُود بھی سوائے دُرُود شریف کے۔ کیونکہ دُرُود پاک کبھی رد نہیں ہوتا لہٰذا جب دُرُود شریف دُعا کے ساتھ مل جائے گا تو اللہ تعالیٰ کریم و رحیم کے کرم و فضل سے یہ اُمید نہ رکھو کہ وہ دُرُود شریف کو دُعا سے الگ کر کے اسے تو قبول کر لے اور دوسری دُعا کو ردّ کر دے۔ بلکہ دُرُود شریف کی برکت سے وہ دُعا بھی قبول ہو جاتی ہے۔ اگرچہ اس کا اثر و انجام

کسی بھی رنگ میں ظاہر ہو۔ (آبِ کوثر ص ۸۷)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۴۲ جس نے مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر دُرود پاک پڑھا اس نے اپنی ذات پر رحمت کے ستّر دروازے کھول لیے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اُس کی محبت ڈال دیتا ہے لہٰذا اُس کے ساتھ وہی شخص بغض رکھے گا جس کے دل میں نفاق ہوگا۔

(کشف الغمہ ص ۲۷۱) (فیضانِ سُنت ص ۲۱۸) (آبِ کوثر ص ۹۱)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۴۳ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی میرے صلی اللہ علیہ وسلم اوپر کتاب کے بیچ دُرود شریف بھیجے تو فرشتے اس کے اوپر ہمیشہ دُرود بھیجتے رہیں گے جب تک میرا صلی اللہ علیہ وسلم نام (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اس کتاب کے بیچ ہے۔ (زاد السعید)

(طبرانی) (فضائل دُرود شریف ص ۱۴۴) (افضل الصلوات علیٰ سید السادات) (دلائل الخیرات ص ۱۸)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۴۴ جس نے میری (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف سے کوئی علم کی بات لکھی اور اس کے ساتھ مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پہ دُرود پاک لکھ دیا تو جب تک وہ کتاب پڑھی جائے گی، اس کو ثواب ملتا رہے گا۔ (سعادۃ الدارین ص ۸۳) (فضائل دُرود شریف ص ۱۴۴) (آبِ کوثر ص ۵۴)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۴۵ جس نے کتاب میں مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اس کتاب میں رہے گا۔ فرشتے اُس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔
(نزہۃ الناظرین ص۳۱) (سعادۃ الدارین ص۸۳) (آبِ کوثر ص۵۴) (افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات ص۵۴)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۴۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پاک پڑھو انشاء اللہ تعالیٰ یاد آجائے گی۔ (سعادۃ الدارین ص۵۷)
(آبِ کوثر ص۴۵) (فیضانِ سنت ص۲۱۴) (افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات ص۵۳)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۴۷ رسولِ اکرم شفیعِ معظم رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے میری ﷺ اُمت کے لیے مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پاک پڑھنے میں بہترین درجے مخصوص کر رکھے ہیں۔ (کشف الغمہ ج۱ ص۲۷۰) (آبِ کوثر ص۹۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۴۸ بے شک اللہ تعالیٰ اس بندے پر نظرِ رحمت فرماتا ہے جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پاک پڑھے اور جس پر اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر کرے اسے کبھی عذاب نہ دے گا۔

(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات ص۵۱) (کشف الغمہ ج۱ ص۲۶۹) (آبِ کوثر ص۸۹)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۴۹ بے کسوں کے والی رسول کریم شفیع المذنبین حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس پر کوئی مشکل ہو جاوے، کوئی حاجت ہو تو اس کو چاہیئے کہ کثرت سے میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اوپر درُود پڑھے کیونکہ وہ اندوہوں اور غموں اور رنجوں کو دُور کر دیتا ہے رزق کو زیادہ کرتا ہے اور حاجتوں کو روا کرتا ہے۔

(دلائل الخیرات فضائل الصلوٰۃ ص۴۲) (افضل الصلوٰۃ علی سید السادات ص۳۶) (نزہۃ الناظرین ص۱۳۱) (آبِ کوثر ص۸۱)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۵۰ قیامت کے دن میرے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حوضِ کوثر پر کچھ گروہ وارد ہوں گے جن کو میں ﷺ کثرت درُود پاک کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔ (کشف الغمہ ص۲۷۱) (شفا شریف ص۷۶ ج۲) (القول البدیع ص۱۲۳) (آبِ کوثر ص۳۶) (فیضانِ سُنت ص۲۱۲) (افضل الصلوٰۃ علی سید السادات ص۳۷) (دلائل الخیرات باب فضائل الصلوٰۃ)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

قابلِ رشک موت

حدیث شریف ۵۱ فرمایا شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جس شخص نے اپنی زندگی میں مجھ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود پاک زیادہ پڑھا، اُس کی موت کے وقت اللہ تعالیٰ ساری مخلوقات کو فرمائے گا کہ اس بندے کے لیے استغفار کرو، یعنی بخشش کی دعائیں کرو۔

(نزہۃ المجالس ص۱۱۲ ج۲) (آبِ کوثر ص۵۶) (فیضانِ سنت ص۲۱۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

پیارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیاری پیاری خوشبو

حدیث شریف ۵۲ جس نے گلاب کے پھول کو سونگھا اور مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر درود پاک نہ پڑھا اس نے مجھ صلی اللہ علیہ وسلم پر جفا کی

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

بعض احادیث مبارکہ میں آیا ہے کہ گلاب کا پھول سید دوعالم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے پسینہ مبارک سے پیدا ہوا ہے (مدارج النبوۃ ص۴۸ ج۱)

نیز ایک روایت میں ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جب میں صلی اللہ علیہ وسلم معراج سے واپس آیا، تو میرے صلی اللہ علیہ وسلم پسینہ کا ایک قطرہ زمین پر گرا اور اس سے گلاب پیدا ہوا، لہٰذا جو شخص میری صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو سونگھنے کا شوق رکھتا ہو، وہ گلاب کا پھول سونگھے۔ (نزہۃ المجالس ص۱۱۱) (آبِ کوثر ص۵۸)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۵۳ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر دن بھر میں پچاس بار دُرود پاک پڑھے قیامت کے دن میں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) اس سے مصافحہ کروں گا۔ (القول البدیع ص۱۳۶) (آبِ کوثر ص۵۶) (فیضانِ سنت ص۲۱۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

درُود خواں کے لئے جنّت میں خاص مقام

حدیث شریف ۵۴ حضرت جبرائیل علیہ السّلام نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم اللہ تعالیٰ نے آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کو جنت میں ایک قبہ عطا کیا ہے جس کی چوڑائی تین سو سال کی مسافت ہے اور اسے کرامت کی ہواؤں نے گھیر رکھا ہے۔ اس قبہ مبارک میں صرف وہی لوگ داخل ہونگے جو حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی ذاتِ گرامی پر کثرت سے درُود پاک پڑھتے ہیں۔

(آبِ کوثر ص۵۷) (نزہۃ المجالس ص۱۱۱)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۵۵ سیّدنا حضرت ابو کاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوکاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جو شخص مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر ہر دن اور ہر رات کو تین، تین مرتبہ میری صلی اللہ علیہ وسلم (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درُود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اُس کے دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (افضل الصّلوٰۃ علیٰ سیّد السادات ص۳۰) (القول البدیع ص۱۱۷) (الترغیب والترہیب ج۲ ص۵۰۲) (فیضانِ سنت ص۲۱۳)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۵۶ حضورِ پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم نے فرمایا جو شخص تم میں سے مجھ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم) پر بہت

درُود بھیجا کرے گا تو وہ جنّت میں کثیر بیویوں (حُوروں) والا ہوگا۔

(دلائل الخیرات ص۲۱)

حُور کی تشریح

جو کثرت سے درُود پڑھنے والا ہوگا جنت میں اُسے زیادہ حُوریں ملیں گی۔ عورتیں بہشت میں ۱۶ برس کی ہوں گی اور مرد تینتیس ۳۳ برس کے ہوں گے حُور کے معنیٰ ہیں گوری، خوبصورت، صاحبِ جمال عورت، اگر کوئی ایک حُور جنتی اپنی چھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی اندھیری رات میں دُنیا کے اندر دکھا دے تو دُنیا روشن اور اُجالی ہو جاوے اور تاریکی اور اندھیرا بالکل دُور ہو جاوے۔

(دلائل الخیرات ص۲۱)

جنّت کی حُوروں کا حُسن وجمال

امام ابواللّیث سمرقندی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی تفسیر میں حُوروں کی تفصیل یوں بیان کی گئی ہے کہ بہشت میں اللہ جلّ جَلَالُہٗ نے ایسی حُوریں پیدا کیں ہیں جو پاؤں سے زانو تک زعفران کی اور زانوں سے سینے تک کستوری کی اور سینے سے گردن تک عنبر کی اور گردن سے سر تک سفید کافور کی بنی ہُوئی ہیں اگر ان میں سے ایک حُور دُنیا پر نگاہ ڈلے تو ساری تاریکی دُور ہو جائے۔ ان میں سے ہر ایک ستر لباس پہنے ہوئے ہو گی جن میں سے ہر ایک لباس کا نور آفتاب کی روشنی کے برابر ہوگا اور اُنکی پنڈلیوں کا مغز اس طرح صاف شفاف ہے جیسے شیشہ، ہر ایک کے ستر گیسو تھالوں میں رکھے ہوئے ہیں جن پر لکھا ہے کہ

جس کسی کو اس قسم کی حُور درکار ہے وُہ اللّٰہ الرّحمٰنُ الرّحیم غفورٌ الرّحیم کی عبادت کرے۔ جب اُن سے صُحبت کی جائے گی تو وہ ہر مرتبہ باکرہ (کنواری) ہونگی۔

(افضل الفوائد حصّہ اوّل ص۴۲)

حدیث شریف میں ہے کہ جنّتی حُوروں کے صفائے ابدان کا یہ عالم ہے کہ ان کی پنڈلی کا مغز اس طرح نظر آتا ہے جس طرح آبگینہ کی صراحی میں شراب سُرخ۔

(کنز الایمان ص۹۵۹ ، تفسیر سُورۃ رحمٰن)

حدیث شریف میں ہے کہ اگر جنتی عورتوں میں سے زمین کی طرف کسی ایک کی جھلک پڑجائے تو آسمان، زمین کے درمیان کی تمام فضا روشن ہوجائے اور خوشبو سے بھر جائے اور ان کے خیمے موتی اور زبرجد کے ہونگے۔

(تفسیر سُورۃ رحمٰن ص۹۶۰ ، کنزُ الایمان)

اگر ایک حُور دنیا میں بھیج دی جائے تو ساری دُنیا اس پر کٹ مرے اور فنا ہوجائے اور اگر ایک حُور اپنے گیسُو زمین پر نمودار کردے تو اس کے نور کی وجہ سے سُورج کی روشنی بُجھ جائے۔ (مواعظ رضویہ)

جنّت کے باغوں میں نیچی نظروں والی شرمیلی دوشیزہ لڑکیاں ہوں گی ، وُہ عورتیں اس قدر خوبصورت ہوں گی جیسے کہ مونگے اور لعل کی تراشی ہوئی تصویریں

(بخاری و مسلم شریف کی طویل حدیث مبارک سے اختصار کے ساتھ، جنت اور اسکی بہاریں ص۲۲)

حُور کے اوپر رنگ رنگ کے ستر کپڑے اس طرح کے باریک ہوں گے کہ مرد کی نظر ان کپڑوں سے گزر کر عورت کے جسم پر اس طرح پڑے گی جیسے ننگے جسم پر نظر پڑتی ہے۔ اس کے سر پر ایسا بیش قیمت تاج ہوگا جس کا ادنیٰ درجہ کا

موتی تمام جہان کو روشن کر دے۔

(جنّت اور اسکی بہاریں ص۳۳، مختلف احادیث مبارک سے اختصار کے ساتھ

اہلِ جنّت مرد ہوں یا عورتیں سب کے سب سیّدنا حضرت یوسف علیہ السّلام کے برابر حسین ہونگے۔ (غنیۃ الطالبین)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

روزِ قیامت شہداء کے ساتھ مقام

حدیث شریف ۵۷ جس نے مجھ (صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم) پر ایک بار درُود پاک پڑھا اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) اُس پر دس بار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ (صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم) پر دس بار درُود پاک بھیجتا ہے اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ (صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم) پر سو بار درُود پاک بھیجے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے بری ہے اور قیامت کے دن اُس کو شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ (الترغیب والترہیب ص۴۹۵ ج۲)

(افضل الصّلوٰۃ علیٰ سیّد السّادات ص۲۸) (فیضانِ سُنّت ص۲۱۲) (فضائل درُود شریف ص۲۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۵۸ ایک اور روایت میں ہے کہ جو مجھ (صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم) پر ہزار بار درُود بھیجتا ہے جنت کے دروازے پر وہ میرے (صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم) کندھے کے ساتھ کندھا ملائے ہوئے ہوگا۔ (آبِ کوثر ص۸۸) (سعادۃ الدارین ص۸۰) (القول البدیع ص۱۰۸)

کئی اور کتب میں اس طرح تحریر ہے کہ "جنت کے دروازے پر اُس کا کندھا میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) کندھے سے چھو جائے گا"۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۵۹ تاجدارِ انبیاء، شافع محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر روزانہ سو بار دُرود شریف بھیجے گا اللہ تعالیٰ اسکی سو حاجات پوری کرے گا جن میں سب سے زیادہ آسان اُس کا دوزخ سے نجات پانا ہے۔ (افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات ص۲۹)

امام مستغفری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ ارشاد پاک نقل کیا ہے کہ جو کوئی ہر روز سو بار مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر دُرود بھیجے گا اُس کی سو حاجتیں پوری کی جائیں گی تیس ۳۰ دنیا کی باقی آخرت کی۔ (فضائل دُرود شریف۔ فصل اوّل ص۲۸) (سعادۃ الدارین ص۲۴۲)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۶۰ ایک روایت میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا گیا ہے۔ فرمایا جو نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایک بار دُرود پاک پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے ستر رحمتیں بھیجتے ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف ص۸۷)

(القول البدیع ص۱۰۳) (فضائل دُرود شریف ص۱۹) (آبِ کوثر ص۳۳) (خزینہ دُرود شریف ص۱۴)

تشریح:۔ یہاں پر ایک بات سمجھ لینا چاہیئے کہ کسی عمل کے متعلق اگر

ثواب کے متعلق زیادتی ہو جیسا کہ ایک حدیث شریف میں دس رحمتیں اور ایک حدیث شریف میں ستر رحمتیں آیا ہے اس کے متعلق بعض علماء کی رائے یہ ہے کہ چونکہ اللہ جل شانہٗ کے احسانات اُمت محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر روزافزوں ہوئے ہیں۔ اس لیے جن روایتوں میں ثواب کی زیادتی ہے وہ بعد کی ہیں۔ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے ستّر والی روایت کے متعلق لکھا ہے کہ شاید یہ جمعہ کے دن کے ساتھ مخصوص ہے۔ اس لیے کہ دوسری حدیث شریف میں آیا ہے کہ نیکیوں کا ثواب جمعہ کے دن ستّر گنا ہوتا ہے۔

(فضائل درود شریف ص۱۹) (خزینہ درود شریف ص۱۴)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۶۱

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر درود کی کثرت کریگا وہ عرش کے سایہ میں ہوگا۔

(فضائل درود شریف ص۲۶) (افضل الصلوٰت علیٰ سید السادات ص۶۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۶۲

حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ "مجھ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لیے کہ قبر میں ابتداءً تم سے میرے ﷺ بارے میں سوال کیا جائے گا۔" (سعادۃ الدارین ص۵۹) (فضائل درود شریف فصل اوّل ص۲۶) افضل الصّلوٰۃ علیٰ سیّد السّادات ص۳۶) (کشف الغمہ ص۳۶۹) (آبِ کوثر ص۴۶)

اِس حدیث پاک کی تشریح کہ "قبر میں ابتدا ًتم سے میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) بارے میں سوال کیا جائے گا۔"

یعنی منکر نکیر جتنے سوال کریں گے ان میں سے اھم سوال نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے بارے میں ہوگا۔ دُرود پاک کی کثرت سے نبی اکرم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت اور عظمت پڑھنے والے کے دِل میں زیادہ ہو جاتی ہے۔ قبر میں سیّد الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی پہچان محبت و عظمت کی بناء پر ہی ہوگی۔ اس لیے حدیث پاک میں سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "جسکے دِل میں ایمان ہوگا۔ وہ منکر نکیر کے سوال کے جواب میں بلا جھجک اور برملا کہے گا ھٰذا محمّد ﷺ جاءنا بالبینات" فرشتو یہی تو میرے آقا ﷺ ہیں جن کا نام نامی اسمِ گرامی محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ہے۔ یہی آقا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) ہمارے پاس روشن دلیلیں لے کر تشریف لائے تھے۔ منکر نکیر کہیں گے بیشک تو کامیاب ہوا ہم جانتے تھے کہ تو یہی جواب دے گا۔ اور وہ منافق جس کا دل محبت و عظمت مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے خالی ہوگا۔ جب اس سے منکر نکیر سوال کریں گے کہ تو اِن ﷺ کو پہچانتا ہے تو وہ کہے گا۔ ہائے ہائے میں اِن ﷺ کو نہیں جانتا۔ دنیا میں لوگ اُن ﷺ کو جو کچھ کہتے تھے میں بھی کہا کرتا تھا۔ اس جواب کو سن کر فرشتے کہیں گے کہ ہاں ہم جانتے تھے کہ تو یہی جواب دے گا۔ پھر اس پر قبر کا عذاب مسلط کر دیا جائے گا۔ نَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِكَ (آبِ کوثر صـ۴۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۶۳ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اللہ عزّوجلّ شانہ، کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو (زمین میں) پھرتے رہتے ہیں اور میری (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) اُمت کی طرف سے مجھے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) سلام پہنچاتے ہیں۔ (فضائل درود شریف ص۲۸) (افضل الصلوٰت علی سید السادات ص۲۷)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۶۴ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر ایک بار درود بھیجے اور وہ قبول ہوجائے تو اُس کے اسّی ۸۰ سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

(فضائل درود شریف دوسری فصل ص۷۱) (خزانہ آخرت ص۲۱)

شیخ ابوسلیمان درانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے نقل کیا ہے کہ ساری عبادتوں میں مقبول اور مردود ہونے کا احتمال ہے لیکن حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر تو درود شریف قبول ہی ہوتا ہے اور بھی بہت سے صوفیہ کرام سے یہی نقل کیا ہے کہ درود شریف کے رد ہونے کا شائبہ تک نہیں۔

(فضائل درود شریف دوسری فصل ص۷۱)

ہاں یہ ہیں وہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ملائک بھی پڑھتے ہیں درود
اللہ عزّوجلّ اللہ عزّوجلّ یہ مقام عزّ و شان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

درود پاک کی مہک آسمانوں پر فرشتے محسوس کرتے ہیں

حدیث شریف ۶۵ بروایت سیّدنا حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا وہ مجلس جس میں محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر درود (شریف) بھیجا گیا تو اس مجلس سے ایک خوشبودار ہوا اُٹھے گی جو آسمان تک پہنچے گی اور ملائکہ کہیں گے کہ دُنیا میں کوئی ایسی مجلس ہوئی ہے جس میں محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر درود (شریف) پڑھا گیا ہے، یہ اُس کی خوشبو ہے۔ (دلائل الخیرات صـ ۲۵)، (تحفۃ الصلوٰۃ الیٰ النبی المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم صـ ۱۲)

اس حدیث پاک کی شرح میں بعض عشاق نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اطیب الطاہرین اور اطہر الطاہرین ہیں۔ لہٰذا جب کسی مجلس میں حضور سید المحبوبین، راحت العاشقین، مراد المشتاقین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکر شریف ہوتا ہے اور درود پاک پڑھا جاتا ہے تو حضور مقدّس و مُعطّر و مُطہّر و منوّر، شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ نور الہدیٰ کہف الوریٰ صاحبِ الجود والکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی خوشبو مبارک کی وجہ سے وہ مجلس معطر ہو جاتی ہے اور اس کی خوشبو آسمانوں تک پہنچتی ہے اور اس خوشبو مبارک کو اولیاء کرام جنہوں نے ملکوت کا مشاہدہ کیا ہے وہ بھی اس پاکیزہ خوشبو کا ادراک کر لیتے ہیں جیسے کہ فرشتے کر لیتے ہیں اور بعض اولیاء کاملین جب اللہ تعالیٰ کا اور اس کے پیارے حبیب صاحبِ قابَ قوسین

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکر پاک کرتے ہیں تو اُن کے سینہ سے ایسی خوشبو مہکتی ہے جو کہ کستوری اور عنبر سے بھی بہترین ہوتی ہے۔ لیکن ہمارے ذوق ووجدان دُنیا کی حرص وہوا کی وجہ سے بدل چکے ہیں اس لیے ہم اس نعمت سے محروم ہیں جیسے کہ صفراء کے مریض کو ہر میٹھی چیز کڑوی معلوم ہوتی ہے حالانکہ کڑواہٹ میٹھی چیز میں نہیں بلکہ مریض میں موجود ہے یوں ہی یہ حجاب ہماری غفلت کی وجہ سے ہے۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۴۳)

(دلائل الخیرات باب فضائل الصلوٰۃ) (آبِ کوثر ص ۸۲)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۶۶ رسول اکرم سیدالمحبوبین مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ فرشتے سیاحت کیلئے مقرر ہیں جب وہ ذکر کے حلقہ کے پاس سے گزرتے ہیں تو ایک دوسرے کو کہتے ہیں بیٹھو بیٹھو تو جب وہ لوگ دعا مانگتے ہیں تو فرشتے آمین کہتے ہیں اور جب لوگ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک پڑھتے ہیں تو فرشتے بھی ساتھ ساتھ پڑھتے ہیں اور جب لوگ فارغ ہو جاتے ہیں تو فرشتے ایک دوسرے سے کہتے ہیں ان لوگوں کے لیے خوشخبری ہے۔ اب یہ اپنے گھروں کو بخشے ہوئے جارہے ہے۔ (القول البدیع ص ۱۱۷) (سعادۃ الدارین ص ۶۱) (آبِ کوثر ص ۵۹)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۶۷ حافظ سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے امیر المومنین سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل ہے

کہ انہوں نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کا ذکر بھول جانے کا خوف نہ ہوتا تو میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے سوا کوئی نیکی کا کام نہ کرتا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جبرائیل علیہ السّلام نے کہا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم بے شک اللہ جل وعلا فرماتا ہے کہ جو شخص آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر دس بار درود شریف بھیجے گا وہ میری ناراضگی سے محفوظ رہنے کا حقدار ہوگا۔

(افضل الصّلوات علیٰ سید السادات صـ۲۹)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۶۸ رسول اکرم سید المحبوبین تاجدار ارم مدنی سرکار سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نفاق سے ایسے پاک کر دیتا ہے جیسا کہ پانی کپڑے کو پاک وصاف کر دیتا ہے۔

(افضل الصلوات علیٰ سید السادات صـ۵۲) (آبِ کوثر صـ۹) (کشف الغمہ صـ۲۷/۲)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۶۹ مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں نور ہے اور جو یہ چاہے کہ اس کے اعمال بہت بڑی ترازو میں تلیں اس کو چاہیئے کہ مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔ (فضائل درود شریف صـ۲۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف: شافع محشر سید المرسلین امام الانبیاء سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سونے سے پہلے چار کام کرلیا کرو۔ سونے سے پہلے قرآن کریم ختم کرلیا کرو اور انبیاء کرام علیہم السلام کو اپنے لیے قیامت کے دن کے لیے شفیع بنا اور مسلمانوں کو اپنے سے راضی کر۔ اور ایک حج وعمرہ کر کے سو۔ یہ فرما کر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کی نیت باندھ لی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتی ہیں جب حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر فدا ہوں ۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس وقت چار کام کرنے کا حکم دیا ہے جو کہ میں اس وقت نہیں کرسکتی تو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا اور فرمایا اے عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) جب تو قل ہو اللہ تین مرتبہ پڑھ لے گی تو تو نے گویا قرآن کریم ختم کرلیا اور جب تو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر اور مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) سے پہلے نبیوں علیہم السلام پر درود پاک پڑھے گی تو ہم سب تیرے لیے قیامت کے دن شفیع ہوں گے اور جب تو مومنوں کے لیے استغفار کرے گی تو وہ سب تجھ سے راضی ہوجائیں گے اور جب تو کہے گی۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ تو تو نے حج وعمرہ کرلیا۔

(درۃ الناصحین مصری عربی ص ۸۹) (آب کوثر ص ۸۴)

کتاب افضل الصلوٰت علیٰ سید السادات میں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کا فرمان عالیشان ہے کہ جب تم مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود بھیجو تو انبیاء کرام علیہم السلام اور رسولوں پر بھی درُود بھیجو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی میری ﷺ طرح مبعوث فرمایا ہے۔ (افضل الصلوٰت علیٰ سید السادات صـ۵۳)

علما کرام نے لکھا ہے اس لیے جب درُود شریف کا وظیفہ مکمل کر لیا جائے تو آخر میں ایک مرتبہ یہ پڑھ لیا جائے تو تمام مرسلین علیہم السلام پر سلام بھی ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ کی حمد بھی ہو جائے گی۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

حدیث شریف ۷۱ جو دن میں مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر سَو مرتبہ درُود بھیجے۔ اللہ تعالیٰ اِس کے بدلے اُسکے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور ایک لاکھ گناہ معاف فرما دیتا ہے اور اس کے لیے ایک سَو مقبول صدقات لکھتا ہے اور جس نے مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود بھیجا اور وہ مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تک پہنچ گیا تو میں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اس پر درُود بھیجوں گا اور وہ میری ﷺ شفاعت پائے گا۔ اس حدیث شریف کو ابو سعید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے "شرفِ مصطفیٰ ﷺ" میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔ (سعادۃ الدارین صـ۲۴۲)

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

حدیث شریف ۷۲ جو کسی قسم کی نماز پڑھے اور مجھ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

پر اور اہلِ بیت پر درُود نہ بھیجے، وہ مقبول نہ ہوگی۔ اس کو دارقطنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور بیہقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت کیا۔ (سعادۃ الدارین ص۲۴۳)

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

حدیث شریف ۷۳ جو شخص مجھ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر شام کو درُود پڑھے۔ صبح ہونے سے پہلے اُس کی مغفرت کر دی جاتی ہے اور جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر صبح کے وقت درُود پڑھے، شام ہونے سے پہلے اُس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ (سعادۃ الدارین ص۲۴۴)

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

حدیث شریف ۷۴ جو شخص صبح ہوتے ہی مجھ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر دس مرتبہ درُود بھیجے، وہ قیامت کے دن میری ﷺ شفاعت پائے گا۔ اس حدیث شریف کو طبرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دو سندوں کے ساتھ روایت کیا ہے۔ ایک حضرت ابو داؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے ہے۔ (سعادۃ الدارین ص۲۴۱)

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

حدیث شریف ۷۵ جو شخص نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود نہ بھیجے اس کا وضو نہیں ہوتا۔ اس حدیث شریف کو ابنِ ماجہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت کیا (مطلب یہ کہ اس وضو کی فضیلت کامل نہیں رہتی۔ (سعادۃ الدارین ص۲۲۸)

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

حدیث شریف ۷۶

﴿ پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت کا وقت ﴾

تم میں سے کوئی میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ میرا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) ذکر کرتا ہے اور مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود پاک پڑھتا ہے۔ (آبِ کوثر ص۹۰)
(کشف الغمہ ص ۲۷۱)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۷۷

﴿ رحمتِ حق تعالیٰ کی بارش ﴾

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے۔ اللہ جَلَّ شانہٗ نے لوحِ محفوظ میں یہ ظاہر کیا ہے کہ وہ ربیع کو (بلند آواز والا فرشتہ) کو وہ اسرافیل (علیہ السّلام) کو وہ میکائیل (علیہ السّلام) کو وہ جبرائیل (علیہ السّلام) کو وہ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دیں کہ جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دن رات میں سو مرتبہ درُود شریف پڑھتا ہے میں (اللہ تعالیٰ شانہٗ) اس پر دو ہزار مرتبہ رحمت بھیجتا ہوں اور ایک ہزار حاجتیں اس کی پوری کی جاتی ہیں۔ کم سے کم اس کو جہنم سے آزاد کر دیا جاتا ہے۔ (القول البدیع ص ۶۹)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۷۸

﴿درود خواں پر حضرت جبرائیل علیہ السلام درود بھیجتے ہیں﴾

آقائے دوجہاں نورِ مجسم شافع محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں جبرائیل علیہ السلام سے ملا، اُس نے مجھے کہا میں آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کو خوشخبری دیتا ہوں، اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ جو شخص آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر سلام بھیجے گا میں اُس پر سلام بھیجوں گا اور جو شخص آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجے گا میں اُس پر درود بھیجوں گا۔ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جبرائیل علیہ السلام میرے صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے انہوں نے کہا یا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر جو درود بھیجتا ہے اس پر میں (یعنی جبرائیل علیہ السلام) درود بھیجوں گا اور جس پر فرشتے درود بھیجیں وہ جنتی ہوتا ہے

(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات صـ۲۷)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۷۹

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک نقل کیا ہے کہ جو شخص صبح اور شام مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر دس دس مرتبہ درود شریف پڑھے اس کو قیامت کے دن میری صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت پہنچ کر رہے گی۔

(فضائل درود شریف فصل اول صـ۴۵) (افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات صـ۱۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۸۰

﴿ درود شریف تین قسم کی مخلوق سنتی ہے ﴾

مروی ہے کہ درود شریف کو تین قسم کی مخلوق سنتی ہے۔ جنّت سنتی ہے، جہنم سنتی ہے اور ایک فرشتہ میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) سرہانے والا سنتا ہے۔ جب میری ﷺ اُمّت کا کوئی بندہ کسی جگہ سے بھی یہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ (اے اللہ جل جلالہٗ میں آپ سے جنت مانگتا ہوں) تو جنّت کہتی ہے اے اللہ جل جلالہٗ اس کو میرے اندر رکھیئے اور جب کوئی بندہ یہ کہے

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (اے اللہ جل جلالہٗ مجھ کو جہنم سے پناہ عطا فرمایئے) تو جہنم کہتی ہے۔ اے اللہ جل جلالہٗ اس کو مجھ سے پناہ عطا فرمایئے اور جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر سلام بھیجتا ہے تو وہ فرشتہ جو میرے ﷺ سرہانے ہوتا ہے کہتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم یہ فلاں شخص آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجتا ہے پس وہ اس پر سلام کا جواب دیتا ہے اور جو شخص مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر ایک مرتبہ درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے دس مرتبہ رحمتیں بھیجتے ہیں اور جو دس مرتبہ پڑھے تو اس پر فرشتے سو مرتبہ اور جو سو مرتبہ درود پڑھے تو فرشتے ایک ہزار مرتبہ اس پر رحمتیں بھیجتے ہیں اور جہنم کی آگ اس کو نہیں پہنچے گی۔ (القول البدیع صہ ۸۰)

تیری رحمت بچالے گی گنہگاران اُمت کو
درِ دوزخ سے واپس لائے گی شانِ عطا تیری

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۸۱

ایک لاکھ ساٹھ ہزار حج کا ثواب

حضرت مولیٰ علی کرم اللہ وجہہُ الکریم سے روایت ہے کہ ایک دن سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ "جو شخص حجۃ الاسلام سے مشرف ہو اور بعد اس کے ایک غزوہ میں شرکت (یعنی اللہ کی راہ میں لڑے) کرے تو اس کا ثواب چار سو حج کے برابر ہوگا۔ وہاں پر کچھ ایسے لوگ بھی موجود تھے جو حج کی استطاعت اور جہاد کی قوت نہ رکھتے تھے۔ یہ بات سن کر اُن کے دل ٹوٹ گئے۔ کیونکہ وہ اس ثواب کو حاصل نہیں کر سکتے تھے۔ اللہ ربّ العزّت کا دریائے رحمت جوش میں آیا۔ پیارے مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر وحی فرمائی "اے محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم) جو شخص تم پر درود بھیجے گا اس کو چار سو غزوات کا ثواب ملے گا اور ہر غزوہ چار سو حج کے برابر ہوگا"۔ چار سو کو چار سو سے ضرب دینے سے حاصل ضرب ایک لاکھ ساٹھ ہزار آیا، الحمدللہ! درود شریف پڑھنے سے ایک لاکھ ساٹھ ہزار حج کا ثواب ملتا ہے۔ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم۔

حجۃ الاسلام سے مراد ہے کہ صاحب استطاعت پر جبکہ فرضیت حج کی تمام شرائط پائی جائیں زندگی میں ایک بار جو حج فرض ہوتا ہے اُسے حجۃ الاسلام کہتے ہیں۔ (فیضان سنت ص۱۵۱)

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے — اُس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ — وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۸۲

﴿ رحمتوں کی بارش ﴾

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص مجھ ﷺ پر ایک بار درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس درود شریف پڑھنے والے کے سانس سے ایک سفید بادل پیدا فرماتا ہے ۔ پھر اُسے برسنے کا حکم دیتا ہے ۔ جب وہ برستا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ زمین پر برسنے والے ہر قطرے سے سونا پیدا فرماتا ہے اور پہاڑ پر گرنے والے ہر قطرہ سے چاندی پیدا فرماتا اور کافر پر گرنے والے ہر قطرے کی برکت سے اس کو ایمان کی دولت نصیب فرماتا ہے ۔" (فیضانِ سُنت ص۱۵۱) (مکاشفۃ القلوب)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۸۳

﴿ ثواب کی کثرت ﴾

" دلائل الخیرات شریف " میں ہے کہ تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : جب کوئی بندہ میرے ﷺ اُوپر درود پاک بھیجتا ہے تو درود شریف فوراً اس کے منہ سے نکل کر دنیا کے تمام میدانوں اور دریاؤں مشرق اور مغرب کی طرف نکل جاتا ہے اور دُنیا کا کوئی میدان اور دریا ایسا نہیں رہتا ہے جس پر سے یہ درود پاک نہیں گزرتا اور کہتا جاتا ہے کہ مَیں فلاں بن فلاں کا درود ہوں کہ جس نے تمام کائنات سے بہتر محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا

ہے۔ پس کوئی چیز ایسی باقی نہیں رہتی جو اس پڑھنے والے پر دُرود نہ بھیجے اور اس دُرود پاک سے ایک پرندہ پیدا کیا جاتا ہے جس کے ستر ہزار بازو ہوتے ہیں، ہر بازو میں ستر ہزار پَر، ہر پَر میں ستر ہزار سر، ہر سر میں ستر ہزار چہرے اور ہر چہرے میں ستر ہزار مُنہ، ہر مُنہ میں ستر ہزار زبانیں، ہر زبان سے وہ ستر ہزار قسم کی بولیوں میں اللہ پاک کی تسبیح کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ ان تمام کی تمام تسبیحات کا ثواب اس دُرود پڑھنے والے کے لیے لکھتا ہے۔

(دلائل الخیرات باب فضائل الصلوٰۃ) (فیضانِ سُنت ص۱۸۳)

سبحان اللہ! مدینے والے پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیوانو! جھوم جاؤ، اللہ تعالےٰ پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں کس قدر رحمت کی بارش برسا رہا ہے۔

یہاں پر ایک سوال ذہن میں آتا ہے کہ کہیں حدیث میں ایک بار دُرود شریف پڑھنے پر دس نیکیاں، کہیں ستر تو کہیں حدیث پاک میں ڈھیروں تسبیحات کا ثواب بیان فرمایا ہے۔ ان احادیث کی تطبیق کیسے کی جائے؟

مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے فرامین شریفین میں کہیں تعارض اور ٹکراؤ تو ہے نہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ جتنا اخلاص زیادہ ہوتا ہے اتنا ہی ثواب زیادہ ملتا ہے (فیضانِ سُنت ص۱۸۳) (دلائل الخیرات باب فضائل الصلوٰۃ)

چار سُو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی باغِ عالم میں فصلِ بہار آ گئی
دِل کا غنچہ کھلا اسمِ اعظم ملا ذکرِ صلِّ علیٰ تیری کیا بات ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۸۴

عظیم شان والا فرشتہ

دلائل الخیرات میں سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میرے اوپر بسبب تعظیم درود بھیجا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک ایسا فرشتہ پیدا کرتا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں اور دوسرا بازو مغرب میں اور پاؤں اس کے ساتوں زمینوں کے نیچ میں ہوتے ہیں۔ اور گردن اس کی عرش سے لگی رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس فرشتے سے فرماتا ہے۔ اے فرشتے درود بھیج اس بندے کے اوپر جس نے جس طرح درود بھیجا تعظیم کے لیے میرے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر۔ پس وہ فرشتہ قیامت تک اس آدمی پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ (سبحان اللہ) (دلائل الخیرات صـ۱۵ باب ففضائل الصلوٰۃ) (خزانہ آخرت صـ۲۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

درود پاک پڑھنے سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت بڑھتی ہے۔

دکھوں میں درود پاک سب سے بڑی نعمت

حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ دنیا اور آخرت میں تکلیفوں سے نجات حاصل کرنے کیلئے درود پاک سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں (خزانہ آخرت صـ۳۳)

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن دُرُود پاک پڑھنے کی فضیلت

حدیث شریف ۸۵ مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر روز جمعہ اور شب جمعہ دُرُود پاک کی کثرت کر لیا کرو کیونکہ باقی دنوں میں فرشتے تمہارا دُرُود پاک پہنچاتے رہتے ہیں مگر جمعہ کے دن اور شبِ جمعہ جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر دُرُود پڑھتے ہیں اس کو میں ﷺ خود سنتا ہوں۔

(نزہتہ المجالس ج۲ ص۱۱۱) (فیضانِ سُنت ص۲۱۷) (آبِ کوثر ص۱۷)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ   وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۸۶ ہر جمعہ کو مجھ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر کثرت سے دُرُود بھیجو، بے شک میری ﷺ اُمت کا دُرُود مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر ہر جمعہ کو پیش کیا جاتا ہے جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر سب سے زیادہ دُرُود بھیجے گا اس کا درجہ میرے ﷺ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) نزدیک سب سے زیادہ ہوگا۔ اس حدیث شریف کو حضرت بیہقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سند حسن کے ساتھ روایت کیا۔

(سعادۃ الدارین ص۱۹۸)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ   وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۸۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا روزِ قیامت تم میں سے ہر مقام اور ہر جگہ میرے ﷺ زیادہ قریب وہ

ہوگا جس نے تم میں سے مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود پاک پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس درُود پاک کو لے کر میرے ﷺ دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں وہ فرشتہ عرض کرتا ہے (حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) یہ درُود پاک کا ہدیہ فلاں اُمتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے اس نے بھیجا ہے تو میں ﷺ اس درُود پاک کو نُور کے صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔ (سعادۃ الدارین صفحہ ٦) (آبِ کوثر صفحہ ٦٦) (خزینۂ درُود شریف صفحہ ١٨)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ٨٨ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایسے فرشتے ہیں۔ ہر ایک خاص نُور سے پیدا کیے گئے ہیں وہ صرف جمعہ کے دن اور اس کی رات کو ہی اترتے ہیں۔ اُن کے ہاتھوں میں سونے کی قلمیں اور نُور کے کاغذ ہوتے ہیں وہ صرف نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درُود ہی لکھتے ہیں۔ (افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات صفحہ ٣٤)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ٨٩ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جمعہ کے دن مجھ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر کثرت سے درُود بھیجو کیونکہ وہ یومِ مشہود ہے اس میں ملائکہ حاضر ہوتے ہیں۔ تم میں سے جو شخص مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود بھیجتا ہے وہ میرے ﷺ سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

یہاں تک کہ وہ اس سے فارغ ہو جائے۔ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا۔ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی وفات کے بعد بھی فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء علیہم السلام کے اجسام کو کھائے۔ (افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات ص۳۳) (جلاء الافہام) (خزینہ درود شریف ص۲۱) (آب کوثر ص۶۷) (سعادۃ الدارین ص۸۲)

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

حدیث شریف ۹۰ سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر جمعہ کے روز سو بار درود شریف پڑھا تو اس کے اسّی سال کے گناہ معاف کئے گئے جس شخص نے جمعہ کے روز مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر ہزار بار درود پاک پڑھا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھ لے۔ (افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات ص۳۴) (فضائل درود شریف فصل دوم)

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

جمعہ کے دن درود پاک پڑھنے والے پر روز قیامت نور کی کثرت

حدیث شریف ۹۱ حضرت مولیٰ علی شیر خدا مشکل کشا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے مروی ہے

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اوپر سو بار درود (شریف) بھیجے وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ (ایسا) نور ہو گا کہ اگر ساری مخلوق

میں تقسیم کر دیا جائے تو اُن سب کو کافی ہو۔ (دلائل الخیرات کانپوری صہ ۱۲) (آبِ کوثر صہ ۶۵) (فیضانِ سُنت صہ ۲۱۷) (فضائل درود شریف صہ ۷)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۹۲ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کچھ نوری فرشتے وہ ہیں جو صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں اور اُن کے ہاتھوں میں سونے کے قلم اور چاندی کی دواتیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں وہ صرف نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک پڑھنے والوں کا درود پاک لکھتے ہیں۔ (سعادت الدارین صہ ۶۱) (آبِ کوثر صہ ۶۶) (خزانہ آخرت صہ ۳۸) (خزینہ درود شریف صہ ۲۲)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۹۳ روزِ جمعہ اور شب جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب) مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر درود شریف کی کثرت کرو کیونکہ جو ایسا کرے گا مَیں قیامت کے روز اس کا شفیع اور گواہ ہونگا۔ (جامع صغیر) (فیضانِ سُنت صہ ۲۱۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۹۴ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک حدیث سے نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

اُس کے اسّی سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسّی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لیے لکھا جائے گا۔ (سعادۃ الدارین ص۸۲) (آبِ کوثر ص۶۷) (فضائل درُود شریف ص۸۰) (خزانہ آخرت ص۸۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۹۵ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) اوپر روشن رات (یعنی جمعہ کی رات) اور روشن دن (یعنی جمعہ کے دن) میں کثرت سے درُود بھیجا کرو اس لیے کہ تمہارا درُود مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر پیش ہوتا ہے تو میں ﷺ تمہارے لیے دُعا اور استغفار کرتا ہوں۔ (فضائل درُود شریف ص۶۸)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

بلوغ المسرات میں حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ سے یہ نقل کیا گیا ہے کہ جمعہ کے دن درُود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن تمام دِنوں کا سردار ہے اس لیے اِس دن کو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود کے ساتھ ایک ایسی خصوصیت ہے جو اور دنوں کو نہیں اور بعض عالموں نے یہ بھی کہا ہے کہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم باپ کی پُشت سے اپنی سیّدہ طاہرہ والدہ ماجدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پیٹ میں اسی دن تشریف لائے تھے۔ (فضائل درُود شریف ص۶۹) (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم)

حدیث شریف ۹۶ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ، حضور اقدس

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پڑھنا پل صراط پر گزرنے کے وقت نور ہے اور جو شخص جمعہ کے دن اسّی ۸۰ دفعہ مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجے اس کے اسّی سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (فضائل درود شریف ص ۶۹) (خزانہ آخرت ص ۸۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۹۷ دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک روایت میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر اسّی ۸۰ مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے اسّی سال کے گناہ معاف کیئے جائیں گے۔ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم درود کس طرح پڑھا جائے؟ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

(فضائل درود شریف ص ۷۱) (افضل الصلوات علیٰ سید السادات ص ۲۴)

اور یہ پڑھ کر ایک انگلی بند کر لے۔ انگلی بند کرنے کا مطلب یہ ہے کہ انگلیوں پر شمار کیا جائے۔

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے انگلیوں پر گننے کی ترغیب وارد ہوئی ہے اور ارشاد ہوا کہ انگلیوں پر گنا کرو۔ اس لیے کہ قیامت میں ان کو گویائی دی جائے گی۔

ہم لوگ اپنے ہاتھوں سے سینکڑوں گناہ کرتے ہیں جب قیامت کے

دن ہاتھ اور انگلیاں وہ ہزاروں گناہ گنوائیں جو اُن سے زندگی میں کیئے گئے ہیں تو ان کے ساتھ وہ کچھ نیکیاں بھی گنوائیں جو ان سے کی گئی ہیں یا اُن سے گنی گئی ہیں۔ (فضائل درود شریف صـ۱۷)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

سرکار دو عالم نورِ مجسم رحمۃ للعٰلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم خود درود پاک سُنتے ہیں

حدیث شریف ۹۸ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے ایک فرشتہ میری ﷺ قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا کر رکھی ہے۔ پس جو شخص بھی مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر قیامت تک درود بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا ہے کہ فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا ہے اس نے آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجا ہے۔

(فضائل درود شریف صـ۲۹) (جامع صغیر ۹۴/۲) (القول البدیع) (آبِ کوثر صـ۶۸)

(افضل الصلوٰت علیٰ سید السادات صـ۲۷)

اس حدیثِ پاک سے فرشتوں کے دُور دراز سے سُن لینے کی صفت کا ثبوت ملتا ہے اور اس سے بعض کاملین نے سیدِ دو عالم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دُور دراز مسافت سے سُن لینے کا استنباط فرمایا ہے۔ حضرت شیرِ ربانی

میاں شیر محمد صاحب شرقپور شریف قدس سرہٗ العزیز نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ فرشتوں کو دُور دراز سے سُننے کی اور پہنچانے کی طاقت عطا فرما سکتا ہے تو کیا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے کان مبارک دُور سے سُننے والے نہیں بنا سکتا۔ (انقلاب حقیقت صـ۴۸) (آبِ کوثر صـ۶۸)

دُور و نزدیک سے سننے والے وہ کان کانِ لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۹۹

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) سے وعدہ کیا ہے جب میرا ﷺ وصال ہوگا تو وہ مجھے ﷺ ہر ایک دُرود پاک پڑھنے والے کا دُرود پاک سنائے گا، حالانکہ میں ﷺ مدینہ منورہ میں ہونگا اور میری ﷺ اُمت مشرق و مغرب میں ہوگی اور فرمایا۔ اے ابوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) اللہ تعالیٰ ساری دنیا کو میرے ﷺ روضہ مقدسہ میں کر دے گا اور میں ﷺ ساری مخلوق کو دیکھتا ہوں گا اور اُن کی آوازیں سُن لوں گا اور جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر ایک بار دُرود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس ایک دُرود پاک کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر دس بار دُرود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا۔

(درۃ الناصحین صـ۲۲۵) (آبِ کوثر صـ۷۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۱۰۰ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم یہ فرمایئے جو لوگ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود پاک پڑھتے ہیں اور یہاں پر موجود نہیں ہیں اور وہ لوگ جو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے وصال شریف کے بعد آئیں گے۔ ایسے لوگوں کے دُرود پاک کے متعلق حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا کیا ارشاد ہے؟ تو فرمایا محبت والوں کا دُرود پاک میں خود سنتا ہوں اور دوسرے لوگوں کا دُرود پاک میرے صلی اللہ علیہ وسلم دربار میں پیش کیا جاتا ہے۔ (دلائل الخیرات کانپوری ص۱۸) (آبِ کوثر ص۷)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۱۰۱ رسولِ اکرم شفیع اعظم سیّد العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: تم مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو دُرود کی کثرت کرو۔ کیونکہ باقی دنوں میں فرشتے تمہارا دُرود پاک پہنچاتے رہتے ہیں مگر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر دُرود پاک پڑھتے ہیں اس کو اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔ (نزہۃ المجالس ص۱۱۰ ج۲) (آبِ کوثر ص۱۷) (فیضانِ سنت ص۲۱۷)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

دُرود پاک نہ پڑھنے پر وعیدیں

حدیث شریف ۱۰۲ سیّدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی

ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود پاک پڑھنا بھُول گیا وہ جنّت کا راستہ بھُول گیا۔ (القول البدیع صفحہ ۱۴۰)

(آبِ کوثر صفحہ ۷۲) (فیضانِ سنت صفحہ ۲۱۷) (دلائل الخیرات باب فضائل الصلوٰۃ)

تشریح :- یعنی کچھ لوگوں کو قیامت کے دن جنّت جانے کا حکم ہوگا۔ لیکن وہ جنّت کا راستہ بھُول جائیں گے۔ عرض کی گئی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم وہ کون لوگ ہیں اور کیوں راستہ بھُول جائیں گے۔" فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے میرا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) نام (مُبارک) سُنا اور مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود پاک نہ پڑھا" (نزہۃ المجالس ج۲ صفحہ ۱۱۴)

(آبِ کوثر صفحہ ۷۲)

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

حدیث شریف ۱۰۳ ایک شخص نے ایک ہرنی شکار کی اور اسے پکڑ کر جا رہا تھا۔ جب نبی رحمت شفیقِ اُمت مرجع خلائق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گذرا تو اللہ تعالےٰ نے اسے قوتِ گویائی عطا فرمادی تو ہرنی نے عرض کیا یارسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم میرے چھوٹے چھوٹے بچے دودھ پیتے ہیں اور اس وقت وہ بھوکے ہیں۔ لہٰذا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم شکاری کو ارشاد فرمائیں کہ وہ مجھے چھوڑ دے میں بچوں کو دودھ پلا کر واپس آجاؤں گی۔ شاہِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو واپس نہ آئی تو پھر؟ ہرنی نے جواب دیا اگر میں واپس نہ آئی تو مجھ پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جیسے اُس شخص پر ہوتی ہے جس کے سامنے

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر پاک ہوا اور وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ پڑھے یا جیسی لعنت اس شخص پر ہوتی ہے جو نماز پڑھے اور پھر دُعا نہ مانگے۔ پھر سرکار دو عالم شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس شکاری کو حکم دیا کہ اسے چھوڑ دے اور میں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اس کا ضامن ہوں۔ اُس نے ہرنی کو چھوڑ دیا۔ ہرنی دودھ پلا کر واپس آگئی پھر جبرائیل علیہ السّلام بارگاہِ نبوت ﷺ میں حاضر ہو گئے اور عرض کی یا حبیب اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم اللہ تعالیٰ سلام فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے ساتھ اس سے بھی زیادہ مہربان ہوں جیسے کہ اس ہرنی کو اپنی اولاد کے ساتھ شفقت ہے اور میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لوٹاؤں گا جیسے کہ یہ ھرنی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لوٹ آئی ہے۔ نزہۃ المجالس میں اتنا زیادہ ہے یعنی اس شکاری نے اس ہرنی کو چھوڑ دیا اور وہ مسلمان ہو گیا۔

(القول البدیع ص۱۴۷) (آبِ کوثر ص۷۸)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۱۰۴ جس کے پاس میرا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) ذکر ہوا اور اُس نے مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پاک نہ پڑھا وہ بدبخت ہے (القول البدیع ص۱۴۵) (آبِ کوثر ص۷۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات ص۵۶)

حدیث شریف ۱۰۵ جس کے پاس میرا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) ذکر ہو اور اُس نے مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُودِ پاک نہ پڑھا وہ دوزخ میں جائے گا۔ (القول البدیع ط۱۴۶) (آبِ کوثر ص۷۵) (فیضانِ سُنت ص۲۱۸) (افضل الصّلوات علیٰ سیّد السادات ص۵۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۱۰۶ رسول اکرم شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر بامقصد کام جو بغیر اللہ تعالیٰ کے ذکر اور بغیر درُود پاک کے شروع کیا جائے۔ وہ بے برکت ہے اور خیر سے کٹا ہوا ہے۔

(مطالع المسرات ص۶) (آبِ کوثر ص۷۹) (فیضانِ سُنت ص۲۱۸)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۱۰۷ سیّدنا حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شاہزادی سیّدہ طاہرہ ام انس رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے والد ماجد سے روایت کی کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم آیت پاک اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ الخ کے متعلق کچھ فرمایئے تو فرمایا یہ ایک پوشیدہ علم سے ہے اگر تم نہ پوچھتے تو میں صلی اللہ علیہ وسلم نہ بتاتا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے صلی اللہ علیہ وسلم (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) ساتھ دو فرشتے مقرر کیے ہیں جب میرا صلی اللہ علیہ وسلم (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) ذکر پاک کسی مسلمان کے پاس ہوتا ہے اور وہ مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود پاک پڑھتا ہے تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ

تجھے بخش دے۔ فرشتوں کی اس دُعا پر اللہ تعالیٰ اور دوسرے باقی فرشتے کہتے ہیں آمین۔ ایک روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ فرمایا جب میرا ﷺ ذکر کسی مسلمان کے پاس ہوتا ہے اور وہ مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر دُرود پاک نہیں پڑھتا تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ تیری مغفرت نہ کرے تو اس دُعا پر بھی اللہ تعالیٰ اور اسکے سارے فرشتے کہتے ہیں آمین۔ (القول البدیع ص۱۱۶) (آبِ کوثر ص۸۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۱۰۸ رحمت دوعالم شافع محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے سامنے میرا ﷺ ذکر کیا گیا اور مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر دُرود وسلام نہ پڑھا۔ اس کا مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) سے اور میرا ﷺ اس سے کوئی تعلق نہیں پھر حضور نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ عزوجل جو میرے ﷺ ساتھ ہوا۔ تو اُس کے ساتھ ہو اور جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) سے منقطع ہوا تو اس سے منقطع ہو۔ (افضل الصلوٰۃ علی سید السادات ص۵۷)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۱۰۹ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) ذکر ہو اور وہ مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر دُرود پاک نہ پڑھے۔ (القول البدیع) (مشکوٰۃ شریف ص۸۶)

(آبِ کوثر ص۳۷) (خزینہ دُرود شریف ص۲۲) (فیضانِ سنت ص۲۱۷) (فضائل دُرود شریف ص۱۲۴)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۱۱۰

ام المومنین محبوبہ محبوبِ ربُّ العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم سیّدہ طاہرہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو سوئی گر گئی اور چراغ بجھ گیا۔ پس اچانک حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کی ضیاء سے سارا گھر روشن ہوگیا حتیٰ کہ سوئی مل گئی۔ اس پر ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا حضور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ کتنا روشن ہے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ویل (ہلاکت) ہے۔ اس بندے کے لیے جو مجھے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) قیامت کے دن نہ دیکھ سکے گا۔ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم وہ کون ہے جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو نہ دیکھ سکے گا۔ فرمایا وہ بخیل ہے۔ عرض کی بخیل کون ہے فرمایا جس نے میرا نام مبارک (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) سُنا اور مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پاک نہ پڑھا۔

(القول البدیع صـ ۱۴۸) (نزہۃ الناظرین صـ ۳۱) (آبِ کوثر صـ ۷) (خزینہ درود شریف صـ ۲۳)

(فضائل درود شریف تیسری فصل صـ ۱۲۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف ۱۱۱

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ پہلی سیڑھی پر رونق افروز ہوئے تو کہا آمین۔ یوں ہی دوسری اور تیسری سیڑھی پر آمین کہا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس تین بار آمین کہنے کا کیا سبب ہوا تو فرمایا
جب میں ﷺ پہلی سیڑھی پر چڑھا تو جبرائیل علیہ السّلام حاضر ہوئے اور عرض کیا
بد بخت ہوا وہ شخص کہ جس نے رمضان المبارک پایا رمضان المبارک نکل گیا
اور وہ بخشا نہ گیا میں ﷺ نے کہا آمین ۔ دوسرا بد بخت شخص وہ ہے جس نے اپنی
زندگی میں والدین کو یا ایک کو پایا اور اُنہوں نے (خدمت کے سبب) اسے
جنت میں نہ پہنچایا (یعنی وہ اُن کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکا) میں ﷺ
نے کہا آمین تیسرا وہ شخص بد بخت ہے جس کے پاس آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
کا ذکر پاک ہوا اس نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درُود پاک نہ پڑھا تو
میں ﷺ نے کہا آمین! (القول البدیع ص ۱۴۲) (فضائل درُود شریف ص ۱۲۱) (بخاری شریف)
(آبِ کوثر ص ۷۶) (خزینہ درُود شریف ص ۲۳) (افضل الصّلوٰۃ علیٰ سید السّادات ص ۵۵)

تشریح :۔ اس حدیث شریف میں حضرت جبرائیل علیہ السّلام نے
تین بد دعائیں دی ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان تینوں
پر آمین فرمائی ۔ اوّل حضرت جبرائیل علیہ السّلام جیسے مقرّب فرشتہ کی بد دعا،
ہی کیا کم تھی اور پھر حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی آمین نے تو جتنی
سخت بد دُعا بنا دی وہ ظاہر ہے ۔ اللہ تعالیٰ ہی اپنے فضل و کرم سے ہم لوگوں
کو ان تینوں چیزوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ثم آمین ۔

(فضائل درُود شریف ص ۱۲۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۱۱۲ | حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام پر دُرود پاک نہیں پڑھتے وہ اگرچہ جنّت میں داخل ہو گئے لیکن ان پر حسرت طاری ہوگی جب وہ جنّت میں دُرود پاک کی اعلیٰ اجزا دیکھیں گے۔ (فضائل دُرود شریف صہ۱۲۷ تیسری فصل)
(خزینہ دُرود شریف صہ۲۳) (آبِ کوثر صہ۷۴) (القول البدیع صہ۱۵۰) (فضائل دُرود شریف صہ۱۲۷)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۱۱۳ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور وہاں نہ اللہ عزوجل کا ذکر کریں اور نہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود پڑھیں تو قیامت کے دن وہ خسارے میں ہوں گے پھر اللہ چاہے تو انہیں عذاب میں مبتلا کرے یا انہیں بخش دے۔ (القول البدیع صہ۱۴۹) (آبِ کوثر صہ۷۴) (خزینہ دُرود شریف صہ۲۳)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۱۱۴ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اُٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ اللہ عزوجل کا ذکر کیا اور نہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود پڑھا۔ تو وہ یوں اُٹھے جیسے وہ بدبودار مُردار کھا کر اٹھے۔ (القول البدیع صہ۱۵۰) (آبِ کوثر صہ۷۳)

(خزینہ دُرود شریف صہ۲۳) (افضل الصّلوٰۃ علیٰ سیّد السادات صہ۵۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث شریف ۱۱۵ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں۔ کوئی دُعا ایسی نہیں ہے کہ جس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجے پس جب وہ ایسا کرتا ہے تو وہ پردہ پھٹ جاتا ہے اور وہ دُعا محل اجابت میں داخل ہو جاتی ہے۔ ورنہ لوٹا دی جاتی ہے۔ (فضائل درود شریف ص۱۳۱)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللہ

حدیث شریف ۱۱۶ تذکرۃ الواعظین میں یہ ارشاد گرامی تحریر ہے۔ اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جس بستی والے روزانہ مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر سو بار بھی درود پاک نہ پڑھیں تو اس بستی سے بھاگ جا کیونکہ اس بستی پر عذاب آنے والا ہے (آب کوثر صفحہ ۱۰۶) (خزانۂ آخرت ص۱۷)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم — صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم

یارسول اللہ تیرے دَر کی فضاؤں کو سلام
گنبدِ خضرا کی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام
والہانہ جو طوافِ روضہ اقدس کریں
مست و بے خود وجد کرتی ان ہواؤں کو سلام

سلام

مصطفٰے ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

جس ﷺ کے چہرے پہ جلووں کا پہرا رہا　　نجم و طٰہٰ کے جھرمٹ میں چہرہ رہا
حُسن جس ﷺ کا ہر اک چھب میں گہرا رہا　　جس ﷺ کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

دین و دُنیا دیئے مال اور زر دیا　　حُور و غلماں دیئے خُلد و کوثر دیا
دامنِ مقصدِ زندگی بھر دیا　　ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا
موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

رحمتِ حق کی ہونے لگیں بارشیں　　دین و دُنیا کی لُٹنے لگیں دولتیں
کھول دیں جس ﷺ نے اللہ جل جلالہ کی حکمتیں　　وہ زباں جس کو سب کُن کی کُنجی کہیں
اُس ﷺ کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

ابرِ جود و عطا کس پہ برسا نہیں؟　　تیرا ﷺ لطف و کرم کس پہ دیکھا نہیں ؟
کس جگہ اور کہاں تیرا ﷺ قبضہ نہیں؟　　ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں؟
شاہ ﷺ کی ساری اُمّت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

مولای صل و سلم دائما ابدا　　علی حبیبک خیر الخلق کلهم

باب چہارم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صلی اللہ علی حبیبہ محمد و آلہ وسلم

ریاکارانہ درود پاک سے بھی فیض حاصل ہوتا ہے

امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے درود پڑھنے والے کو ثواب ملنے کی قطعیت کا اظہار کیا ہے اگرچہ پڑھنے والے کا ارادہ ریاکاری کا ہو۔ علامہ امیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے عبد السلام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حاشیہ پر بعض محققین سے نقل کیا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ریاکارانہ درود پاک پڑھنے والے کو ثواب کی حیثیت حاصل ہے جب کہ دوسرے اعمال میں ریاکاری قابلِ مذمت ہے اور یہی حق ہے کیونکہ ہر عبادت میں اخلاص کا مطالبہ ہے اور اس کے مخالف پہلو کی تمام اعمال میں مذمت ہے اس مسئلہ کو زیادہ تفصیل اور تحقیق سے علامہ احمد بن المبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب الابریز کے گیارہویں باب میں بیان کیا ہے اور اس کے آخر میں کہا ہے کہ نبی کریم شافع محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کے یقینی طور پر قبول ہونے میں کوئی شک نہیں۔ ہاں البتہ دوسرے اعمال کی قبولیت کی اُمید درود شریف پڑھنے سے وابستہ ہے (افضل الصلوات علی سید السادات صفحہ ۲۶)

صلی اللہ علی حبیبہ محمد و آلہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ وعم نوالہٗ کا حضرت مُوسیٰ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام سے کلام

اللہ تعالیٰ شانہٗ نے حضرت موسیٰ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی طرف وحی بھیجی کہ اے مُوسیٰ (علیہ الصّلوٰۃ والسّلام) کیا تو چاہتا ہے کہ مَیں تیرے کلام کی زبان سے اور تیرے دِل کے وسواس سے، تیری روح کے بدن سے، اور تیری آنکھوں کی روشنی کے تیری آنکھوں سے زیادہ قریب ہو جاؤں۔ حضرت موسیٰ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے عرض کیا ہاں اے میرے ربّ عزّوجلّ میں ایسا ہی قرب چاہتا ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ شانہٗ نے فرمایا اگر تو یہ چاہتا ہے تو میرے محبوب محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت دُرود بھیجا کرو۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

(القول البدیع ص۱۳۱) (سعادۃ الدارین ص۸۷) آبِ کوثر ص۹۲) (افضل الصّلوٰۃ علیٰ سید السّادات ص۶۳، فضائل دُرود شریف ص۱۷۲)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

حضرت امام ابی القاسم القشیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے رسالہ میں حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ اللہ عزّوجلّ نے حضرت مُوسیٰ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی طرف وحی بھیجی کہ مَیں نے تجھ میں دس ہزار کان پیدا فرمائے یہاں تک کہ تو نے میرا کلام سُنا اور دس ہزار زبانیں پیدا فرمائیں جس کے سبب تو نے مجھ سے کلام کیا تو مجھے سب سے زیادہ محبوب اور

نزدیک ترین اُس وقت ہو گا جب تو محمد عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درُود شریف بھیجے گا۔ (فیضانِ سنت ص۱۰۷) (افضل الصلوٰۃ علی سید السادات ص۳۶)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

درُود خواں حفاظت الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں رہتا ہے

سیدنا حضرت توکل شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ بندہ جب عبادت اور یادِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں مشغول ہوتا ہے تو اس پر فتنے اور آزمائشیں وارد ہوتی ہیں اور درُود شریف کا بڑا عمدہ خاصہ یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والے پر کوئی فتنہ اور ابتلا نہیں آتا اور حفاظت الٰہی شامل حال ہو جاتی ہے۔

(ذکرِ خیر ص۱۹۴) (آبِ کوثر ص۱۰۵)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

فرشتے درُود خواں کے گھر میں بلاؤں کو آنے نہیں دیتے

سرکار سیدنا حضرت توکل شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ بلیات (مصیبتیں) جب اترتی ہیں تو گھروں کا رُخ کرتی ہیں مگر جب درُود پاک پڑھنے والے کے گھر پر آتی ہیں تو وہ فرشتے جو درُود پاک کے خادم ہیں وہ اس درُود پاک پڑھنے والے، گھر میں بلاؤں کو نہیں آنے دیتے بلکہ اُن کو پڑوس کے گھروں سے بھی دُور پھینک دیتے ہیں۔ (ذکر خیر ص۱۹۴) (آبِ کوثر ص۱۰۵)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

فضائلِ دُرود شریف

بزُبان خواجہ سائیں توکّل شاہ رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا دُرود شریف میں پرورشِ روحانیت روحِ پرفتوح آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے ہوتی ہے۔ جب کسی نے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے پوچھا دُرود شریف کونسا افضل ہے تو ارشاد ہوا تمام دُرود شریف ہی عُمدہ، افضل اور بہتر ہیں مگر مراتب کا فرق ضرور ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ سے لطیفۂ قلب کھلتا ہے اور انوار برستے رہتے ہیں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے لطیفۂ رُوح کو ترقی ہوتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَیْھِمْ

میں بڑی ہی موج ہے۔ اس دُرود پاک میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی خوشنودی ہے اور ترقّی کا ہم بیان نہیں کرسکتے وہ ہماری عقل سے آگے ہے جس کا زبان سے بیان ممکن نہیں۔ (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۲۳۶)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

دُرود شریف کے انوار

آپ سیّدنا حضرت خواجہ سائیں توکل شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شب

پھر بیدار رہ کر دُرود شریف پڑھتے حتّٰی کہ دُرود شریف کی کثرت سے آپ کے بدن پاک اور لباس مبارک میں دُرود شریف کی خوشبو مہکتی تھی۔ سُبحانَ اللہ

فرمایا ایک مرتبہ میں دُرود شریف پڑھ رہا تھا تو روح مبارک آقائے دو جہاں صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے خوش ہو کر میرے گلے میں پھولوں کے ہار پہنائے دُرودِ پاک کا نور موسلا دھار بارش کی طرح برف کے سفید گالے کی مانند برستا ہے۔ دُرود پاک کا اصلی رنگ سبز خوشبودار ہوتا ہے اور گاہ بگاہ سفید برف کی طرح اور شہد کی طرح میٹھا ہوتا ہے۔ دُرود شریف پڑھنے سے مزا آتا ہے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے دُرود خواں مریدوں سے پیار اور محبّت سے فرمایا کرتے کیا بات ہے کہ تم مدینہ شریف کی گلیوں میں پھرتے نظر آتے ہو۔ سُبحانَ اللہ

(تحفۃ الصلوٰۃ الی النبیّ المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۳۳۶، ص۳۳۵)

مولای صلِّ وسلِّم دائماً ابداً ۔ علیٰ حبیبک خیر الخلق کلّھم

دُرود شریف کے انوار نسل دَر نسل پہنچتے ہیں

حضرت حُذَیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ محرم رازدارِ نبوّت سے مروی ہے دُرود شریف کے انوار اور فوائد اولاد دَر اولاد کئی پشتوں تک پہنچتے رہتے ہیں۔ سبحان اللہ۔

(تحفۃ الصلوٰۃ الی النبیّ المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۳۳۳، (دلائل الخیرات)

مولای صلِّ وسلِّم دائماً ابداً ۔ علیٰ حبیبک خیر الخلق کلّھم

نورِ مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم

اولیاء اللہ دُرود شریف کے عامل کو اُس کے چہرے کے نُور سے جان اور

پہچان لیتے ہیں اور نوروں میں امتیاز کر لیتے ہیں کہ یہ قرآن پاک کا نور ہے۔ یہ حدیث پاک کا نور ہے اور یہ سارے نور حضور پرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے نور سے ہیں۔ درود شریف سے باطن میں ایک نور پیدا ہوتا ہے اور بارگاہِ رسالت سے فیض بلاواسطہ پہنچتا ہے۔ (تحفۃ الصلوٰۃ اِلی النّبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص ۳۵۱)

مولای صلِّ وسلِّم دائماً ابداً　　علیٰ حبیبک خیر الخلق کلّھم

شانِ حبیب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

حضور پرنور رحمۃ للعالمین محبوبِ ربّ العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی یہ شان ہے کہ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی ہیبت سے دشمن جبکہ وہ ابھی ایک ماہ کی دوری مسافت پر ہوتا پر رُعب پڑ جاتا تھا۔ عاملِ درود شریف کو آقائے دوجہاں صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے فیضان سے یہ شان ملتی ہے کہ لوگوں کے دلوں میں اُسکا رُعب ڈال دیا جاتا ہے اور وہ ہر قسم کے فتنہ سے محفوظ کر دیا جاتا ہے وہ **اللہ** جلّ شانہٗ کی حفظ و امان میں آجاتا ہے۔

(تحفۃ الصلوٰۃ اِلی النّبی المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص ۳۵۳)

مولای صلِّ وسلِّم دائماً ابداً　　علیٰ حبیبک خیر الخلق کلّھم

درود شریف سے غم خوشی میں بدل جاتا ہے

سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا:

"درود شریف گناہوں اور بُری تقدیر کو مٹاتا اور شقی سے سعید بناتا ہے اور

حضورِ اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی خاص توجہ اور نظر ہوتی ہے جس سے غمی خوشی میں، تنگی آسانی میں، بلا عطا میں، زحمت رحمت اور راحت میں بدل جاتی ہے۔" سُبحانَ اللہ۔ (تحفۃ الصلوٰۃ اِلَی النبیّ المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ص۳۳۱)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

جانکنی کی تکلیف نہیں ہوتی

اُمُّ المومنین سیّدہ حضرت عائشہ صدیقۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا دُرود کی برکت سے "سکرات الموت" نزع کی کڑواہٹ اور موت کی کراہت دُور ہوکر موت آسان ہو جاتی ہے کہ درُود شریف موت کی تلخیوں کے لیے تریاق ہے۔ سُبحانَ اللہ!

شدّتِ جانکنی ہو جب نزع کی ہو کشمکش
وردِ زبان ہو یا خدا عزّوجلّ صَلِّ علیٰ محمّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

(تحفۃ الصلوٰۃ اِلَی النبیّ المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ص۳۳۲)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

دربارِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے کوئی نامراد نہیں لوٹتا

حضرت حاتم اصم بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے کے مرید اور خلیفہ تھے۔ حضرت حاتم اصم بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے متعلق حضرت

خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں جب حضور پُر نور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی بارگاہِ عالیہ میں حاضر ہوئے تو اتنا عرض کیا کہ اے اللہ سُبحانَہٗ ہم لوگ تیرے پیارے نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے روضۂ سبز گنبد کی زیارت کو دُرود شریف کے تحفے لے کر حاضر ہوئے ہیں ہمیں نامراد واپس نہ کیجیو۔ غیب سے آواز آئی ۔ یہاں سے کوئی ناکام و نامراد واپس نہیں جاتا ہم نے تمہیں اپنے محبوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی حاضری نصیب ہی اس لیئے کی ہے کہ اس کو قبول کریں۔ جاؤ ! ہم نے تجھے اور تیرے ساتھ جتنے حاضرین ہیں سب کی مغفرت فرمادی اور تحفوں کو قبول کیا ۔ (مواہب اللدنیہ علیٰ شمائل المحمدیہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم)

درِ رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے جو چاہا ، مانگا ، پایا
قبول ہوتی ہے زائر کی ہر دُعا مدینے میں

حضور پُر نور رَؤف الرّحیم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم زائر کی حاضری، اُس کا دُرود وسلام پیش کرنا ، اس کے اعمال واقوال ، قلبی وروحانی کیفیات حرکات وسکنات کو جانتے ہیں۔ دُرود خواں کی زبان اور قلب کی آواز کو سُنتے اور جواب سے مشرف فرماکر سرفرازیاں عطا فرماتے ہیں۔ جوابِ سلام سننا یا نہ سننا یہ زائر کے اپنے قلبی وروحانی احوال پر منحصر ہے ۔ (تحفۃ الصلوٰۃ اِلَی النّبیّ المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص ۴۰۹)

طیبہ کی سمت لے کے دُرودوں کے ہار پھول
دُلہن بنی ہوئی میری بھی آہِ سحر گئی !

مولای صلِّ وسلِّم دائماً ابداً علیٰ حبیبک خیرِ الخلقِ کلِّہمِ

﴿ حکیمُ الاُمّت کا مرتبہ ﴾

درُود شریف بکثرت پڑھنا کامِلُ الایمان ہونے کی علامت ہے۔ حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کسی نے پُوچھا آپ نے حکیمُ الاُمّت کا مرتبہ کیسے پایا تو فرمایا میں نے تاجدارِ ارم، سیّدالرُّسل، فخرِ رُسُل، مولائے کُل احمد مُجتبیٰ **محمّد** مصطفےٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر گِن کر دو کروڑ مرتبہ درُود شریف پڑھا ہے۔ مَاشَآءَ اللہ! (تحفۃ الصلوٰۃ اِلَی النّبیّ المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم صفحہ ۳۵۷)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

﴿ درُود وسلام کی برکتیں ﴾

درُود خواں کی قبر میں پیارے آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم خود جلوہ گر ہونگے اور وہ قبر بقعۂ نور بن جائے گی اور قبر بھی زِندہ ہو جائے گی۔ (سُبحانَ اللہ) درُود شریف پڑھنا کامل محبّت کی دلیل ہے۔ درُود شریف پڑھنے سے اعلیٰ اخلاق کی تکمیل ہوتی ہے۔

درُود شریف دِلوں کی ہر مرض کا حکیم ہے اور دماغی امراض پاگل پن کے لئے اکسیر ہے۔ ولایت میں منزلِ قطب پر پہنچنے کا بہترین ذریعہ درُود شریف ہے اور اس راہ میں ترقی ہی ترقی ہے۔ روکاٹ بالکل نہیں آتی بشرطیکہ استقامت ہو، درُود شریف پڑھنے والوں کے چہرے درُود شریف کے انوار سے تروتازہ، بارونق اور حَسِین وجمیل بن جاتے ہیں۔ درُود شریف سے **اللہ** تعالیٰ جلّ شانہٗ کی معیت اور

ملائکہ کی موافقت اور سنگت ہمہ وقت نصیب رہتی ہے جس سے انوارِ الٰہی عزوجل اور فرشتوں جیسی صفات کا باطن سے ظہور ہوتا ہے۔ روزِ قیامت درُود شریف پڑھنے والا لواءُ الحمد کے سایہ میں ہوگا۔ عاملِ درُود شریف کو حجرِ اسود کا بوسہ زندگی میں لازماً نصیب ہوگا۔ (تحفۃ الصلوٰۃ اِلَی النَّبِیِّ المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص ۳۲۹۔۳۵۹)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

﴿ روزہ اور درُود شریف کا آپس میں گہرا تعلّق ہے ﴾

روزہ رکھنا اور درُود شریف پڑھنا ایمانِ کامل کی علامت ہے۔ روزہ سے ایمان کی تکمیل ہوتی ہے اور درُود شریف سے بھی ایمان کی تکمیل ہوتی ہے، روزہ مصائب کیلئے ڈھال ہے اور درُود شریف بھی مصائب کی ڈھال ہے روزہ سے اللہ جَلَّ شَانُہٗ ملتا ہے اور درُود شریف سے رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم۔

﴿ روزِ قیامت روزہ کی طرح درُود شریف بھی ﴾ ﴿ نہیں چھینا جائے گا۔ ﴾

﴿حدیثِ قُدسی﴾ کلام اللہ جلّ جلالہٗ بزبان رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم:

"روزہ میرے لیئے ہے اور میں ہی اسکی جزا دُوں گا یا روزہ کی جزا میں خود ہی ہوں۔" (تحفۃ الصلوٰۃ اِلَی النَّبِیِّ المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۴۳۳)

روزِ قیامت ظالم کی نیکیاں چھین کر مظلوم کو دے دی جائیں گی لیکن روزہ نہیں چھینا جائے گا۔ اسی طرح درُود شریف بھی نہیں چھینا جائے گا کیونکہ درُود شریف

خاص آقائے دوجہاں **محمدؐ** مصطفےٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے لیئے ہے
روزے کا اجر داخل خزانۃ الٰہیہ عزّوجلّ میں اور درود شریف کا اجر داخل خزانہ مصطفویہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں
ہوتا ہے۔ سُبحَانَ اللہ، سُبحَانَ اللہ، سُبحَانَ اللہ

یعنی روزِ قیامت گناہ گاروں سے اُن کی نیکیاں اُن کے گناہوں (خاص کر حقوق العباد کے گناہوں کے بدلے) کے بدلے حق داروں، دعویداروں اور مظلوموں کو دے دی جائیں گی مگر روزہ اور درُود شریف گناہ گاروں سے گناہوں کے بدلے چھین کر مظلوموں اور دعویداروں کو نہیں دیا جائے گا یعنی روزہ اور درُود شریف نامۂ اعمال میں ایسے انمول خزانے کی حیثیت رکھتے ہیں جو کسی بھی حالت میں قابلِ انتقال یا قابلِ تبدیلی نہیں، یعنی روزہ کا اجر روزہ دار کو ہی ملے گا اور درُود و سَلام پڑھنے کا اَجر ہر حال میں درُود و سلام پڑھنے والے کو ہی ملے گا۔ لہٰذا روزہ رکھنے سے **اللہ** جل شانہٗ بھی مل گیا اور درُود و سَلام پڑھنے سے **محمدؐ** مصطفےٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم بھی۔ سُبحَانَ اللہ، سُبحَانَ اللہ، سُبحَانَ اللہ

مومن کو روزہ سے دو خوشیاں ملتی ہیں۔ ایک افطار کے وقت اور دوسری قیامت کے دِن ربُّ العالمین کے دیدارِ پاک کے وقت، اِسی طرح آقائے دوجہاں صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے غلام کو درُود شریف سے دو خوشیاں عطا ہوں گی ایک قبر میں زیارت پر اور دوسری قیامت کے روز شفاعت پر۔ سُبحَانَ اللہ سُبحَانَ اللہ سُبحَانَ اللہ سُبحَانَ اللہ (تحفۃ الصلوٰۃ اِلی النبیّ المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم، ص ۴۳۳)

کٹے عُمر یا مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے کہتے
قضا آئے صلِّ علیٰ کہتے کہتے

مَولایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

ماہِ رجبُ المرجّب میں درود شریف پڑھنے کی فضیلت

جو شخص اِس ماہِ مبارک میں جس میں شبِ معراج عظمت والی رات ہے دُرود شریف پڑھے اللّٰہ تعالیٰ اُس کے سارے گناہ حقوقُ اللّٰہ اور حقوقُ العباد سے مُعاف فرما دیتا ہے ۔ سُبحان اللّٰہ ۔ (تحفۃ الصلوٰۃ الیٰ النبی المختار صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم صہ ۲۳۴)

مولای صلّ وسلّم دائماً ابداً علی حبیبک خیر الخلق کلّھم

ماہِ شعبانُ المعظّم میں دُرود شریف پڑھنے کی فضیلت

زُبدۃُ الآثار تلخیص بہجۃُ الاسرار میں ہے کہ آسمانوں میں ایک دریا کا نام برکات ہے اُس کے کنارے ایک درخت جس کا نام تحیّات ہے اور اس پر ایک پرندہ رہتا ہے جس کا نام صلوٰات ہے جب کوئی بندہ آقائے دوجہاں ، سیّدُ الرُّسل ہادیٔ سُبل ، صاحبِ قابَ قوسین محمدّ مصطفٰے صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر شعبانُ المعظّم کے مہینے میں دُرود شریف پڑھتا ہے تو وہ پرندہ اِس دریائے برکات میں غوطہ زن ہو جاتا ہے پھر جب باہر نکلتا ہے تو دَرخت پر بیٹھ کر اپنے پروں کو پھیلا کر جھاڑتا ہے تو اُس سے قطرے گرتے ہیں اور ہر ایک قطرے سے ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہے (سُبحانَ اللّٰہ) تو وہ ربّ کریم کی حمد و ثناء کرتے ہیں اور اُس کا ثواب دُرود شریف پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے ۔ سُبحانَ اللّٰہ ۔

شعبانُ المعظّم میں درُودِ پاک مانندِ بادل اور رمضانُ المبارک میں مانندِ بارش ہوتا ہے

(تحفۃ الصّلوٰۃ الی النّبیّ المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص ۳۴۴)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

ماہِ رمضانُ المبُارک میں درُود شریف پڑھنے کی فضیلت

الشیخ سیّدنا حضرت مَعرُوف کرخی بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ماہِ رمضان المبارک میں کثرت سے درُود شریف پڑھنے والے کو اللہ ربُّ العزّت "اولیائے ابدال" میں لکھ دیتا ہے۔ سُبحانَ اللہ، اللہُ اکبر۔

(تحفۃ الصّلوٰۃ اِلی النّبیّ المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص ۳۴۴)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

حضرت شرفُ الدّین بُوعلی شاہ قلندر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا اِرشادِ گرامی

مجذوب کی پہچان درُود شریف سے ہوتی ہے اُس کے سامنے پڑھا جائے تو مؤدّب ہو جاتا ہے اور اُسے حالتِ سُکر سے نکال کر صحو میں لاتا ہے جو سالِک کا مقام ہے، سالِک، مجذوب سے افضل ہوتا ہے۔ مجذُوب مستُور اولیاءِ کرام سے ہوتا ہے۔ مجذوب عالم ارواح سے ہی نوازا ہُوا ولی اللہ ہوتا ہے مجنون نہیں ہوتا۔

(تحفۃ الصّلوٰۃ اِلی النّبیّ المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص ۳۴۳، ص ۳۴۴)

مولای صل وسلم دائماً ابداً علی حبیبک خیر الخلق کلهم

مجذوب کی پہچان

مجذوب کی پہچان یہ ہے کہ اگر اُس کے پیچھے کھڑے ہو کر درُود شریف پڑھا جائے تو وہ اپنی پُشت پھیر لے تو یہ حالتِ سُکر ہے ورنہ مکر اور مکر کی اس راہ میں کہیں جگہ نہیں۔ مجذوب مقامِ حیرت میں فنا سے بقا، پایا ہوتا ہے۔

(تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صـ۳۴۴)

مولای صل وسلم دائماً ابداً علی حبیبک خیر الخلق کلهم

روزِ محشر درُود خواں کی پیشانی پر نُور سے اسم مقدس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھا ہوگا

الشیخ عبداللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے شفاء القلوب میں تحریر کیا ہے کہ قیامت کے روز درُود شریف پڑھنے والے کی پیشانی پر نُور سے اسمِ مقدس "محمد" صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم لکھا ہوگا اور فرشتے اُس کو حساب کتاب کے لئے نہ روکیں گے۔ سُبحانَ اللّٰہ ، سُبحان اللّٰہ ، سُبحانَ اللّٰہ۔ (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صـ۳۴۵)

شُکرِ خدا عزوجل یا محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم ، ہم کو بنایا اُمّتی
کس کو ملا یہ مرتبہ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ!

مولای صل وسلم دائماً ابداً علی حبیبک خیر الخلق کلهم

درود شریف پڑھنے سے حاجتیں پوری ہوتی ہیں

سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شیرِ خدا نے فرمایا جس کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ ہزار مرتبہ پوری توجہ کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ص۷۴۲) (آبِ کوثر ص۱۰۳)

صلی اللہ علی حبیبہٖ محمد وآلہٖ وسلم

درود شریف لکھنے کیلئے جمعرات اور جمعہ کے دن خاص فرشتے اترتے ہیں

سیدنا حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں (یعنی جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے کے سلسلے میں جو حدیث شریف ہے یہ اُس کی وضاحت ہے) کہ "جب جمعرات کا دن آتا ہے تو عصر کے وقت اللہ تعالیٰ آسمان سے فرشتے زمین پر اُتارتا ہے اُن کے پاس چاندی کے ورق اور سونے کے قلم ہوتے ہیں وہ جمعرات کی عصر سے لے کر جمعہ کے دن غروب آفتاب تک زمین پر رہتے ہیں اور وہ نبی اکرم شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پڑھنے والوں کا درود پاک لکھتے ہیں"۔ (سعادۃ الدارین ص۸۹)

(القول البدیع ص۱۹۵) (آبِ کوثر ص۹۴)

صلی اللہ علی حبیبہٖ محمد وآلہٖ وسلم

﴿شافع محشر حضور پُر نور ﷺ سے محبت رکھنے والا دوزخ میں نہ جائے گا﴾

سیدی المکرم حضرت سیدنا شاہ غلام علی دہلوی قدس سرہٗ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ دوزخ کا خوف مجھ پر غالب ہوا میں عالمِ بالا میں سرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو ہم سے محبت رکھتا ہے وہ دوزخ (میں) نہ جائے گا۔

(تذکرہ مشائخ نقشبندیہ ص۳۰۹) (آبِ کوثر ص۲۰)

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

﴿ساری خدائی کو انعامات روضہ مطہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہنچتے ہیں﴾

سیدی خواجہ محمد معصوم قیوم سرہندی قدس سرہٗ نے فرمایا جب میں مدینہ منورہ حاضر ہوا اور مواجہ شریف میں حاضری دی تو وہاں چشمِ دِل سے مشاہدہ کیا کہ سرورِ دو عالم تمنائے کون ومکاں امام الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا وجود مبارک عرش سے فرش تک مرکز جمیع کائنات ہے۔ ہر چند کہ عطا فرمانے والا (وہاب مطلق) اللہ تعالیٰ ہی ہے لیکن جس کسی کو فیض پہنچا ہے وہ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے ہی پہنچا ہے اور مہمات ملک وملکوت حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اہتمام سے انصرام پاتی ہیں (یعنی صرف جہاں کے ہی نہیں بلکہ ملک وملکوت کے مہتمم (منتظم) سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

ہیں) اور معلوم ہوا کہ ساری خدائی کو انعامات شب و روز روضہ مطہرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہنچتے ہیں۔ (آبِ کوثر صـ۲۲) (مقامات امام ربانی صـ۱۱۲)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

نومولود بچے کی طرح گناہوں سے پاک

صفحہ نمبر ۹۷ کتاب راحت القلوب ملفوظات سیدنا حضرت بابا فریدُالدین مسعُود گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آپ فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک مرتبہ رسولِ مقبول احمد مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود بھیجتا ہے تو گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے۔ جیسے ماں کے پیٹ سے ابھی پیدا ہوا ہو۔ ایک لاکھ نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں اور اُسے اولیاء اللہ سے پکارا جاتا ہے۔

(کتاب راحت القلوب صـ۹۷) (خزائنہ آخرت صـ۶۰)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

امام رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فلسفہ درُود اور استغفار

حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ استغفار اور درُود میں سے درُود کو بہتر جانو۔ تم درُود پڑھو اور استغفار کا کام حُضُور پُر نُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں دو۔ کیونکہ درُود شریف تو سراسر فعل الٰہی ہے۔ اس کے منظور ہونے یا نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مگر استغفار دُعا کی ایک درخواست ہے کوئی گارنٹی نہیں کہ قبول ہوگی یا نہیں۔ اگر

دُعا میں اخلاص وغیرہ شامل نہیں تو اس کے قبول نہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس لیے استغفار کا یقین نہیں کیا جا سکتا اور درُود شریف کے قبول ہونے میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔

اس لیے پُرامن اور اطمینان بخش راہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درُود یعنی صلوٰۃ کا ورد جاری رکھیں اور استغفار کا کام حُضور پُرنُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر چھوڑ دیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ہمیشہ ہی اپنی اُمت کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں اور حُضور پُرنُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی استغفار اور دُعا ہر حال میں قبول ہی قبول ہے اِدھر ہمارا درُود قبول اُدھر حُضور پُرنُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی دُعا استغفار قبول۔ دونوں طرف کامیابی ہی کامیابی ہے۔ (دونوں قبول)۔ (خزانہ آخرت ص۴۶)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اللہ تعالیٰ کا فیصلہ

حق تعالیٰ فرماتا ہے وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ :۔ "یعنی بلند کیا ہم نے تمہارے ﷺ لیے تمہارا ذکر" (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم)

امام علامہ قاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تفسیر فرماتے ہیں کہ حق تبارک و تعالیٰ اپنے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے ارشاد فرماتا ہے کہ میں نے تمہیں ﷺ اپنی یادوں سے ایک یاد کیا جو تمہارا ﷺ ذکر کرے اُس نے میرا ذکر کیا۔ اس کا واضح مطلب یہ ہے کہ جس نے حُضور پُرنُور

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود پڑھا تو اُس نے تحقیق اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا نہ فقط ذکر بلکہ عالی شان ذکر کیا۔ (خزانہ آخرت ص۱۷)

امام حافظ سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ بعض علماء نے فرمایا جو شخص نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکر کرنے والا ہے اس کا شمار اُن مَردوں اور عورتوں میں ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے ہیں اور جو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذکر سے غافل ہے وہ ذکر الٰہی سے غفلت برتنے والوں میں شمار ہوتا ہے۔ (سعادۃ الدارین ص۲۶۹)

اب کونسی رحمت کی دُعا مانگوں خُدا عزوجل سے
جب رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہی مرے دل میں مکیں ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

دن رات عبادت میں شمار

حضرت ابو غسان مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے روایت کیا ہے کہ جس نے اللہ تبارک و تعالیٰ کے پیارے پیارے حبیب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایک دن میں سو بار درُود بھیجا وہ ایسا ہے گویا وہ مدت دراز تک رات دن عبادت میں مصروف رہا (سبحان اللہ) (افضل الصلوات علی سید السادات ص۳۰) (سعادۃ الدارین ص۲۵۹)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

درود شریف اسمِ اعظم

حضرت سیّد محمد اسماعیل شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (کرمانوالے) درود پاک کو اسم اعظم قرار دیتے تھے (خزینہ کرم ص۶۹) یعنی جس طرح اسم اعظم سے سارے کے سارے کام ہوجاتے ہیں یوں ہی درود پاک سے بھی سارے کے سارے کام خواہ وہ دنیاوی ہوں خواہ اُخروی پورے ہوجاتے ہیں۔ (آبِ کوثر ص۱۰۶)

صَلَّى اللهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

درود پاک تمام اعمال سے افضل ہے

علامہ احمد بن المبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب الابریز جو ان کے شیخ غوث الزمان بحر العرفان سیدنا عبد العزیز دباغ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ملفوظات پر مشتمل ہے۔ کے گیارہویں باب میں فرماتے ہیں کہ حضرت دباغ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے اس قول کے بارے میں فرماتے سُنا تھا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک ہر ایک شخص سے قطعی طور پر قبول ہے۔ آپ نے فرمایا۔ اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ نبی پاک ﷺ پر درود وسلام تمام اعمال سے افضل ہے اور یہ اُن ملائکہ کا ذکر ہے۔ جو اطرافِ جنت میں رہتے ہیں اور جب وہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی پر درود پاک پڑھتے ہیں تو اس کی برکت سے جنت کشادہ ہوجاتی ہے وہ مسلسل ذکر کرتے

رہتے ہیں اور جنت مسلسل بڑھتی رہتی ہے، وہ چلتے رہتے ہیں۔ جنت اُنکے پیچھے پیچھے چلتی رہتی ہے۔ جنت کی کشادگی اس وقت تک نہیں رُکتی جب تک فرشتے تسبیح پڑھنا شروع نہیں کرتے، اور یہ فرشتے اُس وقت تسبیح پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ جنت پر اپنی تجلّی ڈالتا ہے جونہی اللہ تعالیٰ کی تجلّی پڑتی ہے۔ ملائکہ دیکھتے ہیں اور تسبیح بیان کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ تسبیح سنتے ہی جنت ٹھہر جاتی ہے اور اپنے باشندوں کے ساتھ قرار پاتی ہے۔ اگر یہ ملائکہ اپنی پیدائش کے وقت سے صرف تسبیح پر اکتفا کرتے تو آج تک جنت کبھی کشادہ نہ ہوتی۔ اور وہ جوں کی توں ہی رہتی۔ یہ کشادگی تو سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود پاک کی برکات سے ہے۔ ابن المبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ میں نے آپ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود سے جنت بڑھتی ہے تسبیح اور اذکار سے نہیں بڑھتی اس کی کیا وجہ ہے فرمایا کہ جنت کی اصل نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے نوُر سے ہے وہ اُنﷺ کی طرف بچے کے باپ کی طرف مخلوق کی رغبت کرنے کی طرح بڑھتی ہے جب وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکر سنتی ہے۔ خوش ہوتی اور اُن کی طرف اُڑتی چلی جاتی ہے کیونکہ وہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے فیض و برکت حاصل کرتی ہے اور وہ فرشتے جو اس کے درو دیوار اور اطراف میں ہیں۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذکر اور اُنﷺ پر دُرود میں مصروف ہوتے ہیں چنانچہ جنت اُن کی طرف رجوع کرتی اور ان کی طرف جاتی ہے وہ تمام اطراف میں ہوتے ہیں۔ جنت بھی تمام اطراف سے کشادہ ہو جاتی ہے۔

شیخ عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کا ارادہ اور ممانعت نہ ہوتی تو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں جنّت دنیا کی طرف نکل آتی اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جاتی جہاں بھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رات بسر کرتے وہ بھی وہاں ہی رات گزارتی مگر اللہ تعالیٰ نے اسے حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بڑھنے سے روک دیا تاکہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایمان بالغیب حاصل ہو۔ شیخ عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا جب نبی اکرم شافع محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت جنّت میں داخل ہوں گے جنّت دیکھ کر خوش ہوگی اور اُن کیلئے کشادہ ہو جائے گی اور اُسے بے پناہ خوشی و مسرت حاصل ہوگی۔

(افضل الصلوات علی سید السادات صـ۱۴)

خالق نے اپنے نور کا جلوہ دکھایا — اور سب نور کو ملا کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم بنا دیا

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

وہ پیارا عمل جو کبھی ضائع نہ ہوگا

سیّدنا حضرت شیخ المحدثین شاہ عبدالحق محدث دہلوی قدس سرہٗ کتاب اخبار الاخیار کے اختتام پر دربارِ الٰہی میں دُعا کرتے ہیں۔ یا اللہ عزوجل میرے پاس کوئی ایسا عمل نہیں ہے جو کہ تیری بارگاہ بے کس و پناہ کے لائق ہو۔ میرے سارے عمل کوتاہیوں اور فساد نیت سے ملوث ہیں۔

سوا ایک عمل کے ...... وہ عمل کونسا ہے۔ وہ ہے تیرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کھڑے ہوکر نہایت انکساری اور عاجزی اور محتاجی کے ساتھ درُود وسلام کا تحفہ حاضر کرنا۔ اے میرے ربّ کریم! وہ کونسا مقام ہے جہاں اس درُود وسلام کی مجلس کی نسبت زیادہ خیر وبرکت اور رحمت کا نزول ہوگا۔ اے میرے پروردگار مجھے سچّا یقین ہے کہ یہ (درُود وسلام) والا عمل تیرے دربارِ عالی میں قبول ہوگا اس عمل کے ردّ ہونے یا رائیگاں جانے کا ہرگز ہرگز کوئی راستہ نہیں ہے کیونکہ جو اس (درُود وسلام) کے دروازے سے آئے اسے اس کے ردّ ہوجانے کا خوف نہیں ہے۔

(اخبار الاخیار ص۳۲۶) (آبِ کوثر ص۱۰۵)

پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو یہ تیرا ﷺ ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا ﷺ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

مسجد میں جانے اور اس سے باہر آنے کے وقت حدیث شریف میں یہ پڑھنا آیا ہے۔

۶:- بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

مسلم شریف اور ترمذی شریف میں ہے کہ بعد اذان کے درُود بھیجے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر اور مانگے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لیے وسیلہ اللہ تبارک وتعالیٰ سے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

غوثوں کے غوث مرشد لاثانی محبوبِ سبحانی قطبِ ربانی سرکار سیدنا حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ نے فرمایا: اے ایمان والو تم مسجدوں اور اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود پاک کو لازم کر لو۔

(فتح ربانی ص۱۲) (آبِ کوثر ص۹۸)

صَلَّى اللهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

﴿حسین و دلکش موت﴾

بعض عارفین سے منقول ہے کہ جس شخص کی عادت حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر بکثرت دُرود شریف بھیجنا ہوگا اُسے بڑا شرف یہ حاصل ہوگا کہ جانکنی کے وقت رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اس کے پاس موجود ہوں گے اور وہ وہاں اللہ تعالیٰ نے جو اس کے لیے حوریں، محلات، اولاد اور کثرتِ ازواج پیدا کیں ہیں دیکھے گا اور اللہ ربّ العزّت کی طرف سے سلام کی مبارکباد سُنے گا۔ (افضل الصلوٰۃ علیٰ سیّد السادات ص۶۷)

صَلَّى اللهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

﴿اللہ تعالیٰ عَزَّوَجَلَّ کو راضی کرنے کا عمدہ طریقہ﴾

عارف باللہ تاج الدین بن عطاء اللہ اسکندری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب تاج العروس الحاوی تہذیب النفوس میں کہا ہے جو شخص موت کے

قریب ہو اور وہ مافات کی تلافی کرنا چاہے تو اُسے چاہیئے کہ اذکار جامعہ کا ذکر کرے جب وہ ایسا کرے گا تو اُس کی تھوڑی عمر لمبی ہو جائے گی جیسے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

ترجمہ: "اللہ جل جلالہٗ کی پاکی (بیان کرتا ہوں) اور اسی کی تعریف کے ساتھ اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی اپنی رضا کے مطابق اور اس کے عرش کے وزن کے بقدر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے بقدر۔"

اسی طرح وہ شخص جس کی بہت سی نمازیں اور روزے فوت ہوتے ہوں اُسے چاہیئے کہ وہ حضور پُرنور رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف پڑھنے میں مشغول رہے کیونکہ اگر تو نے تمام زندگی تمام عبادات کے ساتھ گزاری ہو خدا تعالیٰ نے ایک بار تجھ پر صلوٰۃ بھیج دی تو وہ ایک صلوٰۃ (درود) تیری تمام عمر کی تمام عبادات سے بڑھ جائے گی کیونکہ تو اپنی وسعت کے مطابق درود بھیجتا ہے اور وہ اپنی ربوبیّت کے اعتبار سے بھیجتا ہے یہ اس صورت میں ہے جبکہ ایک صلوٰۃ ہو تو اس کی کیا کیفیت ہو گی جب وہ ایک کے بدلے دس بار صلوٰۃ بھیجے۔ جیساکہ حدیث شریف میں آیا ہے۔ اور کس قدر عمدہ زندگی ہو گی جبکہ تو اسے اللہ تعالیٰ کے ذکر یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر صلوٰۃ (درود) بھیجنے میں صرف کرے۔

(افضل الصّلوٰۃ علیٰ سیّد السادات ص۳۱)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

علّامہ حافظ امام شمس الدین سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بعض بزرگان سے نقل کیا ہے کہ ایمان کے راستوں میں سے سب سے بڑا راستہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درُود پڑھنا ہے۔ یہ ادائے شکر ہے اور رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا شکرادا کرنا واجب ہے کیونکہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہم پر بڑے بڑے انعامات ہیں۔ رسول مکرّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہماری دوزخ سے نجات اور جنت کے حصول کا ذریعہ ہیں وہ ہمارے معمولی معمولی عملوں سے فوزِ عظیم حاصل کر لینے کا ذریعہ ہیں وہ ہمارے شاندار اور بلند ترین مراتب حاصل کر لینے کا ذریعہ ہیں۔ (سعادۃ الدارین ص۹) (آبِ کوثر ص۹۹)

میں گنہگار ہوں کہ گھبرائے گی دوزخ
جا کے اللہ عزوجل سے کہہ دے گی یہ دوزخ
مجھ سے یہ اُمّتی جلایا نہ جائے گا
کیونکہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دیکھا نہ جائے گا

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

درُود پاک سے باطن نورانی

مفسرِ قرآن امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کا حکم اس لیے دیا گیا ہے تاکہ روح انسانی جو کہ جبلی طور پر ضعیف ہے۔ اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی استعداد حاصل کر لے جس طرح سورج کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو اس سے مکان کے در و دیوار روشن نہیں ہوتے لیکن اگر اس مکان کے اندر پانی کا طشت یا آئینہ رکھ دیا جائے اور سورج کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور در و دیوار چمک اٹھتے ہیں یوں ہی امت کی روحیں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت کدہ میں پڑی ہوئی ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے روحِ انور سے جو کہ سورج سے بھی زیادہ روشن تر ہے اس کی نورانی کرنوں سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکا لیتی ہیں اور یہ استفادہ صرف درود پاک سے حاصل ہوتا ہے۔

(معارج النبوۃ ص ۳۱۸) (آبِ کوثر ص ۱۰۹)

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

کثرتِ درود شریف کی تعریف

ذہن میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کثرت درود کی تعریف کیا ہے؟ کیا چوبیس گھنٹے درود و سلام پڑھتے رہیں تو ہم کثرت سے درود و سلام پڑھنے والے کہلائیں گے؟ اس سلسلے میں چند بزرگان کے اقوال بیان کیے جاتے ہیں جن سے معلوم ہو جاتا ہے کہ کثرتِ درود و سلام سے کیا مراد ہے۔ کسی بھی ایک بزرگ کے بتائے ہوئے عدد کو معمول بنا لیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ تمام برکات و ثمرات

حاصل ہو جائیں گے جن کا احادیث مبارکہ میں تذکرہ ہے۔ اگر کسی کو کروڑوں سال کی عمر مل جائے اور وہ ہر لمحہ درُود و سلام ہی پڑھتا رہے پھر بھی درُود و سلام پڑھنے کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔

کعبے کے بدرالدجیٰ تم پہ کروڑوں درُود   طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درُود

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ کم از کم ایک ہزار مرتبہ درُود شریف ضرور پڑھیں ورنہ پانچ سو پر اکتفا کریں۔ یا روزانہ کم از کم سو بار درُود و سلام ضرور پڑھنا چاہیئے آپ مزید فرماتے ہیں کہ بعض درُود شریف کے ایسے صیغے ہیں مثلاً "صلی اللہ علیہ وسلم" جن کے پڑھنے سے ہزار کا عدد باآسانی اور جلد پورا ہو جاتا ہے اسی کو وظیفہ بنا لیا جائے (فیضانِ سُنت ص۱۶۱)

امام شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کشف الغمہ میں بعض علمار کرام (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) سے نقل کیا ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر کم سے کم بکثرت درُود ہر رات سات سو بار اور دن سات سو بار ہے ایک اور عالم نے کہا ہے کہ کم از کم کثرت ساڑھے تین سو بار ہر دن میں اور ساڑھے تین سو بار ہر رات پڑھنا ہے۔ امام شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب " لواقع الانوار القدسیہ فی بیان العہود المحمدیہ" (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) میں کہا ہے کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات کا عہد لیا ہے کہ ہم آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر دن رات بکثرت درُود و سلام پڑھا کریں اور اپنے بھائیوں کے سامنے اس کا اجر و ثواب بیان کرتے رہیں گے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و بارک وسلم کے ساتھ اظہارِ محبت کے لیے انہیں پوری ترغیب دیں گے اور یہ کہ ہم اسے ہر دن

اور رات صبح اور شام ہزار سے دس ہزار تک اپنا وظیفہ بنائیں گے تو یہ بزرگ ترین عمل ہوگا۔

آپ نے اپنی کتاب میں مزید فرمایا کہ درُود شریف پڑھنے کے لیے طہارت قلب اور حضوری مع اللہ ضروری ہے کیونکہ یہ رکوع اور سجود والی نماز کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ مناجات ہے اگرچہ اس کی صحت کے لیے طہارت شرط نہیں۔ پس جو شخص آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت صدق و محبت اور خلوص سے کرتا ہے۔ ظالم لوگوں کی گردنیں اس کے سامنے جھک جاتی ہیں، اور تمام اہلِ ایمان اس کی عزت و تکریم کرتے ہیں جیساکہ تو اس شخص کو دیکھتا ہے جو دُنیاوی بادشاہوں کا مقرب ہوتا ہے اور وہ شخص جو آقا کی خدمت کرتا ہے دوسرے غلام اس کی خدمت کرتے ہیں۔

شیخ نورالدین شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا روزانہ وظیفہ دس ہزار تھا۔ اور شیخ احمد رواوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ روزانہ چالیس ہزار بار درُود شریف پڑھا کرتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں کہ ہم نہایت کثرت سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درُود پڑھتے یہاں تک کہ بیداری میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ بیٹھتے اور ہم آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اصحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کی مانند مجلس کرتے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے اُن احادیث کے متعلق جنہیں حفاظ نے ضعیف قرار دیا ہمارے پاس ہوتی ہیں اور ہم حُضُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق عمل کرتے آپ نے فرمایا۔ بارگاہ خداوندی میں پہنچنے کا قریب ترین راستہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درُود بھیجنا ہے جس شخص نے خصوصیت سے

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت نہیں کی اس کے باوجود اس نے بارگاہِ خداوندی میں داخل ہونا چاہا تو اس نے ناممکن کی خواہش کی اور بارگاہِ خداوندی کا حجاب اُسے داخل نہیں ہونے دیتا۔ (افضل الصلوٰت علی سید السادات صفحہ ۳۹۔۴۲)

ہر اِک کو میسّر کہاں اِس دَر کی غلامی
اس دَر کا تو دربان بھی جبرائیلِ امین ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

زیارت کا شرف عالمِ بیداری میں

حضرت علامہ جلال الدین سیوطی قدس سرہٗ بیداری کی حالت میں جاگتے ہوئے پچھتر بار سیّد دو عالم رحمۃ للعٰلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت باسعادت سے مشرف ہوئے۔ آپ خود فرماتے ہیں کہ میں حالت بیداری میں حضور پُرنور سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت مبارکہ سے ۷۵ بار نوازا گیا ہوں اور جن احادیث مبارکہ کو محدثین نے ضعیف کہا ہے میں اُن کے بارے میں رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ لیا کرتا ہوں۔

(میزان کبرےٰ ج۱ ص۴۲) (آبِ کوثر ص۱۱۲)

شیخ اکبر، شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا اہلِ محبت کو چاہیئے کہ وہ درود پاک پڑھنے پر صبر و استقلال کے ساتھ ہمیشگی کریں یہاں تک کہ بخت جاگیں اور وہ جانِ جہان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم خود قدم رنجہ فرمائیں اور شرف زیارت سے نوازیں۔ (آبِ کوثر ص۱۱۳) (نورِ بصیرت از میاں عبدالرشید صاحب نوائے وقت)

حضرت آدم علیٰ نبیّنا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام کا مہر

جب اللہ تعالیٰ شانہٗ نے حضرت آدم علیٰ نبیّنا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی پسلی مبارک سے حضرت حوّا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پیدا فرمایا۔ آدم علیٰ نبیّنا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے دیکھا چونکہ اللہ تعالیٰ شانہٗ نے حضرت آدم علیٰ نبیّنا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے جسم اطہر میں شہوت بھی پیدا فرما دی تھی۔ آدم علیٰ نبیّنا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے عرض کیا یا اللہ عزّوجلّ میرا اس کے ساتھ نکاح کر دے۔ ارشاد باری تعالیٰ عزّوجلّ ہوا اس کا مہر ادا کرو۔ عرض کیا، مولیٰ عزّوجلّ اس کا مہر کیا ہے؟ فرمایا جو عرش پر نام نامی لکھا ہے۔ اس نام والے میرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر دس بار دُرود پاک پڑھو عرض کی یا اللہ عزّوجلّ اگر دُرود شریف پڑھوں تو حوّا (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے ساتھ میرا نکاح کر دے گا؟ فرمایا ہاں۔ تو حضرت آدم علیٰ نبیّنا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے دُرود پاک پڑھا۔ اور اللہ تعالیٰ شانہٗ نے اُن کا حضرت حوّا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہمراہ نکاح کر دیا۔

(سعادۃ الدارین ص ۸۸) (فیضانِ سُنت ص ۱۴۶) (آبِ کوثر ص ۹۳)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

ثعلبی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے کتاب العرائس میں لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی کوہ قاف کے پیچھے مخلوق ہے جس کی تعداد خدا تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ اُن کی عبادت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود شریف ہی بھیجنا ہے۔

(افضل الصّلوٰۃ علیٰ سیّد السادات ص ۴۲-۳۹)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توبہ کی قبولیت کی وجہ

حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب حضرت آدم علیہ السلام سے خطا سرزد ہوئی تو انہوں نے عرض کیا یا اللہ جل جلالہ میں بحق محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری خطا معاف فرما دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدم (علیہ الصّلوٰۃ والسّلام) اب تجھے حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام پاک کا کیسے علم ہوا حالانکہ میں نے ابھی اسے پیدا نہیں کیا۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے ربّ عزوجل جب تو نے اپنے ہاتھ سے مجھے پیدا کیا اور اپنی روح مجھ میں پھونکی میں نے اپنا سر اٹھایا تو میں نے عرش کے پائیوں پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھا ہوا دیکھا۔ مجھے معلوم ہوگیا کہ تو نے سب سے محبوب اور پیارے شخص کے نام کو ہی اپنے نام کے ساتھ ملایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے آدم (علیہ الصّلوٰۃ والسّلام)! تو نے سچ کہا، بلاشبہ وہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے تمام مخلوق سے زیادہ محبوب ہے۔ جبکہ تو نے اس صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے سوال کیا ہے تو میں نے تجھے بخش دیا۔ اگر حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پیدا نہ فرمانا ہوتا تو تجھے بھی پیدا نہ کرتا۔ (افضل الصّلوٰۃ علیٰ سیّد السّادات صہ ۱۳۸)

لَا یُمْکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقُّہٗ
بعد از خدا بزرگ توئی صلی اللہ علیہ وسلم قصہ مختصر

(حافظ شیرازی، شمس الدین محمد)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

سیّدنا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد مُبارک

سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حُضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے غلام آزاد کرنے سے افضل ہے اور محبوب لاثانی رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محبت کرنا اللہ تعالیٰ کی راہ میں تلوار چلانے اور جانیں قربان کرنے سے افضل ہے ۔ (القول البدیع صـ ۱۲) (سعادۃ الدارین صـ ۸۸)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

عالَمِ برزخ کا دربان

حضرت سیّدی نورالدین الشونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو آپ کی وفات کے بعد اُن کے مرید نے دیکھا تو پوچھا۔ میرے آقا! آپ کا کیا حال ہے۔ فرمایا مجھے عالمِ برزخ کا دربان بنا دیا گیا ہے کوئی بھی عمل میرے سامنے پیش ہوئے بغیر برزخ میں داخل نہیں ہوسکتا۔ میں نے کسی عمل کو قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ، جنابِ سرکارِ دوعالم رحمۃ للعٰلمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود شریف اور کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ ؕ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پڑھنے سے زیادہ روشن اور منوّر نہیں دیکھا۔ (افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات صـ ۱۲۸)

دامنِ مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو لپٹا یگانہ ہوگیا
جس کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہو گئے اُس کا زمانہ ہوگیا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

عمر بھر کی نیکیوں پر بھاری

السیّد احمد دحلان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب "تقریب الاصول" میں ابن عطاء اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا یہ قول نقل فرمایا ہے۔

جو شخص کثرت سے **اللہ** تعالیٰ جلّ شانہٗ کا ذکر کرے، **اللہ** تعالیٰ جلّ شانہٗ کا لطف اس سے کبھی جُدا نہیں ہوتا اور **اللہ** تعالیٰ اس کو غیر کا محتاج نہیں رکھتا پس جس شخص کی نماز و روزہ فوت ہو جائیں اس کو کثرت سے **اللہ** تعالیٰ جلّ شانہٗ کا ذکر کرنا اور نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر درُود بھیجنا چاہیئے۔ پس اگر کوئی شخص عمُر بھر تمام عبادات بجا لاتا رہے پھر حضُور پُرنُور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ و بارک وسلّم پر ایک مرتبہ درُود بھیجے تو اُس کا ایک مرتبہ درُود بھیجنا عمُر بھر کی نیکیوں سے بڑھ جائے گا۔ (سعادۃ الدارین ص ۲۶۸)

اُن لوگوں کی عظمت کا اللہ جلّ جلالہٗ بھی ذاکر ہے
گُن آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت کے دِن رات جو گاتے ہیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

سلام اُس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جلائی شمع عرفان جس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سینوں میں
کیا حق عزّوجلّ کیلئے بے تاب سجدوں کو جبینوں میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

محسنِ انسانیت غمگسار آقا صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمیشہ درود وسلام کے پھول نچھاور کیجئے

دن ہو یا رات ہمیں اپنے محسن و غمگسار آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام کے پھول نچھاور کرتے رہنا چاہیئے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہم پر بے شمار احسانات ہیں۔ بطنِ سیّدہ طاہرہ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دُنیا میں جلوہ افروز ہوتے ہی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ بارگاہِ ربّ العزّت میں فرمایا اور پیارے پیارے ہونٹوں پہ یہ دُعا جاری تھی۔ رَبِّ هَبْ لِیْ اُمَّتِیْ یعنی پروردگار میری اُمت میرے حوالے فرما۔ حق (عَزَّوَجَلَّ) نے فرمایا کہ بخشا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام۔ رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سفرِ معراج پر روانگی کے وقت اُمتِ عاصی کو یاد فرما کر آبدیدہ ہو گئے۔ دیدارِ جمالِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ اور خصوصی نوازشات کے وقت بھی گنہگار اُمت کو یاد فرمایا۔ عمر بھر گنہگار و سیاہ کار اُمت کے لیے غمگین رہے لہٰذا محبت و عقیدت اور مروت کا یہی تقاضا ہے کہ غمخوارِ اُمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی یاد اور درود وسلام سے کبھی غفلت نہ کی جائے۔ (فیضانِ سنت ص ۱۲۷-۱۴۰)

تجھ سا سیاہ کار کون اُن سا شفیع ہے کہاں
پھر وہ تجھی کو بھول جائیں دل یہ تیرا گمان ہے

صَلَّی اللہُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

غور فرمائیں پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہم پر کتنے احسانات ہیں ہم اُن کا شکریہ ادا نہیں کر سکتے۔ بس اتنا ہی کریں کہ اُن پر درُود و سلام کے تحفے بھیجا کریں۔

پیارے اسلامی بھائیو۔ اللہ عزّوجلّ نے آیت مبارکہ میں خبر دی ہے کہ ہم ہر آن اور ہر گھڑی اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتوں کی بارش برساتے ہیں۔ یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب اللہ عزّوجلّ خود ہی رحمتیں نازل فرما رہا ہے تو ہمیں دُرود شریف پڑھنے یعنی رحمت کے لیے دُعا مانگنے کا کیوں حکم دیا جا رہا ہے۔ کیوں کہ مانگی وہ چیز جاتی ہے جو پہلے سے حاصل نہ ہو۔ تو جب پہلے ہی سے رحمتیں اُتر رہی ہیں پھر مانگنے کا حکم کیوں دیا؟ اس کا جواب یہ ہے کہ کوئی سوالی کسی دروازہ پر مانگنے جاتا ہے تو گھر والے کے مال و اولاد کے حق میں دعائیں مانگتا ہوا جاتا ہے۔ مالک مکان سنتا ہے تو سمجھ جاتا ہے کہ یہ بڑا مہذب سوالی ہے بھیک مانگنا چاہتا ہے مگر ہمارے بچوں کی خیر مانگ رہا ہے خوش ہو کر کچھ نہ کچھ جھولی میں ڈال دیتا ہے یہاں حکم دیا گیا۔ اے ایمان والو جب تم ہمارے یہاں کچھ مانگنے آؤ تو ہم تو اولاد سے پاک ہیں مگر ہمارا ایک پیارا حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یعنی محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ اس حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اس صلی اللہ علیہ کے اہلِ بیت (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کی اور اُس صلی اللہ علیہ کے اصحاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کی خیر مانگتے ہوئے اُن کو دعائیں دیتے ہوئے آؤ تو جن رحمتوں کی اُن پہ بارش ہو رہی ہے اُس کا تم پر بھی چھینٹا ڈال دیا جائے گا۔ درود شریف دراصل اپنے

پروردگار عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ سے مانگنے کی ایک اعلیٰ ترکیب ہے۔

وہی رب عَزَّوَجَلَّ ہے جس نے تجھ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمہ تن کرم بنایا
ہمیں بھیک مانگنے کو تیرا صلی اللہ علیہ وسلم آستاں بتایا

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

آیت مقدسہ میں مسلمانوں کو متنبہ (خبردار) فرمایا کہ اے درُود و سلام پڑھنے والو! ہرگز ہرگز یہ گمان بھی نہ کرنا کہ ہمارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ہماری رحمتیں تمہارے مانگنے پر موقوف ہیں اور ہمارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تمہارے درُود و سلام کے محتاج ہیں. تم درُود و سلام پڑھو یا نہ پڑھو اُن صلی اللہ علیہ وسلم پر ہماری رحمتیں برابر برستی ہی رہتی ہیں تمہاری پیدائش اور تمہارا درُود و سلام پڑھنا تو اب ہوا۔ پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتوں کی برسات تو جب سے ہے۔ جبکہ "جب" اور "کب" بھی نہ بنا تھا۔ "جہاں" - "وہاں" "کہاں" سے بھی پہلے اُن صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں ہی رحمتیں ہیں۔ تم سے درُود و سلام پڑھوانا یعنی پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لیے دُعائے رحمت منگوانا تمہارے اپنے ہی فائدے کے لیے ہے تم درُود و سلام پڑھو گے تو اس میں تمہیں کثیر اجر و ثواب ملے گا۔ (فیضانِ سُنّت ص۱۳۷-۱۴۰)

علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مواہب اللدنیہ میں ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے نقل کیا ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم پر درُود بھیجنے کا فائدہ اسی کی

طرف لوٹتا ہے جو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجتا ہے (افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات صـ۲۰)

حضرت علامہ حلبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ حالانکہ فرشتے شریعتِ مطہرہ کے پابند نہیں ہیں تو وہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتے ہیں لہٰذا ہم ان فرشتوں سے زیادہ اولیٰ۔ الحق۔ احرای، اخلق ہیں کہ درود پاک پڑھیں اور قرب حاصل کریں۔ (سعادۃ الدارین صـ۱۹) (آبِ کوثر صـ۹۷)

کیا کرے عاجز بشر توصیفِ شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
جب کہ ہے خلّاقِ عالم عزوجل مدح خوانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بھیجتا ہے خود خلّاقِ عالم عزوجل بھی درود
کرتا ہے قرآن عیاں عزّ و شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہاں یہ ہیں وہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ملائک بھی پڑھتے ہیں درود
اللہ جل جلالہ اللہ جل جلالہ یہ مقامِ عزّ و شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

باب پنجم

واقعات

۱۔ درُود شریف کی کثرت کرنیوالا مالدار ہوگیا

صاحبِ تحفۃ الاخبار نے یہ حدیث پاک نقل کی ہے: ''جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر روزانہ پانچ سو بار درُود شریف پڑھے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔''

پھر اس حدیث شریف کو نقل کرنے کے بعد یہ واقعہ بیان فرمایا:

ایک نیک آدمی تھا اس نے یہ حدیث سُنی تو علیہ شوق کے ساتھ پانچ سو بار درُود شریف کا روزانہ ورد شروع کر دیا۔ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اُس کو غنی کر دیا۔ اور ایسی جگہ سے اسے رزق عطا فرمایا کہ اسے پتہ بھی نہ چل سکا حالانکہ اس سے پہلے وہ مفلس اور حاجت مند تھا (تحفۃ الاخیار)

پیارے اسلامی بھائیو! اگر کوئی شخص مذکورہ تعداد میں درُود پاک کا ورد کرے اور پھر بھی اس کا فقر (یعنی محتاجی) دُور نہ ہو تو یہ اُس کی نیت کا فتور ہے (یعنی فساد ہے) اور اُس کے باطن میں خرابی کی وجہ سے کام نہیں بن سکا۔

دراصل درُود پاک پڑھنے میں نیت اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا قرب حاصل کرنے کی ہو۔ پھر اِن شاءَ اللہ محتاجی ضرور دُور ہو جائے گی اور یاد رکھیے! محتاجی صرف مال کی کمی کا نام نہیں ہے بلکہ بسا اوقات مال کی کثرت کے باوجود بھی انسان محتاجی کا شکوہ کرتا ہے اور یہ مذموم فعل ہے لہٰذا

درُود شریف کی برکت سے قناعت کی دولت نصیب ہوگی۔

(فیضانِ سنت ص ۱۶۱) (آبِ کوثر ص ۲۴۳) (سعادۃ الدارین ص ۱۴۵)

مولای صل وسلم دائماً ابداً علی حبیبک خیر الخلق کلھم

۲۔ درُود پاک کے ذریعے قیامت کے روز نجات ملے گی

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ روزِ قیامت اللہ تعالےٰ کے حکم سے حضرت ابوالبشر آدم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام عرش الٰہی کے پاس سبز حلہ پہن کر تشریف فرما ہوں گے اور یہ دیکھتے ہونگے کہ میری اولاد میں کس کس کو جنت لے جاتے ہیں اور کس کس کو دوزخ لے جاتے ہیں۔ اچانک آدم علیہ السّلام دیکھیں گے کہ حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے ایک اُمتی کو فرشتے دُوزخ کی طرف لے جارہے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السّلام یہ دیکھ کر ندادیں گے

"اے اللہ تعالےٰ کے حبیب صلی اللہ علیک وسلم آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے ایک اُمتی کو ملائکہ کرام دوزخ لے جارہے ہیں۔ سیّدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں:" یہ سُن کر میں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) اپنا تہبند مضبوط پکڑ کران فرشتوں کے پیچھے دوڑوں گا اور کہوں گا:" اے رب تعالیٰ کے فرشتو ٹھہر جاؤ۔

فرشتے یہ سُن کر عرض کریں گے یاحبیب اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم

ہم فرشتے اللہ تعالیٰ کی حکم عدولی نہیں کر سکتے اور ہم وہ کام کرتے ہیں جس کا ہمیں دربارِ الٰہی عزوجل سے حکم ملتا ہے۔ یہ سن کر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنی ریش مبارک کو پکڑ کر دربارِ الٰہی عزوجل میں عرض کریں گے اے میرے ﷺ رب کریم! کیا تیرا میرے ﷺ ساتھ یہ وعدہ نہیں ہے کہ تجھے ﷺ تیری اُمت کے بارے میں رُسوا نہیں کروں گا"تو عرش الٰہی عزوجل سے حکم آئے گا"۔ اے فرشتو! میرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرو! اس بندے کو واپس میزان پر لے چلو! فرشتے اس کو فوراً میزان کے پاس لے جائیں گے اور جب اس کے اعمال کا وزن کریں گے تو میں ﷺ اپنی جیب سے ایک نور کا سفید کاغذ نکالوں گا اور اس کو بسم اللہ شریف پڑھ کر نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دوں گا تو اس کا نیکیوں والا پلڑا وزنی ہو جائے گا۔

اچانک ایک شور برپا ہوگا کہ کامیاب ہوگیا کامیاب ہوگیا اس کی نیکیاں وزنی ہوگئیں اس کو جنّت لے جاؤ! جب فرشتے اسے جنّت کو لے جاتے ہونگے تو وہ کہے گا اے میرے رب کے فرشتو! ٹھہرو اس بزرگ سے کچھ عرض کرلوں"۔

پھر وہ عرض کرے گا میرے ماں باپ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر قربان ہوجائیں۔ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کا کیسا نورانی چہرہ ہے اور آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کا خلق کتنا عظیم ہے۔ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) نے میرے آنسوؤں پر رحم کھایا اور میری لغزشوں کو معاف کرایا۔ آپ کون ہیں؟ فرمائیں گے میں ﷺ تیرا نبی محمد مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہوں اور یہ تیرا درود پاک تھا جو تو نے مجھ ﷺ پر پڑھا ہوا تھا وہ میں ﷺ نے تیرے آج کے دن کے لیے محفوظ رکھا ہوا تھا۔ (معارج النبوت) (فضائل درود شریف ص ۱۵۰) (خزینہ درود شریف ص ۴۶) (آب کوثر ص ۲۱۷)

مَولای صَلِّ وَسَلِّم دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیبِکَ خَیرِ الخَلقِ کُلِّھِمِ

۳ - درُود خواں کو نزع کے وقت تکلیف نہیں ہوتی

نزہۃ المجالس میں لکھا ہے کہ ایک صاحب کسی بیمار کے پاس گئے (اُن کی نزع کی حالت تھی) اُن سے پوچھا کہ موت کی کڑواہٹ (یعنی جان کنی کی تلخی کا کیا حال ہے) انہوں نے کہا کہ مجھے کچھ معلوم نہیں ہو رہا اور نہ کوئی تکلیف ہو رہی ہے کیونکہ میں نے علماء کرام سے سُن رکھا ہے کہ جو شخص حبیبِ خدا رحمۃ للعالمین محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درُود پاک کی کثرت کرے اللہ تعالیٰ اسے موت کی تلخی سے امن دیتا ہے۔

(نزہۃ المجالس ص ۱۰۹/۲) (فضائل دُرود شریف ص ۱۸۱) (آبِ کوثر ص ۲۰۲)

چار سُو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی باغِ عالم میں فصلِ بہار آگئی
دِل کا غنچہ کھلا اسمِ اعظم ملا ذکرِ صلِّ علیٰ تیری کیا بات ہے

مَولای صَلِّ وَسَلِّم دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیبِکَ خَیرِ الخَلقِ کُلِّھِمِ

۴۔ شیخ ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ کی غربت دُور ہونے کا واقعہ

حضرت شیخ ابوالحسن بن حارث لیثی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو کہ پابند شرع اور متبع سُنت اور درُود پاک کی کثرت کرنے والے تھے فرماتے ہیں کہ مجھ پر گردش کے دن آگئے۔ فقر و فاقہ کی نوبت آگئی اور عرصہ گزر گیا یہاں تک کہ عید آگئی اور میرے پاس کوئی چیز نہ تھی کہ جس سے میں بچوں کو عید کرا سکوں۔

جب عید کی رات آئی وہ رات میرے لیے نہایت ہی کرب و پریشانی کی رات تھی۔ رات کی کچھ گھڑیاں گزری ہوں گی کہ کسی نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ میرے دروازے پر کچھ لوگ ہیں۔ جب میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ کافی لوگ ہیں انہوں نے شمعیں (قندیلیں) اٹھائی ہوئی ہیں اور ان میں سے ایک سفید پوش جو کہ اپنے علاقے کا رئیس تھا وہ آگے آیا۔ ہم حیران رہ گئے کہ یہ اس وقت کیوں آئے ہیں۔ اس رئیس نے بتایا کہ میں آپ کو بتاؤں کہ ہم کیوں آئے ہیں آج رات میں سویا تو کیا دیکھتا ہوں کہ شاہ کونین اُمت کے والی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں اور مجھے فرمایا کہ ابوالحسن اور اُس کے بچے بڑی تنگدستی اور فقر و فاقہ کے دن گزار رہے ہیں۔ تجھے اللہ تعالیٰ نے بہت کچھ دے رکھا ہے۔ جا، جا کر ان کی خدمت کر۔ اُس کے بچوں کے کپڑے لے جاؤ۔ اور دیگر ضروریات خرچہ وغیرہ تاکہ وہ اچھے طریقے سے عید کر سکیں اور خوش ہو جائیں۔ لہٰذا یہ کچھ سامان عید قبول کیجیے! اور میں درزی بلا کر ساتھ لایا ہوں جو یہ کھڑے ہیں لہٰذا آپ بچوں کو بلائیں تاکہ ان کے لباس کی پیمائش کر لیں ان

کے کپڑے سِل جائیں۔ پھر اس نے درزیوں کو حکم دیا کہ پہلے بچوں کے کپڑے تیار کرو بعد میں بڑوں کے لہٰذا صبح ہونے سے پہلے سب کچھ تیار ہو گیا اور صبح کو گھر والوں نے خوشی خوشی عید منائی۔

یہ برکتیں ساری کی ساری درُود پاک کی ہیں اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی اُمت پر ایسی شفقت ہے کہ اتنی والدین کو اپنی اولاد پر شفقت نہیں ہو سکتی۔ (آبِ کوثر صد ۱۴۹) (سعادۃ الدارین صد ۱۴۸)

(فیضانِ سنت صد ۱۴۸) (خزینہ درُود شریف صد ۴۹)

تیرے ﷺ کرم سے اے کریم ﷺ ہمیں کون سی شے ملی نہیں
جھولی ہماری تنگ ہے تیرے ﷺ یہاں کمی نہیں

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

﴿۵۔ پانچ سو درھم ملنے کا واقعہ﴾

ایک شخص کے ذمہ پانچ صد درہم قرضہ تھا مگر حالات ایسے تھے کہ وہ قرضہ ادا نہیں کر سکتا تھا۔ اس کو نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا عالم رؤیا میں دیدار نصیب ہوا اور اپنی پریشانی کی شکایت کی حُضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ﷺ اُمتی کی پریشانی کی کہانی سن کر فرمایا: تم ابوالحسن کیسائی کے پاس جاؤ اور میری ﷺ طرف سے انہیں کہو کہ وہ تمہیں پانچ سو درہم دے دیں وہ نیشاپور میں ایک سخی مرد ہے۔ ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے اور اگر وہ کوئی نشانی

طلب کرے تو کہہ دینا کہ تم ہر روز دربارِ رسالت ﷺ میں سو بار دُرُودِ پاک کا تحفہ حاضر کرتے ہو، مگر کل تم نے دُرُودِ پاک نہیں پڑھا۔

وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسائی کے پاس پہنچ گیا اور اپنا حالِ زار بیان کیا مگر اس نے کچھ توجہ نہ دی پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام دیا تو اس نے نشانی طلب کی اور جب نشانی بیان کی تو ابوالحسن سنتے ہی تخت سے گر پڑا۔ اور دربارِ الٰہی عزوجل میں سجدۂ شکر ادا کیا اور پھر کہا "اے بھائی! یہ میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک راز تھا۔ کوئی دوسرا اس راز سے واقف نہ تھا واقعی کل میں دُرُودِ پاک پڑھنے سے محروم رہا تھا۔

پھر ابوالحسن کیسائی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اسے پانچسو کے بجائے دو ہزار پانچسو درہم دے دو۔ اور ابوالحسن کیسائی نے عرض کیا "اے بھائی! یہ ہزار درہم آقائے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ ہے اور یہ ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنجہ فرمانے کا شکرانہ ہے اور پانچسو درہم سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم تعمیل ہے اور مزید کہا کہ آپ کو آئندہ کوئی ضرورت درپیش ہو تو میرے پاس تشریف لایا کریں۔

(معارج النبوۃ جلد اوّل ص۳۲۹) (خزینۂ دُرُود شریف ص۴۲) (آبِ کوثر ص۱۱۷)

بھر کے جھولی میری میرے سرکار ﷺ نے!
مُسکرا کر کہا اور کیا چاہیئے؟

مولای صل وسلم دائما ابدا علیٰ حبیبک خیر الخلق کلھم

۶۔ قبر میں ابدی زندگی

حضرت شیخ جزولی صاحبِ "دلائل الخیرات" قدس سرہٗ کے وصال کے ستتر سال بعد آپ کو قبر مبارک سے نکالا گیا اور سوس سے مراکش منتقل کیا گیا تو جب آپ کا جسد مبارک کھولا گیا تو دیکھا کہ آپ کا کفن بھی بوسیدہ نہیں ہوا تھا۔ اور آپ بالکل صحیح وسالم ہیں جیسے کہ آج ہی لیٹے ہیں۔

نہ زمین نے آپ کو چھیڑا ہے نہ آپ کی کوئی حالت بدلی ہے بلکہ جب آپ کا وصال ہوا تھا تو آپ نے تازہ تازہ خط بنوایا تھا اور ستتر سال کے بعد جب آپکا جسد مبارک نکالا گیا تو ایسے تھا جیسے آج ہی خط بنوایا ہے۔ بلکہ کسی نے براہِ امتحان آپ کے رخسار مبارک پر انگلی رکھ کر دبایا اور انگلی اٹھائی تو اس جگہ سے خون ہٹ گیا اور وہ جگہ سفید نظر آرہی تھی۔ پھر تھوڑی دیر بعد وہ جگہ سُرخ ہوگئی۔ جیسے کہ زندوں کے جسم میں خون رواں ہوتا ہے اور دبانے سے یوں ہی ہوتا ہے اور یہ ساری بہاریں دُرود پاک کی کثرت سے ہیں۔ (مطالع المسرات ص۴) (دلائل الخیرات) (خزینہ دُرود شریف ص۳۴) (آبِ کوثر ص۱۹۱)

آکھیں سوہنے نوں ہوائیں جے تیرا گزر ہووے
میں مر کے وی نئیں مردا جے تیری ﷺ نظر ہووے

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلهم

۷۔ درود پاک پڑھنے سے جان کنی میں آسانی ہوگئی

امیر المومنین سیّدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں ایک مالدار آدمی تھا جس کا کردار اچھا نہیں تھا لیکن اسے درود پاک پڑھنے کا بڑا شوق تھا۔ کسی وقت وہ درود پاک سے غافل نہیں رہتا تھا۔ جب اس کا آخری وقت آیا اور جان کنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی۔

حتیٰ کہ جو دیکھتا ڈر جاتا تو اس نے جان کنی کی حالت میں ندا دی۔ اے اللہ تعالیٰ کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھتا ہوں اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں۔ ابھی اس نے یہ ندا بھی پوری نہ کی تھی کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پَر اس آدمی کے چہرہ پر پھیر دیا فوراً اس کا چہرہ چمک اٹھا اور کستوری کی سی خوشبو مہک گئی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہو گیا۔ اور پھر جب اس کی تجہیز و تکفین کر کے قبر کی طرف لے گئے اور اسے لحد میں رکھا تو ہاتف سے آواز سُنی۔ ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کی اور اُس درود پاک نے جو یہ میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھا کرتا تھا اسے قبر سے اٹھا کر جنت میں پہنچا دیا ہے۔

یہ سُن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا زمین و آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝

فریاد اُمتی جو کریں حالِ زار میں ممکن نہیں کہ خیرُ البشر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خبر نہ ہو

(آبِ کوثر صد ۲۰۵) (خزینہ درُود شریف صد ۳۴) (درۃ الناصحین صد ۱۷۲)

عمل کی اپنے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

۸۔ ستّر ہزار اہلِ قبور کی بخشش

ایک عورت نے حضرت خواجہ حسن بصری قدس سرہٗ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ میری بیٹی فوت ہو گئی ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ خواب میں میری اس کے ساتھ ملاقات ہو جائے۔ حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا جا کر نمازِ عشاء کے بعد چار رکعت نفل پڑھ۔ اور ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد سورۃ الہاکم التکاثر ایک مرتبہ پڑھ کر لیٹ جانا اور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود پاک پڑھتی سو جا۔

اس عورت نے ایسا ہی کیا جب سو گئی تو اس نے خواب میں اپنی لڑکی کو دیکھا کہ وہ عذاب میں مبتلا ہے گندھک کا لباس پہنا ہوا ہے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں پاؤں میں آگ کی بیڑیاں ہیں۔

یہ دیکھ کر گھبرا کر بیدار ہوئی اور پھر خواجہ قدس سرہٗ کی خدمت میں واقعہ بیان کیا۔ آپ نے سُن کر فرمایا کچھ صدقہ کر شاید اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دے ازاں بعد حضرت خواجہ قدس سرہٗ نے خواب میں دیکھا کہ ایک باغ ہے باغ میں تخت بچھا ہوا ہے اور

اُس پر ایک لڑکی بیٹھی ہوئی ہے اور اُس کے سر پر نورانی تاج ہے اس نے دیکھ کر عرض کی "حضرت! آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا نہیں"۔
عرض کیا "حضرت! میں وہی ہوں جس کی والدہ نے آپ سے میری ملاقات کے لیے پوچھا تھا اور آپ نے پڑھنے کو بتایا تھا۔ اس پر حضرت خواجہ نے فرمایا "اے بیٹی۔ تیری والدہ نے تو تیری حالت کچھ اور بتائی تھی مگر میں اس کے برعکس دیکھ رہا ہوں۔ یہ سن کر لڑکی نے عرض کی "حضرت! جیسے میری والدہ نے بیان کیا تھا اس طرح صرف میری حالت ہی نہیں تھی بلکہ اس قبرستان میں ستّر ہزار مُردہ تھا جن کو عذاب ہو رہا تھا ہماری خوش نصیبی کہ ہمارے قبرستان کے پاس سے ایک عاشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم گزرا اس نے دُرود پاک پڑھ کر ثواب ہمیں بخش دیا تو اللہ تعالےٰ نے اس دُرود پاک کو قبول فرما کر ہم سب سے عذاب معاف کر دیا ہے اور سب کو یہ انعام واکرام عطا فرمایا جو آپ مجھ پر دیکھ رہے ہیں۔

(آبِ کوثر صـ۲۱۲) (القول البدیع صـ۱۳۱) (سعادۃ الدارین) (نزہۃ المجالس صـ۳۲)
(خزینہ دُرود شریف صـ۳۵) (فضائل دُرود شریف فصل پنجم صـ۱۷) (افضل الصّلوٰۃ علیٰ سیدالسادات صـ۶۸)

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلهم

۹۔ دُرود خواں کیلئے آسمانوں پر منبر بچھایا گیا

منصور ابن عمار کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا۔ "اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ جواب دیا کہ مجھے میرے مولےٰ نے کھڑا کیا اور فرمایا "تو منصور بن عمار ہے؟" میں نے عرض کی "اے رب العالمین!

میں ہی منصور بن عمار ہوں۔" پھر فرمایا۔" تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا؟ اور خود دنیا میں راغب تھا۔

میں نے عرض کی یا اللہ جل جلالہٗ! یوں ہی ہے لیکن جب بھی میں نے کسی مجلس میں وعظ کیا، تو پہلے تیری حمد و ثناء کی اس کے بعد تیرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود پاک پڑھا اس کے بعد لوگوں کو وعظ و نصیحت کی۔ اس عرض پر اللہ تعالےٰ نے فرمایا! تو نے سچ کہا ہے اور حکم دیا۔ اے فرشتو! اس کے لیے آسمانوں پر منبر رکھو تاکہ جیسے دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں میں یہ فرشتوں کے سامنے میری بزرگی اور عظمت بیان کرے۔ (سعادۃ الدارین ص۱۲۶، آبِ کوثر ص۲۱۶، خزینۂ درُود شریف ص۶۳)

تعظیم جس نے کی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی
خدا عزوجل نے اُس پر آتشِ جہنم حرام کی

مولای صل وسلم دائما ابدا   علی حبیبک خیر الخلق کلهم

۱۰۔ درُود پاک کے باعث بخشش ہوگئی

حضرت شیخ عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا۔ میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ بادشاہ کا ملازم تھا جو فسق و فجور اور غفلت میں مشہور تھا ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے دستِ مبارک میں ہاتھ دیا ہوا ہے اور یہ دیکھ کر میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم یہ بندہ بدکردار ہے یہ اللہ تعالیٰ سے منہ پھیرے ہوئے ہے۔ تو اس نے اپنا ہاتھ سرکار

(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) کے دستِ مبارک پر کیسے رکھ دیا ہے تو میرے آقا رحمتِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا میں ﷺ اس کی حالت کو جانتا ہوں اور میں ﷺ اسے دربارِ الٰہی میں لے جارہا ہوں اور اِس کے لیے دربارِ الٰہی میں شفاعت کروں گا۔ میں نے یہ سن کر عرض کیا "یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم! کس سبب سے اِس کو یہ مقام حاصل ہوا اور کس وجہ سے اس پر سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اتنی زیادہ نظرِ عنایت فرما رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ یہ سب کچھ اس کے درُود پاک پڑھنے کی وجہ سے ہے کیونکہ یہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے مجھ ﷺ پر ہزار مرتبہ درُود پاک پڑھتا ہے اور میں ﷺ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اُمید رکھتا ہوں کہ وہ غفورٌرّحیم میری ﷺ شفاعت کو قبول فرمائے گا۔ پھر میں بیدار ہوا اور جب صبح ہوئی تو دیکھا وہی شخص مسجد میں داخل ہوا وہ رو رہا تھا اور میں اس وقت رات والا واقعہ دوستوں اور نمازیوں کو سنا رہا تھا۔

وہ آیا اور سلام کرکے میرے سامنے بیٹھ گیا اور مجھ سے کہا آپ اپنا ہاتھ بڑھائیں کہ میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کروں کیونکہ مجھے رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے بھیجا ہے کہ عبدالواحد (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کے ہاتھ پر جاکر توبہ کرلو پھر میں نے اس سے رات والے خواب کے متعلق پوچھا اس نے بتایا رات سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا میں ﷺ تیرے لیے اب ربّ کریم عزوجل کے دربار میں شفاعت کرتا ہوں کیونکہ تو مجھ ﷺ پر درُود پاک پڑھتا ہے اور مجھے دربارِ الٰہی میں لے جاکر شفاعت کردی اور فرمایا پچھلے گناہ میں ﷺ نے معاف کرا دیئے ہیں اور آئندہ کیلئے صبح جاکر شیخ عبدالواحد (رحمۃ اللہ علیہ) کے ہاتھ پر توبہ کرلے اور اس توبہ پر قائم رہو اور نیک اعمال کرو۔ (سعادۃ الدارین صفحہ ۱۳۵) (آبِ کوثر صفحہ ۱۸۱، خزینہ درُود شریف صفحہ ۶۴)

شب و روز اُمّت کی خاطر دُعائیں
گُنہگاروں سے تیرا پیار اللہ اللہ

مولای صلّ وسلّم دائماً ابداً علی حبیبک خیر الخلق کلّھم

۱۱۔ گناہوں کی معافی کا واقعہ

بنی اسرائیل میں ایک شخص جو کہ نہایت گنہگار اور مجرم تھا اس نے سو سال یا دو سو سال فسق و فجور میں گزار دیئے۔ جب وہ مرگیا تو لوگوں نے اسے گھسیٹ کر کوڑا کرکٹ کی جگہ ڈال دیا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر وحی بھیجی۔ اے پیارے کلیم علیہ الصلوٰۃ والسّلام! ہمارا ایک بندہ فوت ہوگیا ہے اور بنی اسرائیل نے اُسے گندگی میں پھینک دیا ہے آپ اپنی قوم کو حکم دیں کہ وہ اسے وہاں سے اٹھائیں تجہیز و تکفین کرکے آپ اُس کا جنازہ پڑھیں اور لوگوں کو بھی جنازہ پڑھنے کی رغبت دلائیں۔ جب کلیم اللہ علیٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسّلام وہاں پہنچے تو میّت کو دیکھ کر پہچان لیا۔ تعمیل حکم کے بعد عرض کی۔ یا اللہ جل جلالہٗ! یہ شخص مشہور ترین مجرم تھا تو بجائے سزا کے یہ اس عنایت کا حقدار کیسے ہوا؟ فرمایا کہ یہ بہت بڑی سزا و عذاب کا مستحق تھا لیکن اس نے ایک دن توریت مبارک کھولی اور اس میں میرے حبیب محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام پاک لکھا ہوا دیکھا محبت سے اسے بوسہ دیا اور درُود پاک پڑھا تو اس نام پاک کی تعظیم کرنے کی وجہ سے میں نے اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے۔

(القول البدیع صہ ۱۱۸) (مقاصد السالکین صہ ۵) (آبِ کوثر صہ ۲۰) (خزینہ درُود شریف صہ ۶۸)

(فضائل درُود شریف پانچویں فصل صہ ۱۵۸)

تعظیم جس نے کی ہے محمد ﷺ کے نام کی
خدا عزوجل نے اُس پر آتشِ جہنم حرام کی

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلهم

۱۲۔ درُود پاک جنت میں لے گیا

ایک بزرگ فرماتے ہیں میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ اوباش ذہن کا فسق و فجور میں مبتلا تھا۔ میں اسے توبہ کی تلقین کیا کرتا تھا لیکن وہ اس طرف نہیں آتا تھا جب وہ مر گیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ جنت میں ہے۔ میں نے اُس سے پوچھا تو یہاں کیسے؟ اور کس عمل کی وجہ سے تجھے جنت نصیب ہوئی۔ اُس نے کہا میں ایک محدث کی مجلس میں حاضر ہوا تو میں نے اُن کو یہ بیان کرتے سنا کہ جو کوئی محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر بلند آواز سے درُود پاک پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ یہ سُن کر میں نے اور سب حاضرین نے بلند آواز سے درُود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو بخش دیا اور جنت عطا کر دی۔

(نزہۃ المجالس ص ۱۱۲/۲) (فضائل درُود شریف ص ۱۵) (خزینہ درُود شریف ص ۴۵) (آبِ کوثر ص ۲۱۴)

یہ لکھ کر علامہ صفوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے المورد العذب میں حدیث پاک دیکھی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو دنیا میں مجھ ﷺ پر درُود پاک پڑھتے وقت آواز بلند کرتا ہے آسمانوں میں فرشتے اس پر صلوٰۃ کے لیے آواز بلند کرتے ہیں۔ (آبِ کوثر ص ۲۱۴) (خزینہ درُود شریف ص ۱۴۵)

اس قسم کے واقعات میں کوئی اشکال کی بات نہیں نہ تو ان کا مطلب یہ ہے

کہ ایک دفعہ درُود شریف پڑھ لینے سے سارے گناہ کبیرہ اور حقوق العباد سب معاف ہوجاتے ہیں اور نہ اس قسم کے واقعات ہیں کوئی مبالغہ یا جھوٹ وغیرہ ہے۔ یہ مالک کے قبول کر لینے پر ہے۔ وہ کسی شخص کی معمولی سی عبادت، ایک دفعہ کا کلمہ طیبّہ قبول کر لے اُسے کسی کا ایک مرتبہ کا درُود پاک پڑھنا پسند آجائے اور اس کی وجہ سے سارے گناہ معاف کر دے۔ اللہ تعالیٰ اگر کسی کو اپنے کرم سے بخش دے اس ہیں کیا اشکال کی بات ہے۔ ان قصّوں سے اتنا ضرور معلوم ہوتا ہے کہ درُود شریف کو مالک کی خوشنودی ہیں بہت زیادہ دخل ہے۔ اس لیے بہت ہی کثرت سے پڑھتے رہنا چاہیئے نہ معلوم کس وقت کا پڑھا ہوا اور کس محبت کا پڑھا ہوا پسند آجائے۔ ایک دفعہ کا بھی پسند آجائے تو بیڑا پار ہے۔ (فضائل درُود شریف صہ ۱۵۹) (آبِ کوثر صہ ۲۱۴)

مولای صل وسلم دائما ابدا　　علی حبیبک خیر الخلق کلهم

۱۳۔ جنت کو دلہن کی طرح سجایا گیا

عبداللہ بن حکم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں "میں نے خواب میں امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟" فرمایا مجھ پر رحم فرمایا اور بخش دیا اور میرے لیے جنت یوں سجائی گئی جیسا کہ دلہن کو سجایا جاتا ہے اور مجھ پر نعمتیں یوں نچھاور کی گئیں، جیسا کہ دولہا پر نچھاور کرتے ہیں۔ میں نے پوچھا کس عمل کے سبب؟" فرمایا رسالہ میں جو درُود پاک لکھا ہے اس کے سبب "میں نے پوچھا" وہ کیا ہے؟ فرمایا" وہ یوں ہے۔"

صَلَّى اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذّٰاکِرُوْنَ
وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ط

میں بیدار ہوا صبح کو میں نے رسالہ دیکھا تو وہی لکھا ہوا دیکھا جو انہوں نے خواب میں فرمایا تھا۔ (سعادۃ الدارین ص۱۱۸) (آبِ کوثر ص۲۳۲) (فضائل درود شریف ص۱۶۴)

دامنِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم سے جو لپٹا یگانہ ہوگیا
جس کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہوگئے اُس کا زمانہ ہوگیا

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

۱۴۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے درُود خواں کا مُنہ چوُما
غفلت سے درُود پاک پڑھنے والے پر بھی رحمتِ الٰہی عزوجل کی بارش

حضرت شیخ ابو المواہب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میرا منہ چوما اور فرمایا اِس مُنہ کو میری صلی اللہ علیہ وسلم طرف کرو جو مجھ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہزار بار رات اور ہزار بار دن کو درُود شریف بھیجتا ہے، پھر فرمایا کس قدر عمدہ ہوتا اگر تو اِنَّا اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ رات کو بطورِ وظیفہ کے پڑھتا پھر فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم تیری یہ دُعا ہو اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ کُرْبَاتِنَا اَللّٰھُمَّ اَقِلَّ عَثَرَاتِنَا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ زَلَّاتِنَا۔ اور مجھ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجے اور کہے وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین فرماتے تھے میں نے رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اللہ تعالےٰ اس شخص پر دس بار صلوٰۃ بھیجتا ہے جو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ایک بار درُود بھیجے کیا یہ اس شخص کے لیے

ہے جو حضور قلب سے بھیجے؟ فرمایا نہیں ہر ایک شخص کے لیے ہے جو صلوٰۃ بھیجے خواہ غفلت کے ساتھ ہو اور اللہ تعالیٰ پہاڑوں کی مانند اُسے ملائکہ عطا کرتا ہے جو اس کے لیے دُعا مانگتے اور استغفار کرتے ہیں لیکن جب وہ حضور قلب سے دُرود بھیجے تو اس کے اجر کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ (افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات صفحہ ۱۵)

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلهم

۱۵۔ دم بدم صلِّ علیٰ محمدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شیخ اکبر محی الدین ابن عربی قدس سرہٗ نے فرمایا میں نے دُرود پاک پر کما حقہٗ ہمیشگی کرنے والا سوائے ایک عظیم فرد کے اور کوئی نہیں دیکھا۔ وہ اسپین کا ایک لوہار تھا اور وہ "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" کے نام سے ہی مشہور ہو گیا تھا۔ جب میں نے اس سے ملاقات کی اور دُعا کے لیے درخواست کی جس سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔ اس کے پاس جو مرد یا عورت یا بچہ آکر کھڑا ہوتا۔ اس کی زبان پر بھی دُرود پاک جاری ہو جاتا۔ (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفحہ ۵۴۶) (آب کوثر صفحہ ۲۳۲)

وہ دُرود شریف یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ۔

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلهم

۱۶۔ مشکل کشا ہے تیرا نام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

حضرت قاضی شرف الدین بازری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب توثیق عری الایمان میں حضرت شیخ محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ابن نعمان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا واقعہ نقل فرمایا: شیخ ابن نعمان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے

نے فرمایا ۶۳۷ھ میں ہم حج سے واپس لوٹے قافلہ رواں دواں تھا کہ مجھے راستہ میں حاجت پیش آئی اور میں اپنی سواری سے اترا پھر مجھ پر نیند غالب ہوگئی اور میں سو گیا اور بیدار اس وقت ہوا جبکہ سورج غروب ہونے کو تھا میں نے بیدار ہو کر دیکھا کہ میں غیر آباد جنگل میں ہوں۔ میں بڑا خوف زدہ ہوا اور ایک طرف چل دیا۔ لیکن مجھے معلوم نہیں تھا کہ کس طرف جانا ہے؟ اور رات کی تاریکی چھا گئی ہے۔ مجھ پر اور زیادہ خوف اور وحشت طاری ہوئی۔ پھر مصیبت پر مصیبت یہ کہ پیاس کی شدت تھی اور پانی کا نام و نشان تک نہ تھا گویا میں ہلاکت کے کنارے پہنچ چکا تھا اور موت کا منہ دیکھ رہا تھا۔ زندگی سے ناامید ہو کر رات کی تاریکی میں یوں ندا دی: "یا محمداہ ﷺ! یا محمداہ ﷺ انا مستغیث بک"

یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم)! یا حبیب اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم)

میں آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) سے فریاد کرتا، میری فریاد رسی کیجیے!

میں نے یہ ابھی کلام پورا بھی نہ کیا تھا کہ میں نے آواز سنی اِدھر آؤ! میں نے دیکھا کہ ایک بزرگ ہیں انہوں نے میرا ہاتھ تھام لیا۔ بس اُن کا میرے ہاتھ کو تھامنا تھا کہ نہ تو کوئی تھکاوٹ رہی نہ پریشانی نہ پیاس اور مجھے اُن سے انس سا ہو گیا۔ پھر وہ مجھے لے کر چلے، چند قدم چلے تھے کہ سامنے وہی حاجیوں کا قافلہ جا رہا تھا اور امیرِ قافلہ نے آگ روشن کی ہوئی تھی اور وہ قافلہ والوں کو آواز دے رہا تھا۔ اچانک میں کیا دیکھتا ہوں کہ میری سواری میرے سامنے کھڑی ہے میں مارے خوشی کے پکار اٹھا اور اُن بزرگ نے فرمایا" یہ تیری سواری ہے، اور مجھے اٹھا کر سواری پر بٹھا کر چھوڑ دیا اور واپس ہونے پر فرماتے لگے "جو ہمیں طلب کرے اور ہم سے

فریاد کرے ہم اسے نامراد نہیں چھوڑتے" اس وقت مجھے پتہ چلا کہ یہی تو حبیبِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں یہی تو امت کے والی اور امت کے غمخوار ہیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اور جب سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لے جارہے تھے تو اس وقت میں دیکھ رہا تھا کہ رات کے اندھیرے میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے انوار چمک رہے تھے پھر مجھے شدید کوفت ہوئی کہ ہائے قسمت! میں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دست بوسی کیوں نہ کی؟ ہائے میں کیوں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مقدس قدموں سے نہ لپٹ گیا۔ (آبِ کوثر ص ۱۲۹) (نزہۃ الناظرین ص ۳۳)

وہ جگہ ہی نہیں دو جہاں میں
جس جگہ تیرا صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ نہیں ہے

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلھم

۱۷۔ درود پاک کی کتاب لکھنے پر فرشتوں میں چرچا

صاحب تنبیہ الانام سیدی عبدالجلیل مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا میں نے خواب میں اپنے والد ماجد کو دیکھا کہ بڑے خوش ہیں تو میں نے عرض کیا ابا جی کیا میری وجہ سے آپ کو کچھ فائدہ پہنچا ہے؟ فرمایا اللہ جل جلالہ کی قسم مجھے بہت فائدہ پہنچا ہے۔ میں نے پوچھا کس وجہ سے؟ تو والد صاحب نے فرمایا تیرے درود پاک کے متعلق کتاب لکھنے سے۔ میں نے پوچھا آپ کو کیسے معلوم کہ میں نے کتاب لکھی ہے؟ فرمایا تیرا چرچا تو ملاء الاعلیٰ (فرشتوں) میں ہو رہا ہے۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۳۶) (آبِ کوثر ص ۱۸۶)

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلھم

۱۸۔ سونے کے دینار

ایک مرتبہ چند کافر ایک جگہ بیٹھے تھے ایک سائل آیا اور اس نے اُن سے کچھ سوال کیا۔ انہوں نے تمسخر کے طور پر کہہ دیا کہ تم علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جاؤ وہ تمہیں کچھ دیں گے۔ سائل جب حضرت مولیٰ علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کے پاس آیا، اور اُس نے کہا "للہ! مجھے کچھ دیجئے تنگدست ہوں"۔ آپ کے پاس بظاہر اس وقت کوئی چیز نہ تھی لیکن فراست سے جان گئے کہ کافروں نے تمسخر کے لیے بھیجا ہے آپ نے دس بار درُود پاک پڑھ کر سائل کی ہتھیلی پر پھونک مار کر فرمایا ہتھیلی بند کر لو اور وہاں جا کر کھولنا۔ جب سائل کافروں کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا "تجھے کیا دیا ہے" اُس نے مٹھی کھولی تو سونے کے دیناروں سے بھری ہوئی تھی یہ دیکھ کر کئی کافر مسلمان ہو گئے۔
(آبِ کوثر صـ۱۳۲) (راحۃ القلوب، ملفوظات شیخ الاسلام فرید الدین گنج شکر قدس سرہ صـ۶۱)

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلهم

۱۹۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بھی حیا فرمائیگا

حضرت شیخ ابوالمواہب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے تھے کہ جس شخص کا نام محمد ہے قیامت کے روز اسے لایا جائے گا۔ اللہ عزّوجلّ اُسے کہیں گے کہ تجھے گناہ کرتے ہوئے شرم نہ آئی حالانکہ تو نے میرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام رکھا ہے لیکن مجھے شرم آتی ہے کہ میں تجھے عذاب دوں جبکہ تو نے میرے

حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام اختیار کیا ہے جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (افضل الصلوٰۃ علیٰ سیّد السادات صہ۱۵۱)

مولای صلّ وسلّم دائما أبدا　　علی حبیبک خیر الخلق کلهم

۲۰- درود پاک سے امتی کی پہچان

ایک شخص باوجود نیک اور پرہیزگار، پابند نماز روزہ ہونے کے درود پاک پڑھنے میں کوتاہی اور سستی کیا کرتا تھا۔ ایک رات خواب میں سیّد دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت باسعادت سے مشرف ہوا مگر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کی طرف کوئی توجہ نہ فرمائی وہ بار بار کوشش کرتا اور شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے آتا مگر ہر بار سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اُس سے اعراض فرماتے رہے۔ آخر اس نے گھبرا کر عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم! کیا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم مجھ سے ناراض ہیں؟ فرمایا "نہیں" عرض کی اگر نہیں تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم مجھ پر نظر عنایت نہیں فرما رہے"۔ فرمایا ﷺ "میں تجھے پہچانتا ہی نہیں۔ عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم! میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمت کا ہی ایک فرد ہوں۔ اور میں نے علماء کرام سے سنا ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ﷺ اپنی اُمت کو بیٹوں سے بھی زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔ فرمایا ایسا ہی ہے مگر تم مجھے ﷺ درود پاک کا تحفہ نہیں بھیجتے میری ﷺ نظر عنایت اور شفقت اُس اُمتی پر ہوتی ہے جو مجھ ﷺ پر درود پاک پڑھتا ہے وہ شخص بیدار ہوا اور اس روز سے ہر روز بڑے شوق و محبت سے درود پاک پڑھتا رہا ایک دن پھر وہ خواب میں

زیارت مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے مشرف ہوا اور دیکھا کہ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم بڑے خوش ہیں اور فرمایا اب میں ﷺ تمہیں خوب پہنچانتا ہوں اور قیامت کے دن میں ﷺ تمہاری شفاعت کا ضامن ہوں لیکن دُرود پاک نہ چھوڑنا۔ (معارج النبوۃ، ص ۳۲۸/۱) (آبِ کوثر ص ۲۴۶)

مولای صلِّ وسلِّم دائماً أبداً　علیٰ حبیبک خیر الخلق کلّھم

۱۲۱۔ دُرود پاک کے بغیر تمام نیکیاں برباد

ایک بزرگ نماز پڑھتے ہوئے جب تشہد میں بیٹھے تو نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود پڑھنا بھول گئے۔ رات جب آنکھ لگی تو خواب میں زیارت مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے مشرف ہوئے۔ سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اے میرے ﷺ اُمتی! تو نے مجھ ﷺ پر دُرود پاک کیوں نہیں پڑھا۔ عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء میں ایسا محو ہوا کہ دُرود پاک پڑھنا یاد نہیں رہا۔ یہ سُن کر آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کیا تو نے میری ﷺ یہ حدیث نہیں سُنی کہ ساری نیکیاں سب عبادتیں اور ساری دُعائیں روک دی جاتی ہیں۔ جب تک مجھ ﷺ پہ دُرود پاک نہ پڑھا جائے سن لے! اگر کوئی بندہ قیامت کے دن دربارِ الٰہی عزوجل میں سارے جہان والوں کی نیکیاں لے کر حاضر ہوجائے اور نیکیوں میں مجھ ﷺ پر دُرود پاک نہ ہوا تو ساری کی ساری نیکیاں اُس کے منہ پر مار دی جائیں گی ان میں سے ایک بھی قبول نہ ہوگی۔"

(درۃ الناصحین ص ۱۷) (آبِ کوثر ص ۲۳۳)

کیے لاکھ سجدۂ بے ریا
مگر آئی غیب سے یہ ندا
جو نہیں ہے اُلفتِ مصطفےٰ ﷺ
تو یہ بندگی بھی فضول ہے

مولای صلِّ وسلِّم دائماً ابداً علیٰ حبیبک خیر الخلق کلہم

﴿۲۲۔ خوش نصیب کاتب﴾

لکھنؤ میں ایک کاتب تھے انہوں نے ایک بیاض (کاپی) رکھی ہوئی تھی اور اُن کی عادت تھی کہ صبح کے وقت جب وہ کتابت شروع کرتے تو شروع کرنے سے پہلے اُس کاپی پر درُود پاک لکھ لیتے۔ جب اُن کے انتقال کا وقت آیا تو غلبہ فکرِ آخرت سے خوفزدہ ہو کر کہنے لگے کہ دیکھیے وہاں جاکر کیا ہوتا ہے؟ ایک مست مجذوب آپہنچے اور فرمانے لگے بابا کیوں گھبراتا ہے وہ بیاض (کاپی) سرکارِ دوعالم رحمۃ اللعٰلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں پیش ہے اور اُس پر صاد بن رہے ہیں۔ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

(زاد السعید ص ۱۳) (فضائل درُود شریف پانچویں فصل ص ۱۵۳) (آبِ کوثر ص ۱۷۷)

مولای صلِّ وسلِّم دائماً ابداً علیٰ حبیبک خیر الخلق کلہم

﴿۲۳۔ فرشتوں کی امامت کا اعزاز﴾

حضرت جعفر بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے مشہور محدث حضرت ابو زرعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو خواب میں دیکھا کہ وہ آسمان پر فرشتوں کی نماز میں امامت کر رہے ہیں میں نے پوچھا کہ یہ عالی مرتبہ کس چیز سے ملا انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیث مبارکہ لکھیں ہیں اور جب حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک لکھتا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک پر صلوٰۃ وسلام لکھتا اور اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے کہ "جو شخص مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر ایک مرتبہ درُود بھیجے اللہ تعالیٰ اُس پر دس مرتبہ درُود (رحمت) بھیجتا ہے۔" (القول البدیع) اس حساب سے حق تعالیٰ شانہٗ کی طرف سے ایک کروڑ درُود ہو گیا اللہ تعالیٰ شانہٗ کی تو ایک ہی رحمت سب کچھ ہے پھر چہ جائیکہ ایک کروڑ۔

(فضائل درُود شریف پانچویں فصل صـ ۱۶۴) (شرح الصدور صـ ۱۲۳) (سعادۃ الدارین صـ ۱۲۸) (آب کوثر صـ ۲۱۵)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا   عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

﴿۲۴۔ درُود پاک پر کتاب لکھنے کا نور ساتوں آسمانوں اور زمینوں میں منوّر﴾

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں سیدی علی الحاج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بعد وصال دیکھا اور پوچھا

حضرت آپکے ساتھ دربار الٰہی عزوجل میں کیا معاملہ پیش آیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل ورحمت سے مجھے اکرام عطا فرمایا ہے اور میں نے ربّ تعالیٰ جل شانہٗ کو بڑا ہی رحیم وکریم پایا ہے پھر میں نے عرض کی میں آپ سے اللہ جل جلالہٗ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام سے پوچھتا ہوں کہ آپ کو ہمارے حال سے کچھ پتہ چلا ہے یا نہیں؟۔ فرمایا کہ تجھے بڑی تاکید سے نصیحت کرتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درُود پاک کی کثرت رکھو اور جو آپ نے درُود پاک کے متعلق لکھا اس کو پڑھو اور زیادہ پڑھو۔ میں نے پوچھا آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ میں نے درُود پاک کے متعلق کتاب لکھی ہے حالانکہ میں نے آپ کے انتقال کے بعد لکھی ہے۔ فرمایا اللہ جل جلالہٗ کی قسم! اس (کتاب) کا نور ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں میں چمک رہا ہے۔ (سعادۃ الدارین صـ ۱۱۱) (آبِ کوثر صـ ۲۲۸)

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلهم

﴿۲۵۔ قبر سے کستوری کی مہک﴾

سیّدنا حضرت شیخ محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ صاحب دلائل الخیرات کا وصال شریف ہوا تو اُن کی قبر مبارک سے کستوری کی سی خوشبو مہکتی رہتی تھی. کیونکہ وہ سیّد دو عالم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درُود پاک پڑھا کرتے تھے۔ (آبِ کوثر صـ ۲۴۹) (مطالع المسرات صـ ۴)

(فضائل درُود شریف صـ ۱۵۳)

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلهم

۲۶۔ اللہ تعالیٰ کی دُرود خواں پر فوری توجہ

ایک شخص پر ظالم بادشاہ کا عتاب نازل ہوا۔ اُس کا بیان ہے کہ میں جنگل کی طرف بھاگ گیا۔ ایک جگہ ایک خط کھینچ کر یہ تصور کیا کہ یہ آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا روضہ مقدسہ ہے اور میں نے ایک ہزار مرتبہ دُرود پاک پڑھکر دربار الٰہی میں عرض کیا یا اللہ جل جلالہٗ! میں اس روضہ پاک والے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو تیرے دربار میں شفیع بناتا ہوں۔ مجھے اس ظالم بادشاہ کے خوف سے امن عطا فرما۔ ہاتف سے ندا آئی۔ میرا حبیب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) بہت اچھا شفیع ہے وہ صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ مسافت میں بہت دُور ہے لیکن مرتبے اور بزرگی میں قریب ہے۔ جا! ہم نے تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا ہے۔ جب میں واپس آیا تو پتہ چلا کہ وہ ظالم بادشاہ مر گیا ہے۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۱۰۱) (آب کوثر ص ۱۴۱)

مشکل جو آپڑی کبھی تیرے صلی اللہ علیہ وسلم ہی نام سے ٹلی
مشکل کُشا ہے تیرا صلی اللہ علیہ وسلم نام نبیوں علیہم السلام کے سرور امام صلی اللہ علیہ وسلم

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا ۔ عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

۲۷۔ دُرود خواں کے گھر سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری

ایک نیک صالح بزرگ محمد بن سعید بن مطرف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے اوپر لازم کیا ہوا تھا کہ اتنی مقدار دُرود پاک پڑھ کر سویا کروں گا اور روزانہ پڑھتا رہا۔ ایک دن میں اپنے بالاخانہ میں دُرود پاک پڑھ کر بیٹھا تھا کہ

میری آنکھ لگ گئی۔ اتفاق سے میری بیوی اُسی بالاخانے میں سوئی ہوئی تھی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ وہ ذاتِ گرامی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس پر میں درُود پاک پڑھا کرتا تھا۔ یعنی آقائے دوجہاں رسول مکرم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بالاخانے کے دروازے سے اندر تشریف لائے (سبحان اللہ) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نُور سے بالاخانہ جگمگا اٹھا۔ نُور و نُور ہو گیا (سبحان اللہ) پھر سرکار محبوب کبریا صاحب لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے قریب تشریف لائے اور فرمایا اے میرے ﷺ پیارے اُمتی جس مُنہ سے تو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود پاک پڑھتا ہے۔ لا! میں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اُس کو بوسہ دوں (سبحان اللہ)۔ مجھے یہ خیال کر کے (چہ نسبت خاک را با عالمِ پاک) شرم آئی تو میں نے اپنا منہ پھیر لیا۔ رحمت دو عالم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میرے رخسار پر بوسہ دیا تو ایسی خوشبو مہکی کہ کستوری کیا ہوتی ہے اور اس خوشبو کی مہک کی وجہ سے میری بیوی بیدار ہو گئی اور ہم کیا دیکھتے ہیں کہ سارا گھر خوشبو سے مہک رہا ہے بلکہ میرے رخسار سے آٹھ دن تک خوشبو کی لپٹیں نکلتی رہیں۔ (سبحان اللہ)

(القول البدیع ص۱۳۵) (سعادۃ الدارین ص۱۲۳) (جذب القلوب ص۲۶۵)

(فضائل درُود شریف پانچویں فصل ص۱۶۲) (آبِ کوثر ص۱۵۱)

نہ ہُوا ہے کوئی تجھ ﷺ سا نہ تری ﷺ نظیر ہو گی
کہ تجھی ﷺ پہ ختم یکسر کمالِ سروری ہے

مولای صل وسلم دائماً ابداً علیٰ حبیبک خیر الخلق کلھم

۲۸۔ لمحہ بہ لمحہ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں حج کرنے گیا تو وہاں ایک آدمی کو دیکھا جو ہر جگہ کثرت سے درُود پاک پڑھتا ہے۔ حرم شریف میں دیکھا طواف کرتے دیکھا، منیٰ میں دیکھا، عرفات میں دیکھا۔ قدم اٹھاتا ہے تو درُود پاک۔ قدم رکھتا ہے تو درُود پاک۔ آخر میں نے سوال کیا۔ اے اللہ جل جلالہٗ کے بندے یہاں ہر مقام کی علیحدہ علیحدہ دعائیں ہیں۔ نوافل ہیں مگر تو ہر جگہ درُود پاک ہی پڑھتا ہے دُعا کی جگہ بھی درُود پاک، نوافل کی جگہ بھی درُود پاک، یہ کیوں؟ یہ سن کر اس نے بتایا کہ میں اپنے باپ کے ساتھ حج کے ارادہ سے خراسان سے چلا۔ جب ہم کوفہ پہنچے تو میرا باپ بیمار ہوگیا اور پھر بیماری دن بدن بڑھتی گئی حتیٰ کہ میرا باپ فوت ہوگیا تو میں نے اُس کا چہرہ کپڑے سے ڈھانپ دیا۔ تھوڑی دیر بعد جب میں نے باپ کے چہرے سے کپڑا اٹھایا تو دیکھا کہ میرے باپ کا چہرہ گدھے کا سا ہوگیا ہے میں بہت سخت گبھرایا اور پریشان ہوا۔ اور مجھے تشویش لاحق ہوئی کہ میں کسی کو کیسے کہہ سکتا ہوں کہ تجہیز و تکفین میں میری مدد کرو۔ میں باپ کی میّت کے پاس مغموم و پریشان ہو کر اپنا سر زانو میں ڈال کر بیٹھ گیا۔ اونگھ آگئی اور دیکھا کہ ایک بزرگ نہایت ہی حسین و جمیل پاکیزہ صورت تشریف لائے اور قریب آکر میرے باپ کے چہرہ سے کپڑا اٹھایا اور ایک نظر میرے باپ کے چہرے کو دیکھا اور کپڑے سے ڈھانپ دیا پھر مجھے فرمایا تو پریشان کیوں ہے؟۔ میں نے عرض کی میں کیوں پریشان اور غمگین نہ ہوں حالانکہ میرے باپ کا یہ حال ہے۔ فرمایا! تجھے بشارت ہو کہ

اللہ تعالیٰ نے تیرے باپ پر فضل و کرم کر دیا ہے اور کپڑا ہٹا کر مجھے دکھایا۔ میں نے دیکھا میرے باپ کا چہرہ بالکل ٹھیک ہوگیا ہے اور چودہویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہے (سبحان اللہ)

جب وہ بزرگ جانے لگے تو میں نے اُن کا دامن تھام لیا اور عرض کیا کہ آپ یہ تو بتاتے جائیں کہ آپ کون ہیں؟ آپ کا تشریف لانا ہمارے لیے باعثِ برکت و رحمت ہوا۔ آپ نے میری بیکسی میں مجھ پر رحم فرمایا۔ یہ سُن کر فرمایا میں ﷺ ہی شفیعِ مجرماں ہوں میں ﷺ ہی گناہگاروں کا سہارا ہوں میرا نام محمد مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیّدنا محمّد وّ آلہٖ وسلم) ہے۔ یہ سُن کر میرا دِل باغ باغ ہوگیا۔ پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک و آلک و بارک وسلّم خدا کے لیے یہ تو فرمایئے کہ میرے باپ کا چہرہ کیوں تبدیل ہوگیا تھا؟ فرمایا کہ تیرا باپ سود خور تھا اور قانونِ قدرت ہے کہ سود خور کا چہرہ دنیا میں تبدیل ہوگا یا آخرت میں اور تیرے باپ کا چہرہ دنیا میں ہی تبدیل ہوگیا تھا۔ لیکن تیرے باپ کی یہ عادت تھی کہ رات بستر پر لیٹنے سے پہلے سَو بار (اور بعض کتابوں میں تین سَو بار اور بعض کتابوں میں ہے کہ وہ کثرت سے) مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم) پر دُرود پاک پڑھا کرتا تھا اور جب اس پر یہ مصیبت آئی تو اس نے مجھ ﷺ سے فریاد کی تھی وانا غیاث، لمن یکثر الصلوٰۃ علی۔ یعنی میں ﷺ ہر اُس شخص کا فریادرس ہوں جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم) پر دُرود پاک کی کثرت کرے۔ (سعادۃ الدارین ص۱۲۵) (نزہۃ الناظرین ص۳۲) (رونق المجالس ص۱۰) (تنبیہ الغافلین ص۱۴۱) (فضائل دُرود شریف ص۱۰۹ پانچویں فصل) (ترجمہ القول البدیع ص۱۲۸) (آبِ کوثر ص۱۵۲)

وعظ بے نظیر میں اتنا زیادہ ہے کہ جب صبح ہوئی تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ

لوگ چاروں طرف سے جوق در جوق آرہے ہیں۔ میں حیران تھا کہ اُن کو کس نے خبر دی ہے میں نے اُن آنے والوں سے پوچھا کہ تمہیں کیسے پتہ چلا انہوں نے بتایا کہ ہم نے ایک ندا سُنی ہے کہ جو چاہے کہ اس کے گناہ بخش دیئے جائیں وہ فلاں جگہ فلاں شخص کی نمازِ جنازہ میں شریک ہو جائے۔ پھر نہایت ہی احتیاط سے تجہیز و تکفین کی گئی اور بڑی عزت و شان کے ساتھ نمازِ جنازہ پڑھ کر دفن کر دیا گیا۔ (وعظِ بے نظیر صـ۲۴)

میرے ڈوبنے میں باقی نہ کوئی کسر رہی تھی
کہا المدد محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تو ابھر گیا سفینہ

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلھم

۲۹۔ غیبت سے بچاؤ

علامہ مجد الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بتایا کہ میں نے حضرت خضر علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت الیاس علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرماتے سُنا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے تھے کہ جب تم کسی مجلس میں بیٹھو اور اٹھو تو کہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو لوگ تمہاری غیبت نہیں کریں گے (القول البدیع صـ۲۳)

وہ مہرِ حرا، خورشیدِ حرم، وہ خُلقِ مجسّم، ابرِ کرم!
وہ پیکرِ لُطف وجود و سخا سُبحان اللہ سُبحان اللہ

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلھم

۳۰۔ دربارِ رسالت سے اعزاز و اکرام کی سرفرازی

سیّدنا حضرت شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ مجھے خواب میں زیارت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوئی تو سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اے شاذلی (رحمۃ اللہ علیہ) تو میری ﷺ اُمت کے ایک لاکھ اُمتی کی شفاعت کرے گا۔" میں نے عرض کیا اے آقا! صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وسلم میرے لیے یہ انعام کس وجہ سے ہے؟ تو فرمایا تو میرے ﷺ دربار میں دُرود پاک کا ثواب ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے۔ (سعادۃ الدارین ص۱۳۲) (آبِ کوثر ص۱۷۴) (افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات ص۱۴۷)

دامنِ مصطفےٰ ﷺ سے جو لپٹا یگانہ ہوگیا
جس کے حضور ﷺ ہوگئے اُس کا زمانہ ہوگیا

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

۳۱۔ ہمہ وقت دیدارِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

سیّدنا شیخ ابوالعباس مرسی قدس سرہٗ نے فرمایا رات دن میں سے اگر ایک گھڑی بھی میں حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے محروم ہوجاؤں تو میں اپنے آپ کو فقراء سے شمار نہ کروں (سعادۃ الدارین ص۱۳۲) (آبِ کوثر ص۱۸۹)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

﴿۳۲۔فرشتوں کا دُرود پاک، لکھنا﴾

امام شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا مجھے شیخ احمد سروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بتایا کہ انہوں نے ملائکہ کرام کو قلم کے ساتھ لکھتے دیکھا ہے کہ دُرود پاک پڑھنے والے جو کلمہ منہ سے نکالتے ہیں اُس کو فرشتے صحیفوں میں لکھ لیتے ہیں۔ (سعادۃ الدارین ص۱۳۸)

(آبِ کوثر ص۱۸۸)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

﴿۳۳۔دُرود پاک کی مہک﴾

مولوی فیض الحسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سہارنپوری دُرود پاک بہت پڑھا کرتے تھے۔ خصوصاً جمعہ کی رات کو جاگ کر دُرود پاک کی کثرت کیا کرتے تھے۔ جب اُن کا انتقال ہوا تو اُن کے مکان سے ایک مہینہ تک خوشبو مہکتی رہی۔

(آبِ کوثر ص۱۷۷) (کتاب دُرود شریف ص۵۶)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

﴿۳۴۔دُرود پاک کا نُور﴾

حسن بن محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے سیّدنا حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو خواب میں دیکھا انہوں نے فرمایا کاش تو یہ دیکھتا کہ ہمارا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر کتابوں میں دُرود لکھنا کیسا ہمارے سامنے روشن اور منور ہو رہا ہے۔ (فضائل دُرود شریف چوتھی فصل ص۱۴۷)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

۳۵- درُود پاک ہر مقام پر ساتھ

شیخ المشائخ شبلی نوراللہ مرقدہ سے نقل کیا گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مرگیا۔ میں نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ کیا گزری۔ اس شخص نے کہا میرے اوپر سخت سے سخت اور عجیب وغریب پریشانیاں گزریں۔ جب فرشتوں نے منکر نکیروں کے جوابات مکمل نہ دینے پر مجھ پر عذاب ڈالنے کا ارادہ کیا۔ تو ایک نہایت حسین وجمیل شخص میرے اور ان کے درمیان حائل ہوگیا۔ اس حسین شخص سے اعلیٰ درجہ کی خوشبو آرہی تھی۔ اس نے فرشتوں کو میری طرف سے جوابات بتائے اور میں بچ گیا میں نے اس کو عرض کیا کہ آپ کون ہیں جو اس مصیبت میں میرے کام آئے تو اس نے کہا کہ میں تیرے کثرت درُود سے پیدا کیا گیا ہوں۔ مجھ کو حکم ہے کہ ہر مصیبت میں تیرا ساتھ دوں اور مدد کروں۔ اب تو فکر نہ کر میں تیرے ساتھ ہی رہوں گا۔ قبر میں، حشر میں، پلصراط، میزان پر ہر مشکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا اور تیرا مددگار رہوں گا۔ (القول البدیع صـ۱۲۱) (سعادۃ الدارین صـ۱۲۰) (آبِ کوثر صـ۲۰۸) (فضائلِ درُود شریف صـ۱۶۷)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

۳۶- سرکارِ دوعالم ﷺ سلام کا جواب دیتے ہیں

سلیمان بن سحیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان ہے کہ میں خواب میں سیدِ دوعالم تاجدار انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار مبارک سے مشرف ہوا تو میں نے دربار رسالت ﷺ میں عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم جو لوگ حاضر ہوتے ہیں اور سلام عرض کرتے ہیں، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اُن کا سلام سمجھ لیتے

ہیں فرمایا ہاں! ہیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اُن کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔ (سعادۃ الدارین ص۱۴۱) (آبِ کوثر ص۱۸۸)

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلھم

﴿۷۳۔ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا جوابی سلام﴾

عارف باللہ علی بن علوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو جب مشکل درپیش ہوتی تو اُن کو شفیع معظم نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو جاتی اور وہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ لیتے اور نبی محترم تاجدارِ انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جواب سے سرفراز فرما دیتے اور جب شیخ موصوف (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) تشہد یا غیر تشہد میں عرض کرتے "اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ" تو سُن لیتے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا شَیْخُ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور کبھی کبھی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ کو بار بار پڑھتے جب اُن سے پوچھا گیا کہ آپ بار بار کیوں پڑھتے ہیں تو فرماتے ہیں ہیں جب تک آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے جواب نہ سُن لوں آگے نہیں پڑھتا۔ نیز امام شعرانی قدس سرہٗ سے منقول ہے فرمایا کہ کچھ حضرات ایسے بھی ہیں جو پانچوں نمازیں سرور دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پڑھتے ہیں۔

(سعادۃ الدارین ص۱۴۱) (آبِ کوثر ص۱۸۹)

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلھم

۳۸۔ دُرُود کی بدولت بلاحساب جنّت میں داخل ہونے کا واقعہ

ابوالحفص کاغذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو اُن کے فوت ہو جانے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال ہے؟" اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا۔ مجھے بخش دیا اور مجھے جنت میں بھیج دیا۔" دیکھنے والے نے پھر سوال کیا کس عمل کی وجہ سے آپ کو یہ انعامات حاصل ہوئے تو فرمایا کہ جب میں دربارِ الٰہی میں حاضر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا اس کے گناہ شمار کرو، چنانچہ فرشتوں نے میرے نامۂ اعمال سے صغیرہ کبیرہ غلطیاں لغزشیں سب شمار کر کے دربارِ الٰہی عزوجل میں پیش کر دیئے۔ پھر فرمانِ الٰہی عزوجل ہوا کہ اس بندے نے اپنی زندگی میں میرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر جتنا دُرُود پاک پڑھا ہے وہ بھی شمار کرو۔ جب فرشتوں نے دُرُود پاک شمار کیا تو وہ گناہوں کی نسبت زیادہ نکلا تو مولا کریم جل مجدہ الکریم نے فرمایا۔ اے فرشتو! "میں نے اس کا حساب بھی معاف کر دیا ہے لہٰذا اسے بغیر حساب کتاب کے جنت میں لے جاؤ۔"

(القول البدیع ص ۱۱۸) (سعادۃ الدارین ص ۱۲۰) (آبِ کوثر ص ۲۰۷) (فضائل درود شریف ص ۱۵۳)

چار سُو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی باغِ عالم میں فصلِ بہار آ گئی
دِل کا غنچہ کھلا اسمِ اعظم ملا ذکرِ صلِّ علیٰ تیری کیا بات ہے

مولای صلِّ وسلِّم دائماً ابداً علیٰ حبیبک خیرِ الخلقِ کلِّہمِ

۳۹۔ عاشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مقام

بلخ میں ایک امیر کبیر سوداگر رہتا تھا اس کے دو لڑکے تھے اور اُس خوش نصیب کے پاس دُنیاوی دولت کے علاوہ ایک نعمتِ عظمیٰ یہ تھی کہ اُس کے پاس سیّد دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے تین بال مبارک تھے جب وہ خوش بخت فوت ہوا تو اُس کے دونوں بیٹوں نے باپ کی جائیداد آپس میں تقسیم کرلی اور جب بال مبارک کی باری آئی تو بڑے لڑکے نے ایک بال مبارک خود لے لیا اور ایک اپنے چھوٹے بھائی کو دے دیا اور تیسرے بال مبارک کے متعلق بڑے نے کہا ہم اس کو آدھا آدھا کرلیں۔ چھوٹے نے کہا اللہ عزوجل کی قسم! میں ایسا نہیں ہونے دوں گا کون ہے جو رسولِ اکرم نبی محترم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے متبرک بال کو توڑے۔ بڑے نے جب چھوٹے بھائی کی عقیدت اور ایمانی تقاضا دیکھا تو بولا اگر تجھے اس بال کے ساتھ اتنی ہی محبت ہے تو یوں کر! کہ یہ تینوں بال تو لے لے اور باپ کی جائیداد کا اپنا حصہ مجھے دے دے۔ چھوٹے نے یہ سُن کر کہا واہ رے قسمت مجھے اور کیا چاہیئے۔ (ایمان والا ہی اس نعمتِ عظمیٰ کی قدر جانتا ہے۔ دُنیادار کمینہ کیا جانے)، چنانچہ بڑے نے دنیا کی دولت لے لی اور چھوٹے نے تینوں موئے مبارکہ لے لیے اور انہیں بڑے ادب واحترام سے رکھ لیا۔ جب شوق غالب ہوتا تو ان موئے مبارکہ کی زیارت کرتا اور درُود پاک پڑھتا۔ اور پھر اس بے نیاز جل جلالہٗ کی بے نیازی دیکھو کہ اس بڑے بھائی کا مال چند دنوں میں ختم ہوگیا اور وہ فقیر و کنگال ہوگیا اور اللہ تعالیٰ نے چھوٹے کے مال میں برکت دی کہ اس کا مال بہت زیادہ ہوگیا۔ پھر جب وہ حبیبِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا عاشق یعنی چھوٹا بھائی

فوت ہوا تو کسی بزرگ نے رات خواب میں تاجدارِ مدینہ امام الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیکھا اور ساتھ اُسے بھی دیکھا۔ سیدِ دو عالم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا" اے میرے ﷺ اُمتی تو لوگوں میں اعلان کردے کہ جس کو کوئی حاجت کوئی مشکل درپیش ہو وہ اس کی قبر پر حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ سے سوال کرے۔" انہوں نے بیدار ہو کر اعلان کر دیا۔ تو اُس عاشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی قبر کو ایسی مقبولیت نصیب ہوئی کہ لوگ دھڑا دھڑ اس قبرِ مبارک پر حاضر ہونے لگے۔ اور پھر یہاں تک نوبت پہنچی کہ اگر کوئی سوار ہو کر اس مزار کے پاس سے گزرتا تو براہِ ادب سواری سے اُتر جاتا اور پیدل چلتا۔ (القول البدیع صـ۱۲۸) (سعادۃ الدارین صـ۱۲۲)
(خزینہ درود شریف صـ۲۷) (آبِ کوثر صـ۲۰۹) (فضائل درود شریف صـ۱۶۸)

اس واقعہ سے یہ بھی عیاں ہوا کہ رسولِ اکرم سیدِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو بھی یہ پسند ہے کہ عشق و محبت والوں کے مزارات مبارکہ پر لوگ اپنی حاجات و مشکلات میں حاضری دیں اور وہاں جا کر دُعا کریں۔ مولوی اشرف علی تھانوی صاحب نے جمال الاولیاء میں لکھا ہے کہ فقیہ کبیر احمد بن موسیٰ بن عجیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی خواب میں زیارت کی کہ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اُن کو فرما رہے ہیں اگر تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تم پر علم کھول دے تو ضریر رحمۃ اللہ علیہ کی قبر کی مٹی میں سے کچھ لے لو اور اس کو نہار مُنہ نگل جاؤ۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور اس کی برکتیں ظاہر ہو گئیں۔
(جمال الاولیاء صـ۱۰۵)

مل گئی ہے نبی ﷺ کی غلامی ہمیں
اب زمانے کی دولت نہیں چاہیئے

مولای صل وسلم دائما ابدا   علی حبیبک خیر الخلق کلهم

۴۰۔ بریلی کے تاجدار عاشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دربارِ عالیہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں انتظار

ملکِ شام کے ایک بزرگ نے خواب میں دیکھا بہت ہی عالی شان دربار لگا ہوا ہے ۔ بے شمار نورانی ہستیاں جمع ہیں اور ایک تخت پر تاجدارِ عرب و عجم شہنشاہِ اُمم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں۔ پورے اجتماع پر سکوت طاری ہے اور محسوس ہو رہا ہے جیسے کسی آنے والے کا انتظار کیا جا رہا ہے اُن بزرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سکوت توڑتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر قربان! کس کا انتظار فرمایا جا رہا ہے؟ پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لبہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی پھول جھڑنے شروع ہوئے اور الفاظ کچھ یوں تھے۔

"ہمیں احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ ہندی کا انتظار ہے"

سرکار! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کون احمد رضا (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)؟

ارشاد ہوا۔ "ہندوستان میں بریلی کے باشندہ ہیں۔" پھر وہ شامی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ بیدار ہو گئے۔ امام اہلسنت کی غائبانہ عقیدت دل میں گھر کر گئی۔ اور اُس خوش نصیب کی زیارت کا شوق دل میں موجیں مار رہا تھا کہ یقیناً احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہندی کسی زبردست عاشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام ہے۔ اُن کی زیارت کر کے کچھ سیکھنا چاہیئے۔ چنانچہ وہ شامی بزرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ملک شام سے بریلی کی طرف روانہ ہو گئے۔ بریلی شریف پہنچ کر لوگوں سے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی قیام گاہ کا پتہ پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کا ۲۵ صفر المظفر کو انتقال ہو گیا۔ شامی بزرگ نے انتقال کا وقت دریافت کیا تو لوگوں نے بتایا کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے وصال کے وقت دوپہر کے دو بجکر اڑتیس ۳۸ منٹ (ہندوستان کے وقت کے مطابق) ہوئے تھے۔ یہ سُن کر وہ آبدیدہ ہو گئے کیونکہ جب انہوں نے خواب میں سرکار اَبَد قرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار کیا تھا اور سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بھرے دربار میں فرمایا تھا کہ "ہمیں احمد رضا (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) ہندی کا انتظار ہے۔" وہ دن ۲۵ صفر ہی کا تھا اور وہ وقت بھی تقریباً وہی تھا۔ اس وقت تعبیر نہ سمجھ سکے۔ اب سمجھ میں آچکی تھی۔ (مقالات یوم رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) (فیضانِ سُنت صد ۲۰۲)

ہے بدرگاہِ خُدا عزوجل عطارِ عاجز کی دُعا
تم پہ ہو رحمت کا سایہ اے امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلهم

۱۴۱۔ درود پاک کی برکات سے عقائد بھی درست ہو جاتے ہیں

ابو علی قطان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ابتداء میں ان لوگوں میں سے تھے جو کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کی شان میں سب و شتم (گستاخی) کرتے تھے (معاذ اللہ) فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں کرخ کی جامع مسجد میں داخل ہوا ہوں اور میں نے مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا نیز دیکھا کہ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دو آدمی اور ہیں جن کو میں نہیں پہچانتا تھا۔ میں نے دربارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں سلام عرض کیا تو سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سلام کا جواب نہ دیا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم میں تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر دن رات اتنا اتنا درود پاک پڑھتا ہوں لیکن حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سلام کا جواب بھی نہیں دیا۔ یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو مجھ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھتا ہے اور میرے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی شان میں گستاخی بھی کرتا ہے۔ میں نے یہ سن کر عرض کیا۔ میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم میں حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دستِ مبارک پر توبہ کرتا ہوں۔ آئندہ ایسا نہیں کروں گا۔ میرے اس عرض کرنے یعنی توبہ کر لینے کے بعد حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔" (سعادۃ الدارین ص ۱۴۹) (آبِ کوثر ص ۱۹۱)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

اس واقعہ سے یہ بات واضح ہوئی کہ جو شخص نبی اکرم شفیع معظم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کی شان میں بے ادبی ہٖ گستاخی کرے اُس سے حبیبِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کبھی راضی نہ ہوں گے خواہ وہ کیسے ہی عمل کرے۔ دوسرے یہ بھی واضح ہوا کہ دُرودِ پاک کی برکت سے عقائد بھی درست ہو جاتے ہیں۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم دُرودِ پاک پڑھنے والوں کی خود اصلاح فرما دیتے ہیں۔ (آبِ کوثر ص ۱۹۲)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

۴۲۔ بخیل کا انجام

ایک شخص جب کبھی نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکرِ پاک سنتا تو وہ دُرودِ پاک پڑھنے میں بخل کرتا تو اُس کی زبان گونگی ہو گئی اور آنکھوں سے اندھا ہو گیا۔ پھر وہ حمام کی نالی میں گر گیا اور پیاسا مر گیا۔ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا۔" (سعادۃ الدارین ص ۱۴۴) (آبِ کوثر ص ۲۴۷)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

۴۳۔ بخیل کی مرنے سے پہلے زبان کٹ گئی

ایک شخص سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام مبارک کے ساتھ صرف صلعم لکھنے کا عادی تھا۔ اُس کی موت سے پہلے زبان کاٹ دی گئی۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۳۱) (آبِ کوثر ص ۳۴۸) (فیضان سنت ص ۱۹۹)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

﴿۴۴۔ بخیل مفلوج ہو کر مر گیا﴾

ایک شخص سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم کے پیارے نام کے ساتھ صرف علیہم لکھا کرتا تھا اس کے جسم کا ایک حصّہ سُن ہو گیا اور وہ مفلوج ہو کر مر گیا۔ (سعادۃ الدارین ص۱۳۱) (آبِ کوثر ص۳۴۸) (فیضانِ سُنّت ص۱۹۹)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

﴿۴۵۔ صلعم کے موجد کا ہاتھ کاٹا گیا﴾

حضرت جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، پہلا شخص جس نے دُرُود شریف کا اختصار ایجاد کیا تھا اُسکا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ اللہ اکبر! (عَزَّوَجَلَّ)، کتنا محبت بھرا دور تھا کہ "صلی اللہ علیہ وسلم" کا مخفف ایجاد کرنیوالے کا ہاتھ ہی کاٹ دیا گیا کیوں نہ ہو کہ جو مال کی چوری کرتا ہے اسکا ہاتھ کاٹا جاتا ہے تو اُس بدنصیب نے تو مال نہیں بلکہ عظمت مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم کی چوری کرنیکی کوشش کی تھی جس کے دِل میں عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم راسخ ہے وہ بخوبی جانتا ہے کہ مال کی چوری سے شانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم میں چوری کرنا زیادہ سنگین جرم ہے لیکن افسوس کہ آج کل تو یہ چوری عام ہو چکی ہے۔ ہر کتاب ہر رسالہ ہر اخبار "صلعم" اور "ص" سے بھرا پڑا ہے۔ اب لکھنے تک ہی نوبت نہیں رہی بلکہ اب تو لوگوں کی زبانوں پر بھی صلی اللہ علیہ وسلم کی بجائے "صلعم" ہی سنائی دینے لگا ہے۔ یاد رکھیے صلعم ایک مہمل کلمہ ہے اسکے کوئی معنی نہیں بنتے محمد مصطفےٰ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی سچی محبت رکھنے والے اسلامی بھائیو۔ جلد بازی سے کام نہ لیا کریں۔ پورا صلی اللہ علیہ وسلم لکھنے پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ اسی طرح بہارِ شریعت کے تیسرے حصے درمختار اور ردِّ مختار کے حوالے سے فرماتے ہیں جب سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام اقدس ﷺ لکھے تو درُود پاک ضرور لکھے کیونکہ بعض علمائے کے نزدیک اس وقت درُود شریف لکھنا واجب ہے۔ (فیضانِ سنت صہ ۱۹۴)

رضؓ اور رحؒ بھی نہ لکھیں

امام نووی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کتاب الاذکار میں فرماتے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم اور رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور رحمۃ اللہ علیہ کی جگہ اشارہ مثلاً ﷺ، رضؓ، رحؒ لکھنا بھی مکروہ ہے، بلکہ صلی اللہ علیہ وسلم، رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور رحمۃ اللہ علیہ لکھے اور پورا لکھنے سے نہ اکتائیے ورنہ بڑے ثواب سے محروم رہے گا۔

اے پیارے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) ہمیں ہر طرح کے بخل سے بچا اور اس طرح درُود بھیجنے کی توفیق عطا فرما جس طرح تو پسند کرتا۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ جؔ، ﷺ، صلعم، رضؓ، رحؒ وغیرہ لکھنے کی مسلمانوں کی عادت ختم ہو جائے۔ اٰمین ثم آمین۔ (فیضانِ سنت صہ ۱۹۷) (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم)

اللہ تعالیٰ (عَزَّوَجَلَّ) کے نام مُبارک کے ساتھ بھی جَلَّ جَلَالُہٗ پورا لکھیں۔ آدھے جیم (جؔ) پر اکتفا نہ کریں۔ ایسے لوگ ایک ذرہ سیاہی یا ایک اُنگل کاغذ یا ایک سیکنڈ وقت بچانے کے لیے کیسی کیسی عظیم برکات سے دُور ہو کر محرومی و بدنصیبی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ (فیضانِ سُنت صفحہ ۱۹۷، ۱۹۳، ۱۹۲)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّہِمِ

انگریزی زبان میں لفظ محمّد اور احمد کو مختصر لکھنے کی گستاخی سے بچیں

ہر نومولود بچّے کی پیدائش ٹھیک اُسی شکل میں ہوتی ہے جیسا عربی رسم الخط میں نام مُحَمَّد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) لکھا جاتا ہے، ہر نومولود بچّہ اس بات کا شاہد ہوتا ہے کہ وہ اس دُنیا میں پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی تخلیق پاک کا طفیلی بن کر آیا ہے۔

افسوس صد افسوس کہ یہ پاک و بابرکت عظمتوں والا نام "محمّد" اور "احمد" انتہائی لاعلمی اور غفلت و لاپرواہی سے انگریزی زبان میں اختصار کر کے Md یا Mohd لکھا جاتا ہے یا صرف M یا A لکھ دیا جاتا ہے یعنی لفظ (Muhammad) اور Ahmad کی بجائے صرف M یا A لکھ دیا جاتا ہے مثلاً محمّد اقبال کی جگہ M. Iqbal اور Ahmad Ali کی جگہ A. Ali لکھا جاتا ہے یا محمد احمد رضوان کی جگہ M. A. Rizwan مختصراً لکھ دیا جاتا ہے جو کہ سراسر گناہ اور گستاخی ہے۔ (معارف اسم محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۳۰۱)

یاد رہے کہ جس طرح لفظ اللہ (Allah) کا مخفف AL یا A نہیں کیا جا سکتا اسی طرح لفظ محمد (Muhammad) کا مخفف .Mohd یا M نہیں کیا جانا چاہیئے۔ اس طرح کرنا اسم مقدس محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی بے ادبی اور گستاخی کرنے اور اللہ تعالیٰ جلّ شانہٗ کو ناراض کرنے کا باعث ہے لہٰذا جب بھی لفظ احمد یا محمد انگریزی زبان میں لکھا جائے تو پورا مکمل لفظ Ahmad اور Muhammad لکھا جائے۔

۴۶۔ وَسَلَّمْ نہ لکھنے والے کو تنبیہ

حضرت شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے نقل کیا ہے کہ ایک شخص صرف صلی اللہ علیہ پر اکتفا کرتا تھا۔ وسلم نہ لکھتا تھا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں فرمایا کہ تو اپنے آپ کو چالیس نیکیوں سے کیوں محروم رکھتا ہے؟ یعنی وسلم میں چار حرف ہیں اور ہر حرف پر ایک نیکی اور ہر نیکی پر دس گنا ثواب ہے تو وسلم پر چالیس نیکیاں ہو گئیں۔ (فیضانِ سنت ص۱۹۶) (فضائل درود شریف ص۱۶۲ پانچویں فصل)

پیارے اسلامی بھائیو غور فرمایئے لفظ وسلم ترک کرنے پر حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم خواب میں تشریف لاکر تنبیہ فرمارہے ہیں۔ تو جو غافل اور سُست لوگ پورا ہی صلی اللہ علیہ وسلم غائب کر کے صرف صلعم یا ؐ پر گزارہ کرتے ہیں اُن سے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کتنے ناراض ہوتے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دنیا، قبر اور محشر، ہر جگہ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ناراضگی سے بچائے۔ آمین بجاہ النبی الامین (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)۔ پیارے اسلامی بھائیو! ان حکایات سے عبرت حاصل کریں۔ ؐ اور صلعم سے کام چلانے والے خوب غور کریں۔ سوچیں اور اس عادت سے توبہ کریں۔ اس کے علاوہ جن لوگوں کے نام محمد، احمد، علی، حسن، حسین وغیرہ ہوتے ہیں۔ اُن ناموں پر ؐ، ؓ بناتے ہیں یہ بھی ممنوع ہے کہ اس جگہ یہ شخص مراد ہے۔ (بہارِ شریعت بحوالہ طحطاوی وغیرہ)

﴿۷۴۔ گستاخ کا انجام﴾

آیت شریفہ" اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا○ کے متعلق علامہ امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک بہت ہی عبرتناک قصہ لکھا ہے وہ احمد یمانی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں صنعا میں تھا۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص کے گرد بڑا مجمع ہو رہا ہے۔ میں نے پوچھا یہ کیا بات ہے لوگوں نے بتایا یہ شخص بڑی اچھی آواز سے قرآن پاک پڑھنے والا تھا۔ قرآن پاک پڑھتے ہوئے جب اس آیت پر پہنچا تو يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ کے بجائے يُصَلُّوْنَ عَلٰى عَلِيِ اِۨلنَّبِيِّ۔ پڑھ دیا۔ جس کا ترجمہ یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر درود بھیجتے ہیں جو نبی ہیں (غالباً پڑھنے والا رافضی ہوگا) اس کے پڑھتے ہی وہ گونگا ہوگیا، برص اور جذام یعنی کوڑھ کی بیماری میں مبتلا ہوگیا اور اندھا اور اپاہج ہوگیا۔ بڑی عبرت کا مقام ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسی جہالت اور گستاخی سے محفوظ رکھے۔ آمین ثم آمین۔

(نزہۃ المجالس صہ ۱۰۴/۲) (آبِ کوثر صہ ۲۲۳) (فضائل درود شریف صہ ۱۷)

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

﴿۷۸۔ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے رُخِ انور پھیر لیا﴾

حضرت ابو علی حسن بن عطار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت

ابوطاہر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حدیث پاک کے چند اجزا لکھ کر دیئے۔ مَیں نے دیکھا کہ جہاں بھی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک آیا۔ انہوں نے صلی اللہ علیہ وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً کثیراً لکھا۔ مَیں نے پوچھا کہ اس طرح کیوں لکھتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ میں نو عمری میں حدیث پاک لکھا کرتا تھا مگر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام پاک کے ساتھ دُرود شریف نہیں لکھا کرتا تھا۔ میں نے ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ مَیں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مَیں نے سلام عرض کیا۔ مگر سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے چہرہ مبارک پھیر لیا۔ پھر میں دوسری طرف گھوم کر سامنے آیا۔ لیکن آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے پھر چہرہ انور پھیر لیا۔ میں نے تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ہو کر عرض کیا۔ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے چہرہ انور کیوں پھیر لیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس لیے کہ جب تو میرا ﷺ ذکر کرتا ہے مجھ ﷺ پر دُرود نہیں بھیجتا۔ حضرت ابوطاہر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اس واقعہ کے بعد میں نے اپنا معمول بنا لیا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اسمِ گرامی ﷺ کے ساتھ ہمیشہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً کثیراً تحریر کرتا ہوں۔ (فضائل دُرود شریف صفحہ ۱۶۸ پانچویں فصل) (فیضانِ سنت صفحہ ۱۹۵) (سعادۃ الدارین صفحہ ۱۳۰) (آبِ کوثر صفحہ ۲۴۵)

کٹے عمر یا مصطفےٰ ﷺ کہتے کہتے
قضا آئے صلِّ علیٰ کہتے کہتے

مولای صل وسلم دائما ابدا ۔ علی حبیبک خیر الخلق کلهم

۹۴۔ درود پاک لکھنے میں بخل کرنیوالے کا ہاتھ گل گیا

حضرت ابوزکریا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا۔ میرے ایک دوست نے مجھے یہ واقعہ سنایا کہ بصرہ میں ایک آدمی حدیث پاک لکھا کرتا تھا اور قصداً کاغذ کی بچت کے لیے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک پر درود پاک لکھنا چھوڑ دیتا تھا اس کے دائیں ہاتھ میں آکلہ کی بیماری لگ گئی۔ اس کا ہاتھ گل گیا اور اسی بیماری کے درد میں مر گیا۔ (سعادۃ الدارین صـ۱۳۱) (آب کوثر صـ۲۴۷) (فیضان سنت صـ۱۹۸) (فضائل درود شریف صـ۱۴۷)

کیے لاکھ سجدۂ بے ریا
مگر آئی غیب سے یہ ندا
جو نہیں ہے الفتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
تو یہ بندگی بھی فضول ہے

مولای صل وسلم دائما ابدا
علی حبیبک خیر الخلق کلهم

شانِ نبوّت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

جس دِل میں مُحمّد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبّت نہیں ہوتی
اُس پر کبھی اَللّٰہُ جل جلالہٗ کی رحمت نہیں ہوتی
میرا یہ عقیدہ ہے اگر ذکرِ خُدا عزّوجلّ میں
یہ نام نہ شامل ہو عبادت نہیں ہوتی

مولایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

لَا یُمکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقُّہٗ
بعد از خدا بزرگ توئی صلی اللہ علیہ وسلم قصّہ مختصر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

باب ششم

کونسا درود شریف پڑھا جائے

صلوٰۃ والسّلام کا کوئی خاص صیغہ مقرر نہیں ہے، ہر درود شریف جس میں صلوٰۃ والسّلام کے الفاظ ہوں پڑھا جائے تو اللہ تبارک و تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہو جائے گی۔ اگر ایسا درود شریف پڑھا جائے کہ جس میں صرف صلوٰۃ کا لفظ ہو تو اس کے پڑھنے سے صرف اللہ تبارک و تعالیٰ کے حکم صَلُّوْا عَلَیْہِ کی تعمیل ہو گی اور اللہ تبارک تعالےٰ کے دوسرے حکم سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا پر عمل نہ ہو گا، اسی لیے امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے مسلم شریف کی شرح اور اپنی کتاب افکار میں لکھا ہے کہ سلام کے بغیر صلوٰۃ کا پڑھنا مکروہ ہے، اسی طرح شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے جذب القلوب میں تحریر فرمایا ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جب آیت

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ

سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ

ترجمہ: بے شک اللہ عزوجل اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں ان نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اے ایمان والو (تم بھی) ان صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور خوب سلام بھیجو۔ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً ط)

نازل ہوئی اور مسلمانوں کو نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے کا حکم ہوا تو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین نے عرض کیا۔

قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ ؟ بلاشک وشبہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کرنا جان لیا ہے (یعنی التحیات میں اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ) آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود شریف کس طرح عرض کریں (مسلم مع نووی جلد اوّل ص۱۷۵)

تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صرف درودِ ابراہیمی کی تعلیم دی، سلام کی تعلیم نہیں دی، کیونکہ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا تھا کہ سلام عرض کرنا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سکھلانے سے سیکھ لیا ہے جو التحیات میں عرض کر دیا کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم صلوٰۃ یعنی درود شریف سکھلا دیجیے۔

دوسری حدیث میں درودِ ابراہیمی ارشاد فرمانے کے بعد نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے خود ہی فرمایا۔ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ (اور سلام جیسا کہ تم نے جان لیا ہے)۔ ((مسلم بحاشیہ نووی، ج ۱، ص ۱۷۵)

تیسری حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے درودِ ابراہیمی کے بعد فرمایا: ثُمَّ تُسَلِّمُوْ عَلَيَّ (ج، ص ۱۵) (پھر تم مجھ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کہو)

چوتھی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے درود شریف کے آخر میں سکھایا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ (ص ۶۹)

"اے نبی! آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو، اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکات ہوں"۔

اس سے ثابت ہوا کہ یہ روایت کردہ درُودِ ابراہیمی نماز سے ہی خاص ہے لیکن نماز سے باہر حکم ربانی کی تعمیل اللہ تعالیٰ کے ارشاد اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ الآیته کے مطابق عمل کرنے سے حاصل ہو جائے گی۔ پس جب کہنے والے نے کہا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ (اے اللہ درُود و سلام حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر بھیج) تو اس نے قرآن مجید کے حکم پر عمل کر لیا۔" مندرجہ بالا احادیث اور شرح سے واضح ہو کر نماز میں درُودِ ابراہیمی پڑھا جائے اور نماز سے باہر جو درُود شریف بھی پڑھنا ہو۔ اس میں سلام کا لفظ ضرور آئے تاکہ اللہ کریم کے حکم۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝

("بے شک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درُود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درُود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔") کی تعمیل پوری پوری ہو جائے اور یہ بھی ثابت ہوا کہ اگر نماز سے باہر درُودِ ابراہیمی بھی پڑھنا ہو تو اس کے آخر پر پڑھنا چاہیئے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ (اے نبی صلی اللہ علیک وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکات ہوں)۔

امام شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے طبقات میں لکھا ہے کہ عارف باللہ سید ابوالمواہب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دن میں ایک ہزار بار اور رات کو ایک ہزار بار اس طرح درُود شریف پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ترجمہ: "اے اللہ جل جلالہٗ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر اور حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل پر درُود بھیج۔" اور ایک ہزار تعداد پوری کرنے کے لیے بعض دفعہ جلدی جلدی پڑھا کرتے تھے، نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم خواب میں تشریف لائے اور فرمایا کہ کیا تجھے معلوم نہیں ہے کہ جلد بازی شیطان کا کام ہے۔ ٹھہر ٹھہر کر اور ترتیب سے بنا سنوار کر پڑھا کرو۔ اگر کبھی وقت تنگ ہو جائے تو پھر جلد پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے یہ بربنائے فضیلت ہے ورنہ جس طرح بھی درُود شریف پڑھے درست ہے۔ بہتر ہے صلوٰۃِ تامہ (یعنی پورا کامل درُود شریف) سب سے پہلے پڑھ کر درُود شریف کا وظیفہ شروع کیا کر، خواہ ایک ہی بار پڑھ لیا کر اسی طرح آخر پر پھر ایک بار صلوٰۃ تامہ پڑھا کر،

﴿صلوٰۃِ تامہ﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط وَاللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

اور بیان کیا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تیرا شیخ ابوسعید صفروی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) مجھ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ تامہ پڑھتا ہے اور کثرت کیا کرتا ہے اس کو کہہ دے کہ جب درود شریف ختم کیا کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد بھی کیا کرے۔ (صلوٰۃ الثناء صـ۹)

حدیث شریف میں" نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب مجھ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کہو تو مرسلین عظام علیہم السلام اور انبیائے کرام علیہم السّلام

ان تمام روایات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بہتر ہے کہ درود شریف کا وظیفہ شروع کرنے سے پہلے اور آخر میں ایک ایک بار صلوٰۃ تامہ اور صلوٰۃ تامہ کے بعد سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ پڑھ لیا جائے۔

محدثین اور علمائے کرام نے اپنی اپنی کتابوں اور تالیفات میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام کے بعد صلی اللہ علیہ وسلم کا صیغہ استعمال کیا ہے، اس کے پڑھنے اور لکھنے سے بھی صلوٰۃ وسلام کی تکمیل ہو جاتی ہے۔

(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات ص۱۲۶) (فضائل الصلوٰۃ والسلام صفحہ ۸-۱۵)

سیدنا حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس میں تھے کہ وہاں حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے حضرت بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم اللہ جل شانہ نے ہمیں درود پڑھنے کا حکم دیا ہے پس ارشاد فرمایئے کہ کس طرح آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا کریں۔ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سکوت فرمایا یہاں تک کہ ہم تمنا کرنے لگے کہ وہ شخص سوال ہی نہ کرتا۔ پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یوں کہا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

یہ روایت مسلم وابوداؤد وغیرہ میں ہے۔

اس کا مفہوم کہ "ہم تمنا کرنے لگے" یہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کو غایت محبت اور غایت احترام کی وجہ سے یہ خوف ہوتا کہ یہ سوال کہیں منشاء مبارک کے خلاف تو نہیں ہوگیا۔ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے طبری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روایت سے یہ نقل کیا ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سکوت فرمایا یہاں تک کہ آقا پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوئی۔

مسند احمد وابن حبان وغیرہ میں ایک اور روایت سے نقل کیا گیا ہے کہ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھ گئے۔ ہم لوگ مجلس میں حاضر تھے اِن صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سوال کیا یارسُول اللّٰہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہوگیا۔ جب ہم نماز پڑھا کریں تو اس میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم پر درُود کیسے پڑھا کریں حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اتنا سکوت فرمایا کہ ہم لوگوں کی یہ خواہش ہونے لگی کہ یہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سوال نہ کرتے۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز پڑھا کرو تو یہ درُود پڑھا کرو۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الخ۔

(یعنی درُودِ ابراہیمی کی تعلیم دی)

اور بھی بہت سی روایات میں اس قسم کے مضمون ذکر کیے گئے ہیں۔

اور درودوں کے الفاظ میں اختلاف بھی ہے جیسا کہ روایات میں اختلاف ہوا ہی کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم کو مختلف الفاظ ارشاد فرمائے تاکہ کوئی لفظ خاص طور سے واجب نہ بن جائے۔

بخاری شریف کی روایت جو سب سے زیادہ صحیح ہے اور حنفیہ کے نزدیک نماز میں اِسی کا پڑھنا اولیٰ ہے جیسا کہ علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے لکھا ہے کہ حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا کہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کن الفاظ سے پڑھیں تو انہوں نے درودِ ابراہیمی کے پڑھنے کا ارشاد فرمایا۔ اور یہ بخاری شریف اور مسلم شریف میں موجود ہے بہت سے اکابرین سے اس درودِ ابراہیمی کا افضل ہونا بیان کیا گیا ہے۔ علامہ امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں کہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے اس سوال پر کہ ہم لوگوں کو اللہ جل شانہٗ نے صلوٰۃ وسلام کا حکم دیا ہے تو کونسا درود پڑھیں ، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ تعلیم فرمایا۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ (درودِ ابراہیمی) سب سے افضل ہے۔ امام نووی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب روضہ میں تو یہاں تک لکھ دیا ہے کہ اگر کوئی شخص یہ قسم کھا بیٹھے کہ میں سب سے افضل درود پڑھوں گا تو اس درود کے پڑھنے سے قسم پوری ہو جائے گی۔ (فضائل درود شریف ص۵۸-۵۹)

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ   وعلیٰ اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

﴿ ایصالِ ثواب کی فضیلت ﴾

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: قبر میں مدفون مُردے کی مثال بالکل اُس شخص کی سی ہے جو دریا میں ڈوب رہا ہو اور مدد کے لیے چیخ وپکار کر رہا ہو۔ وہ بیچارہ انتظار کرتا ہے کہ ماں یا باپ یا بھائی یا کسی دوست آشنا کی طرف سے دعائے رحمت ومغفرت کا تحفہ پہنچے۔ جب کسی کی طرف سے اُس کو دُعا کا تحفہ پہنچتا ہے تو وہ اُس کو دنیا وما فیہا سے زیادہ عزیز ومحبوب ہوتا ہے اور دُنیا میں رہنے بسنے والوں کی دُعاؤں کی وجہ سے قبر کے مُردوں کو اتنا عظیم ثواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے جس کی مثال پہاڑوں سے دی جا سکتی ہے اور مُردوں کے لیے زندوں کا خاص ہدیہ اُن کے لیے دعائے مغفرت ہے۔ (اسلام کا منظر ص۲۹۱) (فضائل صدقات ص۹۹)

مقاصد السالکین میں حضرت خواجہ ضیاء اللہ صاحب نقشبندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر کرتے ہیں کہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ دُعا اور فاتحہ کے بڑے بھاری ثواب کو نُور کی طشتریوں میں رکھ کر ارواح کے سامنے پیش کرتے ہیں اور کہتے ہیں۔ فلاں فلاں اشخاص کی طرف سے ہدیہ ہے وہ ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کوئی زندہ خوب وعمدہ تحفہ سے خوش ہوتا ہے۔ (مقاصد السالکین ص۸۷)

بشار بن غالب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نجرانی کہتے ہیں کہ میں حضرت رابعہ بصری

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کے لیے بہت کثرت سے دُعا کیا کرتا تھا۔ مَیں نے ایک مرتبہ اُن کو خواب میں دیکھا وہ کہتی ہیں بشّار (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) تمہارے تحفے ہمارے پاس نُور کے خوانوں میں رکھے ہوئے پہنچتے ہیں جن پر ریشم کے خلاف ڈھکے ہوئے ہوتے ہیں۔ میں نے پوچھا یہ کیا بات ہے؟ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کی جو دُعا مُردہ کے حق میں قبول ہو جاتی ہے تو وہ دُعا نُور کے خوان پر ریشم کے غلاف سے ڈھکی ہوئی میّت کے پاس پیش ہوتی ہے کہ یہ فلاں شخص نے تمہارے پاس ہدیہ بھیجا ہے۔ (فضائل صدقات ص۹۹)

کتنا اچھا ہو کہ ہم ایصال کرتے وقت دُرود شریف کی کثرت اس میں شامل کریں کیونکہ دُرود شریف ہر ایک سے قبول ہی قبول ہے جس کے ردّ ہونے کا کوئی شائبہ تک نہیں اور اس کا اجر و ثواب لامحدود ہے۔ اور دُرود شریف کی برکات سے ہمارے صدقات اور فاتحہ بھی بارگاہ ربّ العزّت میں قبول و مقبول ہو جائیں گے۔ (اِن شاءَ اللہ تعالیٰ)

تذکرہ حبیبِ خُدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم

جب پیارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک آئے یا تذکرہ ہو تو ایسا تصور کرنا چاہیئے کہ اگر وہ حُضور پُر نُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے (واقعی) ہوتا تو کیا حال ہوتا۔ حضرت امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جب حُضور پُر نُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا تذکرہ فرماتے تو اُنکا رنگ متغیر ہو جاتا کسی نے وجہ پوچھی تو فرمایا جو کچھ میں دیکھتا ہوں اگر تم دیکھ لیتے تو میری اس

حالت پر انکار نہ کرتے۔ حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بڑے ہنس مکھ اور لوگوں کو ہنسانے والے تھے لیکن جب آقا دو جہاں شافع محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا تذکرہ آتا تو رنگ زرد پڑ جاتا۔ امام زہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بہت خوش طبع اور خوش عیش لوگوں میں سے تھے لیکن جب اُن کے سامنے سرکار دو عالم مدنی تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام مبارک آتا تو ایسے بن جاتے کہ نہ وہ کسی کو پہنچانتے یعنی گم ہو جاتے۔ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تمنائے کون و مکاں تاجدارِ ارم رحمۃٌ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت و عظمت کی پہچان یہی ہے کہ ہمارے اندر کتنا خشوع و خضوع اور وقار و ادب اور ہمیشہ درُود شریف کی کثرت ہے۔

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً کثیرا۔ (القول البدیع ص۱۲۴)

کیسے بیان ہو مرتبہ عالی وقار صلی اللہ علیہ وسلم کا
لاؤں کہاں سے ڈھنگ میں پروردگار عزوجل کا
کیونکہ میرے کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کی شان ہی نرالی ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

عطا کیا مجھ کو دردِ اُلفت
کہاں تھی یہ پُر خطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بندہ پروری ہے

بچّے کے رونے کی حکمت

مروی ہے کہ پیدائش کے وقت سے بچہ کا رونا دو ماہ تک گویا کلمہ طیبہ کی شہادت ہے اس کے بعد چار ماہ تک اُس کا رونا اللہ تعالیٰ پر اعتماد ہے اس کے بعد آٹھ ماہ تک اُس کا رونا حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود پڑھنا ہے۔ اس کے بعد سے دو سال تک اُس کا رونا اپنے والدین کے لیے استغفار ہے۔ اسی طرح کم و بیش تھوڑے الفاظ کے تغیر سے چار ماہ کی عمر تک کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی گواہی اور چار ماہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود بھیجنا اور چار ماہ تک والدین کے لیے بھی آیا ہے

(حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) (القول البدیع صہ ۳۵)

لفظ اَللّٰھُمَّ کی فضیلت

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اَللّٰھُمَّ کو مَجْمَعُ الدُّعَاءِ فرمایا اور ابو رجاء عطاردی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے کہ اَللّٰھُمَّ کے لفظ میں اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام شامل ہیں۔ (القول البدیع صہ ۴۴)

حدیث شریف حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ میری وفات کے بعد تمہارے اچھے اعمال مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر پیش ہوئے تو اللہ جل جلالہٗ کا شکر ادا کروں گا اور اگر تمہارا عمل اس کے علاوہ دیکھا تو تمہارے

لیے اللہ تعالیٰ سے استغفار کروں گا (القول البدیع صہ ۸۱)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

﴿غیبت سُننے کا کفّارہ﴾

یہ بات شیخ ابی المواہب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے خط سے منقول ہے فرمایا کرتے تھے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی آنکھوں سے ۸۲۵ھ میں جامع ازہر کے میدان میں دیکھا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک میرے دل پر رکھا اور فرمایا بیٹا! غیبت حرام ہے کیا تو نے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نہیں سُنا "وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا" (سورۃ الحجرات آیت کریمہ: ۱۲) میرے پاس ایک جماعت بیٹھی تھی بعض لوگوں کی اُنہوں نے غیبت کی پھر مجھے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تیرے لیے لوگوں کی غیبت سننا ضروری ہو تو سورۂ اخلاص اور معوّذتین بار پڑھ کر اس کا ثواب جس کی غیبت کی گئی ہے۔ اس کو بخش دے کیونکہ غیبت اور ثواب برابر ہو جاتے ہیں۔ (افضل الصلوۃ علی سید السادات صہ ۱۴۶)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

قیامت کے روز اللہ (عَزَّوَجَلَّ) محدثین کرام اور علمائے دین کو اٹھائے گا اور اُن کی سیاہی مہکتی خوشبو ہو گی۔ وہ دربارِ خُداوندی (عَزَّوَجَلَّ) میں حاضر ہونگے تو اللہ (عَزَّوَجَلَّ) اُن سے فرمائے گا۔ تم عرصہ دراز تک میرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درُود پاک بھیجتے رہے تھے۔ فرشتو! ان کو جنت میں لے جاؤ۔

(سعادۃ الدارین) (فیضانِ سُنت صہ ۲۱۵) (القول البدیع صہ ۱۳۸)

﴿ بابرکت آیت کریمہ ﴾

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۝

حضرت سہیل بن محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اس آیت قرآنی میں جو شرافت اور بزرگی حق تعالیٰ شانہ، نے بیان فرمائی یہ اس تعریف سے زیادہ کامل اور جامع ہے جو حضرت آدم علیٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں حکم ہوا کہ ان کو فرشتے سجدہ کریں۔ فرق ظاہر ہے کہ وہاں تو فرشتوں کے ساتھ شامل ہونے کا سوال ہی نہیں اور یہاں تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے میں اللہ جل شانہ، خود بھی شامل ہیں۔

جس کو نیند کم آتی ہو وہ سوتے وقت اس آیت کو پڑھے تو اس کی نیند پوری ہوگی۔ (اِنْ شَاءَ اللّٰہ تعالیٰ)

بعض علماء کرام فرماتے ہیں کہ جو شخص حضور نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تسلیمًا کثیرًا کثیرًا کثیرًا کی قبر شریف کے پاس کھڑے ہو کر یہ آیت پڑھے۔ اس کے بعد ستر مرتبہ کہے "صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ" تو ایک فرشتہ اس کو پکار کر کہتا ہے کہ اے شخص تیری کوئی حاجت ساقط نہ ہوگی اور تجھ پر رحمت ہو اللہ جل جلالہٗ کی طرف سے۔ (القول البدیع ص ۱۴۱) (افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات ص ۱۷)

درُودِ ابراہیمی علیہ السّلام میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ کی تشبیہہ حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پر صلوٰۃ سے کیوں دی گئی

حضرت امام نووی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درُود شریف کی تشبیہہ سیّدنا حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام سے بہت خوب ہے باوجود یہ کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ذات شریف سیّدنا حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام سے بہت افضل ہے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ تشبیہہ اصل درُود کی اصل درُود کے ساتھ ہے۔ علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی شرح بخاری اور کتاب المواہب الدنیہ میں عارف ربانی ابی محمد المرجانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کما صلیت اور کما بارکت علیٰ ابراہیم فرمایا ہے لیکن کما صلیت علیٰ موسیٰ نہیں فرمایا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی تجلّی جلالی تھی۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام جلوہ خداوندی سے بے ہوش ہو کر گر پڑے اور خلیل اللہ سیّدنا حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی تجلی جمالی تھی۔ درُودِ ابراہیمی میں حضور پُر نور سیّد المحبوبین شفیع معظم رحمۃ للعٰلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درُود سیّدنا حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پر درُود بھیجنے سے دی گئی۔

ترجمہ دُرودِ ابراہیمی علیہ السلام: اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ)، درُود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے درُود بھیجی حضرت ابراہیم (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُن ﷺ کی آل (اولاد) پر جسطرح تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) پر اور اُن کی آل (اولاد) پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اس درُودِ پاک میں جس طرح حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درُود بھیجنے کی تشبیہ حضرت سیدنا ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پر درُود بھیجنے سے دی گئی ہے، یہ برابری کی دلیل نہیں ہے۔ حدیث پاک (جس میں درُودِ ابراہیمی علیہ السلام پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے) کا تقاضا محض مشارکت فی الوصف ہے اور وہ تجلی جمالی میں ہے۔ مراتب میں برابری کا تقاضا ہرگز نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ شانہٗ اپنے دونوں مقربوں پر اپنی تجلیِ جمالی اُن کے مراتب اور مقامات کے مطابق وارد فرماتا ہے۔ اگرچہ دونوں تجلی کے وصف میں مشترک ہیں۔ لیکن وہ اپنی ہر پیاری شخصیت پر تجلی اُنکے مقام و تزکیہ کے لحاظ سے ڈالتا ہے۔ اُن کے مراتب و مقامات اور حدود کا تعین تو اللہ شانہٗ کی ذات سے وابستہ ہے۔ حضور پُرنور سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا مقام سیدنا حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام سے کہیں بلند و برتر ہے۔ لہذا اللہ شانہٗ کی جانب سے اپنے یکتا اور لاثانی محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ پر درُود بھی سیدنا حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام

سے اعلیٰ اور برتر ہوگی۔ (افضل الصّلوٰۃ علیٰ سیّد السّادات صہ ۱۲-۱۴)

فضائل درُود شریف میں مولانا زکریا صاحب فرماتے ہیں کہ سیّدنا حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام کو اللہ جلّ شانہٗ نے اپنا خلیل قرار دیا۔ لہذا جو درُود اللہ تعالیٰ کی طرف سے سیّدنا حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پر ہوگا وہ مقام محبت کا ہوگا وہ یقیناً سب سے زیادہ لذیذ اور انتہائی اعلیٰ وارفع ہوگا۔ جبکہ ہمارے پیارے پیارے آقا حضُور پُرنُور صاحب قاب قوسین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ شانہٗ نے اپنا حبیب ﷺ قرار دیا اور محبوبِ لاثانی بنایا۔ اور اپنی تمام مخلوقات و تخلیقات میں انتہائی اعلیٰ وارفع مقام پر فائز کیا۔ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو کائنات میں سب سے پیاری اور محبوب ہستی قرار دیا۔ لہذا تشبیہ کی بنیاد محبت ہے۔ مشکوٰۃ شریف میں سیّدنا حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی روایت سے نقل کیا گیا ہے کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کی ایک جماعت انبیاء کرام (علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام) کا تذکرہ کر رہی تھی کہ اللہ شانہٗ نے حضرت ابراہیم (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) کو خلیل اللہ بنایا اور سیّدنا حضرت موسیٰ (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) سے کلام کی۔ اور سیّدنا حضرت عیسیٰ (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) اللہ شانہٗ کا کلمہ اور روح ہیں اور سیّدنا حضرت آدم (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) کو اللہ شانہٗ نے اپنا صفی قرار دیا۔ اتنے میں آقا نامدار حضُور پُرنُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔ "حضُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ﷺ نے تمہاری گفتگو سنی۔ بے شک ابراہیم (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) خلیل اللہ ہیں۔ موسیٰ (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام)

نجی اللہ ہیں (یعنی کلیم اللہ) اور ایسے ہی عیسیٰ (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) اللہ کا کلمہ اور روح ہیں۔ اور آدم (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) اللہ کے صفی ہیں۔ لیکن بات یوں ہے غور سے سنو کہ میں ﷺ اللہ کا حبیب ﷺ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) ہوں اور اس پر کوئی فخر نہیں کرتا اور قیامت کے دن حمد کا جھنڈا میرے ﷺ ہاتھ میں ہوگا۔ اور اس جھنڈے کے نیچے آدم (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) اور سارے انبیاء (علیہم السلام) ہونگے۔ اس پر فخر نہیں کرتا اور قیامت کے دن سب سے پہلے میں ﷺ شفاعت کرنے والا ہوں گا اور سب سے پہلے جس کی شفاعت قبول کی جائے گی وہ میں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) ہوں گا۔ اور اس پر بھی میں ﷺ کوئی فخر نہیں کرتا۔ اور سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھلوانے والا میں ﷺ ہوں گا۔ اور سب سے پہلے جنت میں میں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) اور میری ﷺ اُمت کے فقراء داخل ہوں گے اور اس پر بھی کوئی فخر نہیں کرتا اور میں ﷺ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ مکرّم اوّلین اور آخرین میں اور کوئی فخر نہیں کرتا۔" (صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّدٍ وّآلہٖ واصحابہٖ وسلّم) اور چونکہ سیدنا حضرت ابراہیم علیٰ نبیّنا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام حُضور پُر نُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے آباء میں ہیں۔ اس لیے بھی آباؤ اجداد کے ساتھ مشابہت بہت ممدوح ہے۔ (فضائل درود شریف ص ۱۶)

القول البدیع میں حضرت امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یوں تشریح کی ہے کہ یہ تشبیہ کسی پر کسی کی فضیلت کی نہیں بلکہ مثال اور پہچان کی نسبت سے ہے جیسا کہ حق تعالیٰ جل شانہٗ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: ہم نے آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) کی طرف وحی بھیجی جیسا کہ

نوح علیہ السّلام کی طرف وحی بھیجی۔ (النساء آیۃ ۱۶۳)

یا تم پر روزے فرض کیے گئے۔ جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے۔ اس سے مراد روزہ کی اصل و حقیقت ہے نہ کہ اس کا اس وقت اور اس کا عین ذات۔ یہ ایسی بات ہے جیسا کسی نے کہا کہ اپنی اولاد پر ایسا احسان کرو جیسا کہ تم نے فلاں شخص پر احسان کیا۔ اس سے مراد احسان کی حقیقت ہے نہ کہ اس کی مقدار۔ (القول البدیع ص۵۷)

علامہ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب الجواہر المنظم فی زیارۃ القبر الشریف النبی المکرم (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) میں لکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی مومن آل کو تشبیہ کے اس لیے ترجیح دی گئی کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ نے برکت اور رحمت کو اُن کے علاوہ کسی قوم میں یکجا نہیں فرمایا۔ سیدنا حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام حضور پُرنور سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بعد تمام انبیاء علیہم السلام سے افضل ہیں۔ (افضل الصلوٰت علیٰ سید السادات ص۱۲-۱۴)

لا یمکن الثناء کما کان حقہٗ

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

کیا کرے عاجز بشر توصیفِ شانِ مصطفےٰ ﷺ

جب کہ ہے خلّاقِ عالم عزوجل مدح خوانِ مصطفےٰ ﷺ

مولای صل وسلم دائما ابدا علیٰ حبیبک خیر الخلق کلہم

بغیر مُرشد کے اللہ تبارک وتعالیٰ تک رسائی

حضرت عارف صاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ دُرود پاک انسان کو بغیر شیخ (مُرشد) کے اللہ تعالیٰ تک پہنچا دیتا ہے کیونکہ باقی اَذکار (دُرود و وظائف) میں شیطان دخل اندازی کر لیتا ہے اس لیے مُرشد کے بغیر چارہ نہیں لیکن دُرود پاک میں مُرشد خود سیّد دو عالم تمنائے کون و مکاں رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں (سبحان اللہ) لہذا شیطان دخل اندازی نہیں کر سکتا۔ (سعادۃ الدارین صـ۹۰) (آبِ کوثر صـ۹۸)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

شُکرِ خُدایا مُحمّدی ﷺ ، ہم کو بنایا اُمّتی

کِس کو مِلا یہ مرتبہ صَلِّ عَلٰی مُحمّدٍ!

اُمّتِ خاتم النبییّن ﷺ کی شان و عظمت

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے محبوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم کی اُمت کو تمام اُمتوں پر فضیلت بخشی۔ یہ فضیلت حضور پُر نور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم کی وجہ سے ہے۔ اُمّتِ محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی شان قرآن کریم نے یوں بیان فرمائی۔

قرآن کریم ، پارہ : ۲ ، سورۃ البقرہ ، آیت کریمہ ۱۴۳ ، ترجمہ کنزالایمان۔

ترجمہ: "اور بات یوں ہی ہے کہ ہم نے تمہیں کیا سب اُمتوں میں افضل، کہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور یہ رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے نگہبان و گواہ۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

﴿قرآنِ کریم﴾ پارہ: ۴، سورہ آلِ عمران، آیت کریمہ ۱۱۰، ترجمہ کنز الایمان۔
ترجمہ: تم بہتر ہو ان سب اُمتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں، بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ عزوجل پر ایمان رکھتے ہو۔

بخشش نثار ہونے کو آئی ہزار بار
دیکھا جو مجھ پہ سایۂ دامانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

﴿محبوبِ کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمّت سب اُمتوں سے افضل ہے۔﴾

افضل الفوائد حصہ اوّل ملفوظات محبوبِ الٰہی حضرت خواجہ محمد نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میں ہے کہ سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے پروردگار! جب کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم تیرا سب سے پیارا دوست ہے تو کیا اس کی اُمّت میری اُمت سے افضل ہے۔ فرمایا اے موسیٰ (علیہ السلام) اُمتِ محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کو باقی اُمتوں پر ایسی ہی فضیلت حاصل ہے جیسی مجھے

بندوں پر۔ سُبحانَ اللّٰہ ۔ (افضل الفوائد حصّہ اوّل صہ ۵۴)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

امامُ الانبیاء صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا فرمان عالی شان :۔

"میری صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اُمّت کو دوسری اُمّتوں پر وہی فضیلت ہے جو مجھے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دوسرے پیغمبروں علیہم السلام پر حاصل ہے"۔ سُبحانَ اللّٰہ ۔ (افضل الفوائد حصّہ اوّل صہ ۵۲)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

روایت کی حضرت اُبونعیم رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ نے سیّدنا حضرت انس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہٗ سے کہ رسُول اللّٰہ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ نے وحی بھیجی حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی طرف کہ کہہ دو بنی اسرائیل سے کہ جو کوئی ملاقات کرے گا مجھ سے اور حالانکہ وہ منکر ہوگا احمد صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا تو میں داخل کروں گا اُس کو دوزخ میں۔ مُوسیٰ علیہ السّلام نے کہا اے ربّ عزّوجلّ، احمد صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کون ہیں ؟ کہا اے موسیٰ علیہ السّلام میں نے خلق میں سے اپنے نزدیک احمد صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے بزرگ تر کسی کو پیدا نہیں کیا۔ قبل اس کے پیدا کروں آسمانوں اور زمین کو میں نے اُن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام اپنے نام کے ساتھ عرش پر لکھا۔ بے شک بہشت حرام ہے میری تمام مخلوق پر یہاں تک کہ داخل ہوویں اس کے اندر احمد صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم اور اُن کی اُمّت، موسیٰ علیہ السّلام نے کہا اُن کی اُمّت کون ہے ، فرمایا وہ سب بڑی حمد کرنے والے ہوں گے اللّٰہ تعالیٰ کی حمد کرتے رہیں گے وقت چڑھنے کے اونچے پر اور وقت اُترنے کے نیچے کی طرف اور ہر حال پر ، اور باندھیں گے اپنی اوساط کو اور خوب پاک

کریں گے اپنے ہاتھ پاؤں کو اور روزہ رکھیں گے دن کو اور عبادت کریں گے رات کو، میں قبول کروں گا اُن سے تھوڑا عمل اور داخل کروں گا ان کو جنّت میں لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کی گواہی دینے سے، حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے عرض کیا خداوند (عزّوجلّ) مجھے اُس اُمّت کا نبی کردے۔ فرمایا نبی اُس اُمّت کا اُسی میں سے ہوگا۔ پھر عرض کیا خداوند (عزّوجلّ) مجھے اُس نبی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی اُمّت ہی میں کردے، ارشاد ہُوا موسیٰ علیہ السّلام تم پہلے پیدا ہوئے اور **احمد** صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم تمہارے بعد میں پیدا ہوں گے۔ لیکن قریب ہے کہ اکٹھا کروں گا میں تم کو اور **احمد** صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کو بہشت میں۔

(دلائل الخیرات (بیتُ القران) ص ۱۷۳)

اللہ عزّوجلّ سے کہتے تھے شامل مجھے کر اس میں
موسیٰ علیہ السّلام سے کوئی پوچھے رُتبے تیری صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اُمّت کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ الله وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ الله
صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم

سب سے پہلے اللہ جلّ جلالہٗ کا دیدار محبُوبِ ربُّ العالمین اور آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی اُمّت کرے گی۔

قیامت کے دِن سیّدنا حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصّلوٰۃ والسلام اسقدر عرش کے

کنگرے پر ہاتھ مار کر فریاد کریں گے کہ ساکنانِ عرش اپنے تئیں بھول جائیں گے پھر حکم ہوگا کہ اے موسیٰ (علیہ السّلام)! واپس چلے جاؤ۔ دیدار کا وعدہ بہشت میں ہے اور جب تک محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم اور آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے اُمتی مجھے نہ دیکھ لیں گے میں کسی کو دیدار نہ کراؤں گا۔ (افضل الفوائد حصّہ اول صہ)

لمحہ لمحہ ہے مجھ پر نبی ﷺ کی عطا دوستو اور مانگوں میں مولا عزّوجلّ سے کیا
کیا یہ کم ہے کہ میرے خُدا عزّوجلّ نے مجھے اپنے محبوب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا اُمتی کر دیا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

﴿مسلمان قبروں سے گناہوں سے پاک ہو کر اُٹھیں گے﴾

﴿مٹّی کی خاصیّت﴾ "تیمّم" جُنبی اور ناپاک جسم کو پاک کر کے قابلِ نماز بناتا ہے مٹّی ہر قسم کی گندگی اور نجاست کو پاک صاف کرتی ہے خواہ وہ گندگی ظاہری ہو یا باطنی روحانی ہو یا جسمانی، چونکہ گُناہ تمام غلاظتوں سے زیادہ نجس اور قبیح ہیں جس کی پاکیزگی کے لئے مٹّی کی ضرورت پڑی۔ یہی وجہ ہے کہ گُناہگار جو گناہوں کی آلودگیوں سے آلودہ تھے قبر کی مٹّی نے اُنہیں کھالیا اور پاک صاف کر دیا۔ بروائیت اُمّتِ مرحومہ کو اللہ تعالیٰ غفورٌ رّحیم گناہوں سے پاک کر کے قبر سے اٹھائے گا تاکہ وہ بھی مغفور ہوں مگر انبیاء کرام (علیہم السّلام) اور اولیاء کرام و شہداء گناہوں سے معصوم اور محفوظ ہیں اس لئے اُن کے جسموں کو مٹّی نہیں کھاتی (تحفۃ الصّلوٰۃ الی النّبیّ المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم، صہ ۸۱)

شکر خُدایا محمّدی، ہم کو بنایا اُمّتی
کس کو ملا یہ مرتبہ صلِّ علیٰ محمّدٍ!

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلی اللہ علی حبیبہ محمد وآلہ وسلم

درود شریف میں اسمِ مقدس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے سیّدنا کا اضافہ کرنا

حضرت شیخ محمد الفاسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے المسرات شرح دلائل الخیرات میں فرمایا صحیح یہ ہے کہ درُود شریف ہو یا ویسے حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا اسمِ مقدس آجائے تو اس سے پہلے لفظ سیّدنا اور مولانا کا اضافہ یا کوئی اور لفظ جو آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی عزّت و توقیر و تعظیم پر دلالت کرے بالکل جائز ہے بلکہ اس کو ترجیح ہے، البتہ قرآن شریف کی تلاوت میں نہ کرے۔

امام البرزلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے اسمِ مقدس **محمد** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے پہلے ہر ایسا لفظ لایا جاسکتا ہے جس میں بزرگی و تعظیم اور توقیر کا معنی پایا جائے۔

الشیخ اکبر محیّ الدّین ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایسے الفاظ کی تعداد سَو سے بھی زائد بتائی ہے، مفتاح الفلاح کے مصنّف نے فرمایا۔ خبردار! جو سیّدنا کا لفظ ترک کرو کیونکہ اس میں وہ اسرار و رموز ہیں جو صرف اُنہی لوگوں پر کُھلتے ہیں جو ہمیشہ اِس پر عمل پیرا ہیں۔

امام جلالُ الدّین سیوطی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جب حُضُور پُرنُور سیّد الکائنات صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کو جب درُود شریف پڑھنے کا طریقہ بتا دیا تو **سیّدنا** کا لفظ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے اِس لیئے نہیں بولا کہ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کو فخر و غرور ناپسند تھا۔ اِسی لیئے آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے ارشاد فرمایا :

"مَیں (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اولادِ آدم (علیہ السّلام) کا سَردار ہوں مگر مجھے (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) اس پر کوئی فخر نہیں ہے"۔ (بخاری ومسلم شریف)

رہ گئی ہماری بات تو ہم پر تو آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی کی تعظیم و توقیر بہرحال فرض ہے۔ اِسی لیے **اللہ** تعالیٰ جلّ شانہٗ نے ہم کو حضُور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا ذاتی نامِ مقدّس لے کر پکارنے سے منع فرمایا۔ قرآن پاک میں **اللہ** تعالیٰ جلّ شانہٗ کا فرمانِ عالیشان ہے کہ :

"رسُول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو اس طرح نہ بلاؤ جس طرح (عامیانہ انداز میں) ایکدوسرے کو بُلاتے ہو۔"

البتہ الشیخ الخطاب نے فرمایا جس چیز پر میرا عمل ہے وہ یہ ہے کہ درُود شریف ہو یا کوئی اور موقع نبی کریم رؤفٌ رحیم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے نامِ مقدّس کے ساتھ سیّدنا کہتا ہوں۔

فرمایا جن جن مقامات پر قرآن و حدیث میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے وہاں ہونا چاہیئے اور جہاں جہاں نہیں ہوا وہاں نہیں ہونا چاہیئے تاکہ جہاں

تک ہو سکے الفاظ میں تبدیلی نہ ہو اور ہم کمی بیشی کے ارتکاب سے بچے رہیں تاکہ آپ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا طریقۂ تعلیم محفوظ رہے اسی بنا پر دلائل الخیرات شریف کے مصنّف حضرت ابُوالحسَن شاذلی رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ نے سیّد الکائنات امام الانبیاء صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا پیارا پیارا اسم مقدس **محمّد** صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم لفظ سیّدنا کا اضافہ کیئے بغیر تحریر فرمایا

صاحبِ کنوز الاسرار نے الشیخ الخطاب کا مندرجہ بالا قول نقل کرنے کے بعد فرمایا کہ ہمارے شیخ العیاشی حفظہ اللّٰہ رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ سے درُود شریف میں لفظ سیّدنا زائد کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ نے جواب میں فرمایا یہ تو عبادت ہے۔

یہی واضح حقیقت ہے کیونکہ درُود شریف پڑھنے والے کی نیّت بھی تو آپ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی تعظیم و تکریم کی ہی ہوتی ہے، جب حقیقت یہ ہے تو لفظ سیّدنا کو درُود شریف میں ترک کرتے کا کوئی مطلب نہیں کیونکہ یہ تو عین تعظیم ہے۔ سیّدنا حضرت قتادہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا **اللّٰہ** تعالیٰ جلّ شانہٗ کا حکم ہے کہ اس کے نبی کو ہدیہ پیش کیا جائے اور آپ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی عزّت و تعظیم کی جائے اور آپ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی سرداری کا اقرار کیا جائے اور حق یہ ہے کہ آپ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کو سیّدنا کہنا ہر حال میں بہتر ہے۔ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم۔ (سعادۃ الدارین ص۸۵)

نماز میں درُودِ ابراہیمی میں لفظ سیّدنا بڑھانا اور نہ بڑھانا دونوں طرح

جائز ہے لیکن اختلاف اِس میں ہے کہ بڑھانا برعایت ادب کے افضل ہے یا نہ بڑھانا مگر اکثر عُلماء کرام کا اس پر اتفاق ہے کہ عین ادب یہ ہے کہ پیارے آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے حکم کی تعمیل کی جائے یعنی پیارے آقا صلّی تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے نماز میں جس طرح دُرودِ ابراہیمی علیہ السلام پڑھنے کا حکم فرمایا بالکل ویسے ہی اُن الفاظ کے ساتھ پڑھا جائے۔

(دلائل الخیرات ص۵۸)

نماز کے علاوہ جب دُرود شریف پڑھنا ہو تو عُلماء کرام، محدثین، محققین کی کثیر تعداد اس بات پر متفق ہے کہ لفظ سیّدنا کا اضافہ کرنا عین ادب و تعظیم اور توقیر ہے۔

حضرت رملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی کہا کہ نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے نام مبارک کے ساتھ شروع میں سیّدنا کا لفظ بڑھانا مستحب ہے یعنی نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا سیّد ہونا ایک امر واقعی ہے لہٰذا اس کے بڑھانے میں کوئی اشکال کی بات نہیں بلکہ ادب یہی ہے۔ (فضائل دُرود شریف ص۱۳۴)

جیسے اس دُرود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کو اس طرح پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سیّدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اظہار ناراضگی

ایک مرتبہ ایک ترکی نوجوان حضرت شیخ الدلائل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی

خدمت میں حاضر ہوا اور دلائل الخیرات پڑھی، پڑھنے وقت جہاں کہیں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام پاک آتا وہ سیّدنا نہیں کہتا تھا، حضرت شیخ قدس سرہٗ نے فرمایا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک کے ساتھ سیّدنا بھی کہہ اس نے کہا جب کتاب میں سیّدنا نہیں لکھا تو میں کیوں کہوں حضرت شیخ قدس سرہٗ نے ہر طرح سمجھایا مگر وہ نہ مانا۔ رات کو جب وہ ترکی مرد سو گیا تو دیکھا کہ عالم رویا میں سیّدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور ترکی نوجوان کے پیٹ پر خنجر رکھ دیا اور پوچھا کہ بتا! تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام پاک کے ساتھ سیّدنا کہے گا یا نہیں، وہ ﷺ تو سیّد العالمین ہیں۔ تو کس گنتی شمار میں ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔
(آبِ کوثر ص ۲۶۱)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

عـ۲ـہ مولانا محمد جلال الدین رومی نوّر اللہ مضجعہٗ، مثنوی شریف میں فرماتے ہیں۔ ایک بار شہد کی مکھی بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئی۔ اُس وقت حضور رؤف رحیم ”ﷺ“ صحابہ کرام کی مجلس کو سجائے ”جیسے چاند تاروں کے جھرمٹ میں“ تشریف فرما تھے۔ شہد کی مکھی نے حاضرِ خدمت ہو کر سلام عرض کیا اور فرطِ شوق سے کبھی حضور ”ﷺ“ کے لباس مبارک پر بیٹھتی اور کبھی پاؤں کو بوسے دیتی اور آداب بجالا لاکر تمام مجلس کے اردگرد خوشی اور مسرت سے جھومتی اور طواف کرتی تھی اور عجیب شان سے فدا ہو رہی ہے۔ سرکارِ مدینہ، سرورِ سینہ ”ﷺ“ نے اُس کو اپنے پاس بلایا اور پوچھا اے نحل! یہ بتا تو شہد کیسے بناتی ہے۔ عرض کیا فِدَاكَ رُوْحِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ میں باغ میں جا کر ہر قسم کے پھولوں چنبیلی، موتیا، گلاب اور پھلوں کا رس چوستی ہوں اُن میں کوئی کڑوا، کسیلا اور کوئی پھیکا ہوتا ہے یا حبیب اللہ ﷺ میرے پیٹ میں کوئی کارخانہ نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے جب میں پھلوں کا جوہر اور پھولوں کا زرد، سفید اور سرخ رس منہ میں رکھ کر اپنے گھر کی طرف اُڑتی ہوں تو راستے میں آپ پر درود شریف ”صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ“ پڑھتی ہوں۔ مولانا رومی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ؎

چوں خوانیم بر احمد درود — مے شود شیریں و تلخی را ربود رحمۃ اللہ علیہ

☆ بقولِ "یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم" اپنی شہنشاہ ملکہِ نحل کے حکم سے اِن رسوں کو جمع کرکے ایک مجلس منعقد کرتی ہیں اور پھر ہم سب ادب و محبت کے ساتھ اِرد گرد بیٹھ کر درود شریف پڑھتیں ہیں تو درود شریف کی برکت سے یہ تلخ رس شیریں بن جاتے ہیں جو ایسے میٹھے خوشگوار، پاکیزہ اور لطیف تر ہوتے ہیں کہ مدت دراز تک نہ گلیں نہ سڑیں اور نہ بدبودار ہوں پھر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم یہ سب برکت درود شریف کی ہے اور یہ سب تاثیر ہے آپ کے نامِ اقدس کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم ربِ کریم کو ہماری یہ ادا اتنی پسند آئی اُس شافیِ مطلق نے اِس درود شریف پڑھنے کی برکت سے اِس میں شفا رکھ دی کہ حلالاً طیباً چیزوں میں شفا ہے حرام چیزوں میں نہیں اور ہمیں بہت سے انعامات سے نوازا۔

○ خالقِ کائنات کو بندہ کا درود شریف پڑھنا کتنا پسند ہے کہ اُس کی شانِ کریمی سے زبانوں میں مٹھاس اور تاثیر پیدا ہوگئی اور درود شریف مومن کے منہ میں شہد سے زیادہ میٹھا اور قلب میں نور بن گیا۔ یہ سب انعاماتِ خسروی ہیں کہ مومن قبر میں جاکر درود شریف کی برکت سے نہ گلیں نہ سڑیں اور نہ بدبودار ہوں گے۔

(تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ ۲۳۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ — وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا ضروری ہے

اکثر علماء کرام کا اس پر اجماع ہے کہ آلِ رسول صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر درود بھیجے بغیر درود قبول نہیں ہوتا اور آل میں ازواجِ مطہرات صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین سب شامل ہیں۔

(دلائل الخیرات ص۱۴۱، تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۱۰۳)

حدیث شریف مجھ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر کٹا کٹا یا درود مت بھیجو!

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین نے عرض کیا کٹا کٹا یا درود کیا ہے یا رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم۔

فرمایا تمہارا یوں کہنا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اور بس۔ بلکہ یوں کہا کرو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اس کو ابوسعید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے شرف المصطفٰی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) میں بیان کیا۔ حضرت حافظ امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا مجھے اس کی سند نہیں ملی۔ (سعادۃ الدارین ص۲۲۸)

ذخیرۃ الخیر کے مصنّف نے فرمایا کہ صرف حضور پرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر درود شریف پڑھنے کی فضیلت وہ نہیں جو آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر اور آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی آل پاک دونوں پر پڑھنے میں ہے کیونکہ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی آل پاک پر درود پڑھنا مستقل سُنّت ہے اور صحیح احادیث مبارکہ میں اسکی ترغیب آئی ہے (سوائے چند ایک احادیث مبارکہ کے) حضرت علّامہ ابن الجزری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فرمان کے مطابق بلا شبہ جو شخص عبادت میں سُنّت کو بجا لاتا ہے وہ ترک کرنے والوں سے نہیں ہوسکتا اور سیّدنا حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے گھر والو تمہاری محبّت اللہ تعالیٰ عَزَّوَجَلَّ نے قرآن کریم میں فرض قرار دی ہے تمہاری عظمت وشان کو یہی بات کافی ہے کہ جو تم پر درود نہ پڑھے اس کی نماز ہی نہیں ہوتی۔

اِس سے ظاہر ہوا کہ جو شخص آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی آلِ پاک پر درود شریف نہیں پڑھتا وہ ایک بہت بڑی فضیلت اور عظیم الشان

سُنّت کو ترک کر رہا ہے۔ (سعادۃ الدارین ص۱۳۴)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

﴿ تحقیق لفظِ آل ﴾

لفظِ آل کے لغوی معنی ہیں اولادِ پاک سیّد الانبیاء صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم، خاتونِ جنّت سیّدۃ النّساء حضرت فاطمۃُ الزّہرا رضی اللّٰہ تعالٰی عنہا، شیرِ خدا سیّدنا حضرت علی رضی اللّٰہ تعالٰی عنہٗ، آلِ عباس رضی اللّٰہ تعالٰی عنہٗ آلِ ہاشم، بنو مطلب، آلِ جعفر رضی اللّٰہ تعالٰی عنہٗ اور آلِ عقیل رضی اللّٰہ تعالٰی عنہٗ اور آپ صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی معظم و محترم بیٹیوں کی اولادِ پاک۔

(تفسیرِ ثعلبی)، (تحفۃ الصّلوٰۃ الی النّبیّ المختار صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۱۰۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

﴿**حدیث پاک کے مطابق**﴾ ہر گناہ سے بچنے والا اور **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے والا وہ میری صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم آل ہے۔ (تحفۃ الصّلوٰۃ الی النّبیّ المختار صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم ص۱۰۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

﴿**حدیث پاک**﴾ جو میرے صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم طریقہ سُنّت پر چلا پس وہ میری صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم آل سے ہے

(تحفۃ الصّلوٰۃ الی النّبیّ المختار صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۱۰۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

بعض علماء کرام کے مطابق آل سے مراد وہ لوگ ہیں جن پر زکوٰۃ لینا حرام ہے جیسے بنی ہاشم اور بنی مطلب اور سیدہ طیبّہ وطاہرہ، عابدہ، ساجدہ،

زہراٗ خاتونِ جنّت حضرت فاطمہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا اور سیّدنا حضرت امام حسن رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہٗ اور سیّدنا حضرت امام حُسین رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہٗ اور سیّدنا حضرت علی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہٗ کی اولاد پاک۔

بعض علماء کرام نے کہا کہ جو مومن پرہیزگار متقی ہے وہ آپ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی آلِ پاک ہے۔ حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ نے لکھا کہ حُضورِ پُرنُور صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی ازواجِ مطہرات بھی اِس میں شامل ہیں۔ (حاشیہ دلائل الخیرات ص۲۲)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

قرآنِ پاک پ۲۲، سورۃ الاحزاب آیت ۳۳

ترجمہ "**اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تو یہی چاہتا ہے کہ اے **نبی** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والو تم سے ہر ناپاکی کو دُور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خُوب صاف سُتھرا کر دے۔"

اِس آیت مبارکہ کے مطابق پیارے آقا جانِ کائنات نبی کریم صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی ازواجِ مطہرات اور اولادِ پاک مراد ہیں۔

احادیث مبارکہ کی رو سے سیّدۃُ النّسآء خاتونِ جنّت سیّدہ حضرت فاطمۃ الزّہرا رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا اور امامُ الاولیاء سیّدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہٗ اور سیّدنا حضرت امام حسن رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہٗ اور سیّدنا حضرت امام حُسین رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہٗ اہلِ بیت میں شامل ہیں۔

نبی کریم صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے ان چاروں کو اپنی چادر مُبارک میں لپیٹ کر دُعا فرمائی اَللّٰھُمَّ ھٰؤُلَآءِ اَھْلِ بَیْتِیْ فَطَھِّرْ تَطْھِیْرًا ط

آیت کریمہ اور یہ دُعا اہلِ بیت کی تطہیر، شان اور پاکیزگی کی واضح دلیل ہے جبکہ آل میں ہر مومن جو سنّتِ مطہرہ نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر عمل پیرا ہو، متقی، پرہیزگار ہو اور پیارے پیارے آقا، جانِ کائنات محبوبِ ربُّ العٰلمین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے والہانہ محبت رکھنے والا ہو۔ (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبیّ المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۱۰۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

آلِ رسُول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کون ہیں؟

رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے عرض کیا گیا آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی آل کون ہیں جن کے ساتھ محبّت کرنے کا اور ان کی تعظیم اور ان کے ساتھ نیکی کرنے کا ہم کو حکم ہوا، پس فرمایا آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے کہ وہ لوگ جو دِل کے صاف اور وعدے کے پورے ہیں جو مجھ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر ایمان لائے اور مخلص ہوئے پھر عرض کیا گیا آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے اور کیا ہیں نشانیاں اُنکی پس فرمایا کہ وہ اختیار کرتے ہوں گے۔ میری (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) محبّت کو اپنی ہر محبوب شے پر اور دِل لگائے رہتے ہوں گے میرے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ذِکر کے ساتھ اللہ (عزّوجلّ) کے ذکر کے بعد اور دوسری روایت میں ہے کہ پہچان ان کی یہ ہے کہ وہ ہمیشہ میرا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ذِکر کرتے ہوں گے اور کثرت سے دُرود بھیجتے ہوں گے مجھ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر۔

(دلائل الخیرات ص۳۱، تحفۃ الصلوٰۃ الی النبیّ المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۹۹)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلی اللہ علیٰ حبیبہ محمد وآلہٖ وسلم

﴿ سادات کرام کی فضیلت ﴾

الشیخ اکبر محی الدّین ابنِ عربی قدّس سرّہُ الاطہر فرماتے ہیں کہ میں آلِ رسول صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی تعظیم وتکریم بجا لاتا ہوں خواہ اُن کے اعمال کیسے ہی ہوں کیونکہ بُرے اعمال سے شرفِ نسب میں کمی نہیں آتی اور نہ بُرے اعمال سے نسب منقطع ہوتا ہے ہاں کفر اور شرک سے قرآنِ پاک کی رُو سے نسب منقطع ہوجاتا ہے لیکن بحمدہٖ تعالیٰ صحیح العقیدہ سُنّی سادات کو اس سے محفوظ و مامون کردیا گیا ہے۔

﴿قرآن پاک﴾ پارہ ۲۶، سورۃ الحجُرات آیت کریمہ ۱۳، ترجمہ کنزُالایمان
ترجمہ: ''بے شک اللّٰہ عزّوجلّ کے یہاں تم میں سے زیادہ عزّت والا وہ جو تُم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔''

اِس آیت کریمہ میں نسب کی فضیلت کا انکار نہیں پایا جاتا۔ اس کا مطلب ہے سیّد ہو یا غیر سیّد، قریشی ہو یا ہاشمی، کالا ہو یا گورا، تقویٰ ہی باعث اکرام ہے۔ اگر سیّد متقی ہے تو وہ نسبتاً دوسرے غیر سیّد متقی سے بہرحال افضل ہے۔ منصب غوثیّتِ عظمیٰ کی مسند صرف اور صرف آلِ رسولِ مکرم صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے لئے ہی مخصوص ہے۔ قربِ قیامت میں سیّدنا حضرت

امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اس مقام پر فائز ہوں گے۔

(تحفۃ الصلوٰۃ الیٰ النبیّ المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۱۰۱، ۱۰۲)

سیّد خواہ کیسا بھی گناہ گار کیوں نہ ہو موت سے پہلے اسے توبہ نصیب ہو گی اور خاتمہ ایمان پر ہو گا۔

(تحفۃ الصلوٰۃ الیٰ النبی المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۱۰۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے مُحبّت کرنیوالے کی شان وعظمت

تفسیر کشاف اور تفسیر کبیر میں ہے کہ ہاں خبردار ہو کہ جو شخص مرا اوپر محبّت آلِ محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے تو وہ مرا مومن اور جو مرا اوپر محبّت آلِ محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے تو وہ مرا (ساتھ) کامل ایمان کے اور جو مرا اوپر محبّت آلِ محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے وہ شہید مرا، اور جو مرا اوپر محبّت آلِ محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے تو وہ داخل کیا جائے گا جنّت کے اندر جس طرح داخل کی جاتی ہے دُلہن اپنے شوہر کے گھر اور جو مرا اوپر محبّت آلِ محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے تو وہ طریقۂ سُنّت والجماعۃ پر مرا، جو مرا اُوپر محبّت آلِ محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے تو اللہ جلّ جلالُہٗ اُس کی قبر کو رحمت کے فرشتوں کی زیارت گاہ بنا دے گا اور خبردار ہو کہ جو مرا اوپر بُغض آلِ محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے تو آئے گا قیامت کے دِن اس حال میں کہ اسکے دونوں

ہاتھوں پر لکھا ہوگا کہ یہ شخص نا اُمید ہے رحمتِ الٰہی (عزوجل) سے اور جو مرا اُوپر بغض آلِ محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے وہ مرا کافر اور جو مرا اُوپر بغض آلِ محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے تو وہ نہ سُونگھے گا بُوئے جنّت۔ (حاشیہ دلائل الخیرات (بیت القرآن) ص۱۳۱)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

آپ کے اصحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر درُود شریف پڑھنا

آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے اصحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر درُود شریف پڑھنا احادیث مبارکہ میں نہیں آیا تاہم آل پر قیاس کرتے ہوئے بالاتفاق آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے اصحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر بھی درُود شریف پڑھنا مستحسن سمجھا گیا جیسا کہ دلائل الخیرات شریف کے شارحین اور دوسرے علماء کرام نے یہ بات ذکر کی ہے کہ نبی کریم شفیع المذنبین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر درُود پڑھنے کا بہتر طریقہ وہ ہے جس میں آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی آل پاک اور اصحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین دونوں کا ذِکر ہو کیونکہ اصحابہ کرام رضوانِ اللہ تعالیٰ اجمعین آل پاک سے مِلے ہوئے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ۝

اگر لفظ آل پر ہی غور کیا جائے تو قرآن پاک کی رو سے آل پاک میں وہ تمام لوگ شامل ہیں جو اپنے نبی علیہ السّلام کی سُنّت پر عمل پیرا ہوں۔ لہٰذا قیامت تک کے تمام مومنین آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی آلِ پاک ہیں۔ (سعادۃ الدارین ص۱۳۵)

لہٰذا جس درُود شریف میں صرف آلِ پاک پر درُود پاک پڑھنا آیا لیکن اصحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر نہیں تو وہاں لفظ آلہٖ میں آلِ پاک، اہلِ بیت اطہار اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین سب شامل سمجھے جاتے ہیں جیسے درُودِ خضری ہیں۔ درُودِ خضری ایک مکمل اور جامع درُود شریف ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والد ماجد حضرت شاہ عبد الرحیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں یعنی ہم نے جو کچھ بھی پایا ہے (خواہ وہ دُنیاوی انعامات ہوں خواہ وہ اُخروی ہوں) سب کا سب درُود پاک کی برکت سے پایا ہے۔ (آبِ کوثر ص۱۰۲) (القول الجمیل عربی ص۱۰۳)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحَابِکَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہ

صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم — صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم

یَا صَاحِبَ الۡجَمَالِ وَیَا سَیِّدَ الۡبَشَرِ

مِنۡ وَّجۡہِکَ الۡمُنِیۡرِ لَقَدۡ نُوِّرَ الۡقَمَرُ

لَا یُمۡکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقُّہٗ

"بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر" ۱۳۶۹ھ

خط ملک تاج زریں رقم لاہور پاکستان

اے صاحب جمال صلی اللہ علیک وسلم ! اے تمام انسانوں کے سردار صلی اللہ علیک وسلم

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ منوّر سے چاند منوّر ہوا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ثناء ممکن نہیں جیسا کہ حق ہے

مختصر یہ کہ خدا عزوجل کے بعد بزرگی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرتبہ ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحَابِکَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہ

صلی اللہ علی حبیبہٖ محمد و آلہٖ وسلم

امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان و عظمت

قرآنِ کریم کی روشنی میں

قرآنِ کریم میں جگہ جگہ اللہ جل جلالہٗ نے اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کی عظمتیں اور شان بیان فرمائی اور نہایت ہی دلکش پیارے پیارے القابات سے اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کا ذکر فرمایا۔ یہاں پر صرف چند آیاتِ کریمہ کا ترجمہ مختصراً بیان کیا جا رہا ہے۔

قرآن پاک :۔ پارہ ۳ سورہ آلِ عمران آیتِ کریمہ ۸۱ ترجمہ کنز الایمان
اور یاد کرو جب اللہ تعالیٰ عزّوجلّ نے نبیوں علیہم السلام سے اُن کا عہد لیا۔ جو میں تم کو کتاب اور حکمت دُوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مدد کرنا۔ (اللہ جل جلالہٗ نے) فرمایا کیا تم نے اس پر اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذِمّہ لیا۔ سب (انبیاء علیہم السّلام) نے عرض کی ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا تو ایک دُوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور مَیں (اللہ جل جلالہٗ) آپ تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

مَا اَجْمَلَکَ مَا اَحْسَنَکَ، سُبحان اللہ، سُبحان اللہ
خود ربِّ عزوجل جہاں ہے مدح سرا سُبحان اللہ، سُبحان اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

قرآن پاک :۔ پارہ ۲۶ سُورۃ الحجرات آیت کریمہ ۱ تا ۲ ترجمہ کنزالایمان
ترجمہ :۔ اے ایمان والو اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آگے نہ بڑھو اور اللہ عزوجل سے ڈرو بے شک اللہ عزوجل سُنتا جانتا ہے۔ اے ایمان والو اپنی آوازیں اُونچی نہ کرو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز سے اور ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور بات چلّا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دُوسرے کے سامنے چلّاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل ضائع نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

قرآن پاک :۔ پارہ ۲۶، سُورۃ الفتح، آیت کریمہ ۲۸، ترجمہ کنزالایمان
ترجمہ : وہی ہے جس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ عزوجل کافی ہے گواہ۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

قرآن پاک :۔ پارہ ۳، سُورہ آلِ عمران آیت کریمہ ۳۱، ترجمہ کنزالایمان
ترجمہ :۔ اے محبوب صلی اللہ علیک وسلم تم فرما دو کہ لوگو اگر تم اللہ عزوجل کو دوست رکھتے ہو تو میری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیروی کرو اللہ عزوجل تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ عزوجل بخشنے والا مہربان ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

قرآن پاک :۔ پارہ ۲۲ ، سُورہ سبا آیت کریمہ ۲۸ ، ترجمہ کنز الایمان
ترجمہ :۔ اور اے محبُوب صلی اللہ علیک وسلم ہم نے تم کو نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے۔ خوشخبری دیتا اور ڈر سُناتا لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔
تشریح :۔ اِس آیت مُبارکہ سے معلوم ہوا حُضُور پُرنور سیّد العالمین صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی رسالت عامہ ہے۔ تمام انسان اس کے احاطہ میں ہیں گورے ہوں یا کالے ، عربی ہوں یا عجمی ، پہلے ہوں یا پچھلے سب کے لیے آپ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم رسُول ہیں اور وہ سب آپ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کے اُمتی ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ آقا دو جہاں صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم تمام خلق کے رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

قرآن پاک :۔ پارہ ۵ سُورۃ النساء آیت کریمہ ۶۴ ترجمہ کنز الایمان
ترجمہ :۔ اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب صلی اللہ علیک وسلم تمہارے حضُور حاضر ہوں اور پھر **اللہ** عزوجل سے معافی چاہیں اور رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کی شفاعت فرمائے تو ضرور **اللہ** عزوجل کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

قرآن پاک :۔ پارہ ۵ ، سُورۃ النساء آیت کریمہ ۴۱ ، ترجمہ کنز الایمان
ترجمہ : تو کیسی ہوگی جب ہم ہر اُمّت سے ایک گواہ لائیں گے اور اے محبوب صلی اللہ علیک وسلم تمہیں سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں گے۔

تشریح :۔ روزِ قیامت ہر نبی علیہ السلام اپنی اپنی اُمت کے ایمان، کفر، نفاق پر گواہی دیں گے۔ چونکہ نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم سب نبیوں علیہم السلام کے امام ہیں اور سارے انبیاء علیہم السلام آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی اُمت ہیں۔ چنانچہ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم اُن پر گواہی کے درست ہونے کی شہادت دیں گے۔ (تحفۃ الصلوٰۃ اِلَی النّبیّ المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص۱۳۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ   وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

قرآن پاک :۔ پارہ ۱۴، سُورۃ الحجر، آیتِ کریمہ ۷۲ ترجمہ کنزالایمان

ترجمہ :۔ اے محبوب صلی اللہ علیک وسلم تمہاری جان کی قسم بے شک وہ اپنے نشہ میں بھٹک رہے ہیں۔

تشریح :۔ اس آیت مبارکہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ **اللہ** جل جلالہٗ کو اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم سے لامحدود محبّت ہے۔ محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی جان پاک سے بڑھ کر **اللہ** جل جلالہٗ کے نزدیک کوئی جان عزّت وحُرمت میں بڑھ کر نہیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ   وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

قرآن پاک :۔ پارہ ۲۷ سُورۃ النجم آیات کریمہ ۱ تا ۵ ترجمہ کنزالایمان

ترجمہ :۔ اس پیارے چمکتے تارے **مُحمّد** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی قسم جب یہ معراج سے اُترے تمہارے صاحب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ بہکے نہ بے راہ چلے اور وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے۔ وہ تو نہیں مگر وحی جو اُنہیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جاتی ہے۔ اُنہیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سکھایا سخت قوتوں والے طاقتور نے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ   وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

قرآن پاک :۔ پارہ ۳۰ سورۃ البلد آیاتِ کریمہ ۱ تا ۲ ترجمہ کنزالایمان

ترجمہ :۔ مجھے اس شہر کی قسم کہ اے محبوب صلی اللہ علیک وسلم تم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شہر میں ہو۔

تشریح :۔ جس چیز کو آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم سے نسبت ہو جاتے رب العالمین کو وہ چیز بھی محبوب ہوتی ہے اسی لیے رب تعالیٰ نے اس شہر کی قسم اُٹھائی جس میں اللہ عزوجل کے محبوبِ لاثانی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم نے قیام فرمایا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

عظمتِ مُصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم احادیثِ مُبارکہ کی روشنی میں

سیّدنا حضرت ابی سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے :

رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم نے فرمایا۔ مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم) قیامت کے دن اولادِ آدم کا سردار ہوں اور فخر نہیں کرتا۔

(قیامت میں) میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم) ہاتھ حمد کا جھنڈا ہو گا اور اس پر فخر نہیں کرتا اور نہیں ہے کوئی پیغمبر قیامت کے دن کیا آدم علیہ السلام ہوں یا ان کے علاوہ مگر وہ (سب) میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم) جھنڈے ہی کے نیچے ہوں گے۔ اور مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم) ہی سب سے پہلے قبر سے اُٹھوں گا، زمین سے باہر آؤں گا اور اس پر فخر نہیں کرتا۔

(تصحیحُ العقائد ص۱۷، ترمذی شریف، مشکوٰۃ شریف باب فضائل سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ص۵۱۳)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

وسیلہ کی تشریح

سیّدنا حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حُضُورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشادِ عالی شان نقل کرتے ہیں۔ "جب تم اذان سُنا کرو تو جو الفاظ مؤذّن کہے وہی تم کہا کرو۔ اس کے بعد مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر درُود بھیجا کرو۔" اس لیے کہ جو شخص مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر ایک مرتبہ درُود بھیجتا ہے۔ اللہ جلّ شانہٗ اُس پر دس مرتبہ درُود بھیجتا ہے۔ پھر اللہ جَلَّ شانہٗ سے میرے لیے وسیلہ کی دُعا کیا کرو۔ وسیلہ جنت کا ایک درجہ ہے جو صرف ایک ہی شخص کو ملے گا اور مجھے اُمید ہے کہ وہ ایک شخص میں ہی ہوں ﷺ۔ پس جو شخص میرے ﷺ لیے اللہ جل جلالہٗ سے وسیلہ کی دُعا کرے گا اُس پر میری ﷺ شفاعت اُتر پڑے گی۔ (مسلم۔ ابوداؤد۔ الترمذی) (فضائل درُود شریف صہ ۷۸)

بعض روایات میں اس طرح ارشادِ مبارک ہے کہ اُس کے لیے میری (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) شفاعت واجب ہو جائے گی۔ بخاری شریف

کی ایک حدیث شریف میں یہ ہے کہ جو شخص اذان سُنے یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

سیّدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے حضُور پُرنُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ ارشادِ عالیشان نقل کیا ہے کہ جب تم مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر دُرود پڑھا کرو تو میرے ﷺ لیے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم وسیلہ کیا چیز ہے؟ حضُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جنت کا اعلیٰ درجہ ہے جو صرف ایک ہی شخص کو ملے گا اور مجھے ﷺ یہ امید ہے کہ وہ شخص میں ﷺ ہی ہوں گا۔

حضرت امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ وسیلہ کے اصل معنیٰ لغت میں تو وہ چیز ہے کہ جس کی وجہ سے کسی بادشاہ یا کسی بڑے آدمی کی بارگاہ میں تقرب حاصل کیا جائے۔ لیکن اس جگہ ایک عالی درجہ مراد ہے جیسا کہ خود حدیث شریف میں وارد ہے کہ وہ جنت کا ایک درجہ ہے۔ واحدی رحمۃ اللہ

تعالیٰ علیہ، بغوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، زمخشری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے نقل کیا گیا ہے کہ وسیلہ ہر وہ چیز ہے جس سے تقرب حاصل کیا جاتا ہو۔ قرابت ہو یا کوئی عمل اور اس قول میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے سے توسّل حاصل کرنا بھی داخل ہے۔ (فضائل درُود شریف صد ۸۰)

حضرت شیخ محی الدین ابن عربی قدس سرہٗ فرماتے ہیں کہ جنّت میں سرکارِ دو عالم شفیع الامم رحمۃ للعالمین حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا مرتبہ یہی وسیلہ ہے جس سے تمام جنّت میں شاخیں پھوٹتی ہیں اور وہ جنّتِ عدن میں دار المقامہ ہے اور ہر جنّت میں اس کا شعبہ ہے اور اس شعبہ سے اہلِ جنّت کے لئے حضرت محمد مصطفےٰ تمنائے کون ومکاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لاتے ہوں گے اور وہ ہر جنّت میں سب سے بڑا مرتبہ ہے۔

(افضل الصّلوٰۃ علیٰ سیّد السادات صد ۴۹)

اذان کے بعد کی دُعا جس کا شرع میں ذکر کیا گیا ہے، مختلف طریق سے کم وبیش الفاظ کے ساتھ آئی ہے۔ لیکن عام طور پر اس طرح پڑھی جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ

مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا

شَفَاعَتَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۝

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

﴿ مُقامِ محمود کی تحقیق ﴾

مقامِ محمود جس کو اللہ جلّ شانہٗ نے اپنے کلام پاک میں سورۂ بنی اسرائیل میں ارشاد فرمایا: عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

ترجمہ:۔ اُمید ہے کہ پہنچائیں گے آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کو آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے ربّ مقامِ محمود میں۔

مقامِ محمود کی تفسیر میں علماء کرام کے چند اقوال ہیں، وہ یہ کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی اُمت کے اوپر گواہی دینا ہے اور کہا گیا ہے حمد کا جھنڈا جو قیامت کے دن آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیا جائے گا۔ مراد ہے۔ بعض نے کہا کہ اللہ جلّ شانہٗ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو قیامت کے دن عرش پر اور بعض نے کہا کرسی پر بٹھانے کو کہا ہے ایک اور قول ہے کہ اس سے مراد شفاعت ہے اس لئے کہ وہ ایسا اعلیٰ وارفع عظمت و شان کا ایسا مقام ہے کہ اس میں اوّلین و آخرین سب ہی اللہ تعالیٰ کے انتہائی پیارے انتہائی مُقرب نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کریں گے۔

سیّدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم نے فرمایا میں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) بہشت کے حلوں میں سے ایک جوڑا پہنایا جاؤں گا۔ عرش کے داہنے طرف کھڑا ہوں گا خلائق میں ایسا کوئی شخص نہیں ہے کہ میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) سوا اس مقام پر کھڑا ہو سکے۔ (ترمذی شریف، مشکوٰۃ شریف ص۵۱۴، تصحیح العقائد ص۱۷۱)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

مقامِ محمود صرف رحمۃ للعٰلمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے مخصوص ہے

سیّدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم نے فرمایا قیامت کے دن روکے جائیں گے مُسلمان یہاں تک کہ روکے جانے کی وجہ سے فکر میں پڑ جائیں گے اور کہیں گے کاش ہم طلب کرتے کسی کو کہ وہ ہماری شفاعت کرتا ہمارے ربّ عزّوجلّ سے اور راحت دیتا ہم کو اس غم و محنت سے پس مُسلمان حضرت آدم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے کہ آپ تمام انسانوں کے باپ ہیں۔ **اللہ** جل جلالہٗ نے آپ کو یدِ قدرت سے پیدا فرمایا اور آپ کو جنت میں ٹھہرایا اور فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا اور چیزوں کے نام آپ کو سکھائے، آپ ہماری شفاعت فرمائیے اپنے ربّ سے تاکہ ہمیں اس تکلیف سے

راحت بخشے۔ حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے کہ مَیں اس لائق نہیں ہوں اور آپ اپنی خطا یاد فرمائیں گے جو درخت کا پھل کھانے کی وجہ سے ہوئی تھی اور وہ اس سے منع کئے گئے تھے۔ تم نوح (علیہ السلام) کے پاس جاؤ کیونکہ وہ اوّل نبی ہیں جن کو زمین والوں کی طرف اللہ عزّوجلّ نے بھیجا۔ پس وہ حضرت نوح (علیہ السلام) کے پاس آئیں گے۔ پس وہ ارشاد فرمائیں گے کہ میں اس لائق نہیں ہوں۔ حضرت نوح (علیہ السلام) اپنی وہ خطا یاد فرمائیں گے جو آپ نے ربّ عزّوجلّ سے نادانستہ (لڑکے کے بارے میں) سوال کر کے کی تھی۔ اور فرمائیں گے کہ تم اس کام کے لیے جاؤ حضرت ابراہیم خلیل الرحمٰن کے پاس۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم نے فرمایا لوگ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس حاضر ہوں گے۔ پس آپ بھی فرمائیں گے مَیں اس لائق نہیں اور دُنیا کے تین کِذب (یہاں کذب سے مراد توریہ ہے، توریہ سے مُراد بظاہر جھُوٹ حقیقت میں سچ) یاد فرمائیں گے جو دُنیا میں کئے تھے۔ (اور فرمائیں گے) تم حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے پاس جاؤ کہ ایسا بندہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے تورات دی اور اُس سے کلام فرمایا، اور قریب کیا اُسے بھید سکھانے کے لیئے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم نے فرمایا لوگ حضرت مُوسیٰ (علیہ السلام) کے پاس حاضر ہوں گے۔ پس وہ فرمائیں گے میں اس کے قابل نہیں ہوں اور اپنی اس خطا کو جو قبطی کے قتل کی وجہ سے ہوئی تھی یاد کر کے فرمائیں گے تم عیسیٰ (علیہ السلام) کے پاس جاؤ جو اللہ جلّ جلالہٗ کے بندہ اور رسُول اور رُوح اللہ اور کلمۃُ اللہ ہیں۔ (حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم نے) فرمایا لوگ حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کے پاس

جائیں گے۔ وہ فرمائیں گے مَیں اس مرتبہ کا نہیں تم **محمّد** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے پاس جاؤ جو **اللہ** عزّوجلّ کے ایسے بندے ہیں پس جن (کی اُمّت) کے اَگلوں اور پچھلوں کے گناہ **اللہ** عزّوجلّ نے معاف کر دیئے۔ پس لوگ میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وبارک وسلم) پاس آئیں گے۔ مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وبارک وسلم) **اللہ** عزّوجلّ کے حضُور جو اُس کا مقام ہے حاضر ہونے کا اِذن طلب کروں گا۔ مجھے (صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وبارک وسلم) اِذن دیا جائے گا۔ جب مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وبارک وسلم) **اللہ** جلّ جلالہٗ کا دیدار کروں گا تو اُس کے حضُور سجدہ کروں گا۔ پس جب تک **اللہ** جلّ جلالہٗ چاہے گا مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وبارک وسلم) سجدہ میں پڑا رہوں گا۔ اس کے بعد **اللہ** جلّ جلالہٗ فرمائے گا اے **محمّد** صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وبارک وسلم اپنا سر اُٹھاؤ جو کہو گے سُنا جائے گا۔ شفاعت کرو شفاعت قبول کی جائے گی۔ سوال کرو سوال پُورا کیا جائیگا۔ (حضُور صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وبارک وسلم نے) فرمایا مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وبارک وسلم) اپنا سر اُٹھاؤں گا اور اپنے ربّ عزّوجلّ کی جو اُس نے سکھائی حمد وثنا کروں گا۔ پھر مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وبارک وسلم) شفاعت کروں گا اور میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وبارک وسلم) لیے ایک حد مقرر کی جائے گی پس نکالوں گا مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وبارک وسلم) دوزخ سے اور داخل کروں گا مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وبارک وسلم) اُن کو جنّت میں۔ پھر دوبارہ مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وبارک وسلم) آکر ربّ تعالٰے جلّ جلالہٗ کی بارگاہ میں حاضری کا اِذن چاہوں گا۔ مجھے (صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وبارک وسلم) اِذن دیا جائیگا جب مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وبارک وسلم) اپنے ربّ تعالٰے جلّ جلالہٗ کو دیکھوں گا تو سجدہ میں گروں گا اور جب تک ربّ تعالٰے جلّ جلالہٗ چاہے گا سجدہ

میں پڑا رہوں گا۔ پھر ارشاد ہو گا اے محمدّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم سر اُٹھاؤ اور کہو سُنا جائے گا۔ شفاعت کرو قبول کی جائے گی۔ مانگو دیا جائے گا۔ فرمایا مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) اپنا سر اُٹھاؤں گا اور اپنے ربّ عزّوجلّ کی حمد و ثنا۔ جو اُس نے مجھے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) سکھائی ہے کروں گا پھر شفاعت کروں گا مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم)۔ میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) لیے ایک حد مقرر کی جائے گی۔ پس مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) نکلوں گا اور لوگوں کو دوزخ سے نکال کر جنّت میں داخل کروں گا۔ پھر تیسری بار اپنے ربّ تعالےٰ جل جلالہٗ کی بارگاہ میں اِذن چاہوں گا۔ مجھے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) اجازت دی جائے گی۔ جب مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) اپنے ربّ عزّوجلّ کا دیدار کروں گا تو سجدے میں گروں گا اور جب تک ربّ عزّوجلّ چاہے گا سجدہ میں پڑا رہوں گا پھر ربّ عزّوجلّ فرمائے گا سجدہ سے سر اُٹھاؤ کہو سُنا جائے گا۔ شفاعت کرو قبول کی جائے گی۔ مانگو دیا جائے گا۔ مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) اپنا سر اُٹھاؤں گا اور اپنے ربّ عزّوجلّ کی حمد و ثنا کروں گا۔ جو اس نے مجھے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) سکھائی پھر شفاعت کروں گا۔ پھر حد مقرر کی جائے گی میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) لیے۔ مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) نکلوں گا اور لوگوں کو دوزخ سے نکال کر جنّت میں لے جاؤں گا۔ یہاں تک کہ نہ باقی رہے گا دوزخ میں مگر وہ شخص کہ روکا ہے جسے قرآن نے (یعنی مشرکین و کفّار) یعنی وہ شخص کہ واجب ہوا اُس پر دوزخ میں ہمیشہ رہنا۔ پھر پڑھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم

نے یہ آیت : "قریب ہے کہ اُٹھائے گا تجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم) کو تیرا رب عزّوجلّ مقامِ محمود میں"۔ (متفق علیہ بخاری شریف، مسلم شریف باب شفاعت تصحیح العقائد صفحہ ۲۰)

سیدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہی وہ مقامِ محمود ہے جس کا اللہ عزّوجلّ نے تمہارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم سے وعدہ کیا۔ (تصحیح العقائد صفحہ ۲۳)

خلیل علیہ السلام و نجی علیہ السلام مسیح علیہ السلام و صفی علیہ السلام سبھی سے کہی کہیں بھی بنی
یہ بے خبری کہ خلق پھری کہاں سے کہاں تمہارے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیے

اصالتِ کُل، امامتِ کُل، سیادتِ کُل، امارتِ کُل
حکومتِ کُل، ولایتِ کُل خدا کے یہاں تمہارے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شفاعت جب کرینگے ہوگی سب کی نجات
حشر کے دِن دیکھنا فیضِ زبانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیّد الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حقیقت

سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آقا دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم نے فرمایا۔ میری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حقیقت کو سوائے رب عزّوجلّ کے کوئی نہیں جانتا اے ابابکر۔ (تصحیح العقائد ص۱۸، تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص۴۵)

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرِّ قدرت ہے کوئی رمز اس کی کیا جانے
شریعت میں تو بندہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے حقیقت میں خدا عزوجل جانے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

دیدارِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیدار اللہ جل جلالہ ہے

جس نے مجھے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم دیکھا اُس نے خدا عزوجل کو دیکھا۔ (تصحیح العقائد صہ ۱۸)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اللہ جل شانہٗ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا چاہتا ہے

حدیثِ قدسی: کلام اللہ جل جلالہ بزبان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم! تمام کائنات میری رضا چاہتی ہے اور میں عزوجل تیری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رضا چاہتا ہوں اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم۔

(تحفۃ الصلوٰۃ إلی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صہ ۲۱)

خدا عزوجل کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا عزوجل چاہتا ہے رضائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

سید الکائنات آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام کائنات کیلئے رحمت ہیں

﴿قرآنِ کریم﴾ پارہ ۱۷ سورۃ الانبیاء آیت کریمہ ۱۰۷ ترجمہ کنز الایمان

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○

ترجمہ: اور نہیں بھیجا ہم نے آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) کو مگر رحمت تمام جہانوں کے لیے۔

اللہ تعالیٰ جلّ مجدہ الکریم نے نبی رحمت شفیع اُمّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کو کُل کائنات کے لئے، ہر عالم کے لیے، کائنات کے ذرّہ ذرّہ کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم ازل سے ابد تک اٹھارہ ہزار عالم کے لیے مومن، کافر، جن و انس، ملائکہ نوری سب کے لیے رحمت ہیں۔

پیارے آقا سرورِ انس و جان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کو اپنی اُمّت سے اس قدر محبّت اور شفقت ہے کہ ہماری عقل اس محبّت و شفقت بے کنار کو سمجھنے سے قاصر ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم نے اپنی اُمّت کو کسی مقام پر فراموش نہیں کیا۔ مکہ معظمہ، مدینہ منوّرہ، حُجرہ مطہرہ میں، معراج شریف کی مُبارک رات میں، مقامِ قابَ قوسین پر، حیات و وصال شریف میں، غارِ حرا میں، نبیِ رحمت، شفیعِ اُمّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کو جب قبرِ انور میں اُتارا گیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے لَب ھائے مُبارکہ جنبش میں تھے۔ حضرت قُثَم بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کان لگا کر سُنا تو آہستہ آہستہ بارگاہِ رحمان و رحیم جلّ شانہٗ میں رَبِّ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ عرض کر رہے تھے۔ (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ص ۵۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

نبیِّ مُکرّم رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی جبرائیل علیہ السلام پر رحمت

سب سے مقرب نُوری ملائکہ کے رسُول ، وحیِ الٰہی کے امین حضرت جبرائیل علیہ السّلام نے عرض کیا یارسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک و آلِک وبارک وسلم حریمِ قُدس سدرۃ المنتہٰے میں خوفِ الٰہی سے کانپتا تھا اور جب وحی لے کر حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کی رحمت کا صدقہ میرا خوف زائل ہو گیا۔ (تحفۃ الصلوٰۃ اِلی النبیّ المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صہ ۵۶۱)

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی رحمت ابلیس پر

انسان کے ازلی دشمن شیطان لعین سے کسی نے پُوچھا کیا تجھے بھی سرکارِ دوعالم رحمۃً للعٰلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کی رحمت سے کچھ ملا ۔ کہنے لگا ہاں ۔جب مَیں نے اللہ تعالیٰ کے حکم پر حضرت آدم علیہ السّلام کو سجدہ نہ کیا تو روزانہ علی الصبح ایک فرشتہ میرے مُنہ پر طمانچہ

مارا کرتا۔ جس سے بے ہوش ہو کر گر جاتا۔ وہ سزا معاف ہو گئی۔

(تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص ۵۶۱)

جو منکر ہے اُن کی عطا کا وہ یہ بات بتائے تو
کون ہے وہ جس کے دامن میں اس در کی خیرات نہیں

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

﴿حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمالِ اللہ جل جلالہٗ کا آئینہ ہیں﴾

﴿حدیث پاک﴾ میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو جمالِ حق عزوجل کا آئینہ ہوں۔

(مواہب اللدنیہ علی شمائل المحمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۴۵۱)

﴿تشریح﴾ مثلاً شیشے میں جو نور نظر آئے گا وہ سورج کا نور ہوگا اور حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم میں جو نور نظر آئے گا وہ **اللہ** تعالیٰ جل شانہٗ کا نور ہوگا۔ لہٰذا حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم میں جو کچھ بھی نظر آئے یا جو قدرت نظر آئے وہ **اللہ** جل جلالہٗ کی قدرت ہے۔ جو علم نظر آئے وہ علم **اللہ** جل جلالہٗ کا ہے۔ جو حُسن وجمال نظر آئے وہ حُسن وجمال **اللہ** جل شانہٗ کا ہے اور جو بھی کمال وعظمت نظر آئے وہ **ربُّ العالمین** جل شانہٗ کی کمال وعظمت ہے۔

لہٰذا **آپ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کے **علمِ غیب** کے بارے قیاس آرائیاں کرنے والوں کو غور کرنا چاہیئے کہ پیارے پیارے آقا سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم تو **اللہ** جل جلالہٗ کی ذات پاک کا

آئینہ ہیں تو جو بھی عظمت و کمال اور قدرتیں ظاہر ہوتی ہیں وہ سب پیارے ربُّ العالمین عَزَّ وَجَلَّ کی ہیں۔ (مِنہ غُفِرلہٗ)

مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی توصیف کس سے بیاں ہو
نہیں دو جہاں میں مثالِ مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

خواب میں زیارتِ رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دیدارِ حق عَزَّ وَجَلَّ ہے

سیّدنا حضرت ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم نے فرمایا۔ جسے میرا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم دیدار خواب میں ہوا۔ اُسے دیدارِ حق عَزَّ وَجَلَّ ہوا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

حدیث مُبارک جس نے مجھے صلی اللہ علیہ وسلم دیکھا اس نے میرے صلی اللہ علیہ وسلم آئینہ حق نما میں حق تعالیٰ جلّ جلالہٗ کو دیکھا۔ (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ص۴۵)

تشریح حضُور پُر نُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم **اللّٰہ** سُبحانہٗ کی ذات و صفات کا آئینہ ہیں۔ اُس نے اپنی صفات کو اپنے محبُوبِ پاک شاہِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کی ذات پاک میں ظاہر کیا۔ لہٰذا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کی ذاتِ مقدّس میں جو بھی نظر آیا وہ جلوہ ربّ العالمین ہے لہٰذا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کی زیارتِ پاک زیارتِ **اللّٰہ** جلّ شانہٗ

ہے۔ کیونکہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم اللہ جل شانہٗ کی ذات پاک کا آئینہ ہیں۔

یہ دیدار پاک یہ نعمتِ عظمٰی کسی عمل یا کسب کا نتیجہ نہیں بلکہ صرف اور صرف اللہ جل شانہٗ، کا خاص فضلِ عظیم ہے جس مومن پر بھی ہوجائے۔

(تحفۃ الصلوٰۃ إلی النبی المختار صلی اللہ علیہ آلہ وسلم صفحہ ۴۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

﴿حدیث مبارک﴾ جس نے مجھے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب میں دیکھا بے شک اُس نے مجھے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صُورت میں متمثل نہیں ہوسکتا۔

(بخاری ومسلم شریف ، تحفۃ الصلوٰۃ إلی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفحہ ۴۵۱)

﴿تشریح﴾ اللہ جل جلالہٗ، نے شیطان کو یہ اختیار دیا ہے کہ جو صُورت چاہے اختیار کرلے لیکن اپنے بے مثل محبُوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی صُورتِ پاک اختیار کرنے کی، طاقت نہیں دی۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

﴿آقا رحمۃ للعلمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت پاک سے دوزخ حرام﴾

جو مومن خواب میں نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی زیارت پاک سے مشرف ہو اس پر دوزخ حرام ہے۔ چنانچہ ارشاد گرامی جو کہ اکابرین نے اپنی اپنی کتب میں تحریر فرمایا ہے۔

یعنی "جس مومن نے خواب میں مجھے دیکھا وہ ہرگز دوزخ میں نہ جائے گا"۔
سُبحان اللہ ، سُبحان اللہ ، سُبحان اللہ ۔ (تعطیر الانام جلد ۲ صفحہ ۲۷۵ ، البرُہان صفحہ ۳۴۶)

جس خواب میں ہو جائے دیدارِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاصل
اے عشق کبھی مجھکو نیند ایسی سُلا جانا !

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ ﷺ

زیارتِ پاک کی عظمت

جس کسی نے ایمان لانے کے بعد رحمۃ للعٰلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے چہرۂ انور ومقدس کی زیارت پاک کر لی وہ صحابی بن گیا اور اپنے بیگانے سب مانتے ہیں کہ صحابی کا درجہ ولیوں، قطبوں، غوثوں سے اعلیٰ وافضل ہے۔ مثلاً ایک شخص آیا پہلے وہ کافر تھا۔ اس نے ایمان قبول کیا اور اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے چہرۂ انور کی زیارت پاک کی اور وہ نماز کا وقت آنے سے پہلے فوت ہو گیا۔ اُسے ایک نماز بھی پڑھنے کا موقع نہ مل سکا تو اس کا مرتبہ ومقام سارے ولیوں، قطبوں، غوثوں سے اُونچا ہو گیا۔

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کیونکہ دین کی بہت زیادہ خدمت کرتے تھے اِس لیے اُن کو یہ مقام حاصل ہوا۔ جیسا کہ پہلے بیان ہوا کہ ایک شخص نے ایمان لانے کے بعد رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم

کے چہرۂ انور کی زیارت کی اور اُسے دین کا کوئی کام کرنے کی مہلت نہ مل سکی نماز کا وقت آنے سے پہلے ہی فوت ہوگیا لہٰذا اُس کی صحابیت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ لہٰذا یہ ماننا پڑے گا کہ یہ انتہائی اعلیٰ وارفع مقامِ صحابیت حالتِ ایمان میں حُضُور پُرنُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے چہرۂ انور کی زیارت پاک سے عطا ہوا۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ محبُوب ربُّ العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کا مقام ومرتبہ اِتنا افضل واعلیٰ اور اکمل ہے کہ صرف آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے چہرۂ انور کی ایمان کی نظروں سے زیارتِ پاک کرنے سے وہ مقام حاصل ہوجاتا ہے جو صدیوں کے مجاہدے، ریاضتیں، فاقہ کشی اور اللہ عزوجل اللہ عزوجل کرنے سے نہیں مل سکتا۔ سب عظمتیں اور فضیلتیں پیارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم سے ایمان ومحبت کا تعلق پیدا کرنے سے ہیں۔ جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کی زیارت پاک کا یہ کمال ہے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کی عظمتوں کو کون جان سکتا ہے۔ (البرہان صفحہ ۳۴۳)

اس صُورت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نوں میں جان آکھاں
جان آکھاں کہ جانِ جہان آکھاں
سچ آکھاں تے ربّ عزوجل دی شان آکھاں
جس شان تھیں شاناں سب بنیاں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حضور پُر نُور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جیسی عظمت کسی نبی علیہ السلام کو حاصل نہیں

بُخاری شریف اور مُسلم شریف کی حدیث پاک ہے۔ سیّد العالمین رحمۃً للعلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم فرماتے ہیں کہ "مجھے پانچ چیزیں ایسی عطا فرمائی گئیں جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) سے پہلے کسی نبی علیہ السلام کو نہ دی گئیں۔ ایک ماہ کی مسافت کے رُعب سے میری (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) مدد کی گئی۔ تمام زمین میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) لیے مسجد اور پاک کی گئی کہ جہاں میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) اُمتی کو نماز کا وقت ہو نماز پڑھے۔ اور میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) لیے غنیمتیں حلال کی گئیں جو مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) سے پہلے کسی کے لیے حلال نہ تھیں اور مجھے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) مرتبہ شفاعت عطا کیا گیا اور انبیاء علیہم السلام خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوئے تھے اور مَیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) تمام انسانوں کی طرف مبعُوث فرمایا گیا۔" حدیث شریف میں سرکارِ دوعالم امام الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے مخصُوص فضائل کا بیان ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ حُضور پُر نُور سیّد العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم تمام خلق کے رسُول ہیں اور یہ مرتبۂ خاص آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کا ہے جو قرآنِ کریم کی کثیر آیات مُبارکہ سے ثابت ہے۔

(تفسیر کنزالایمان پارہ ۲۲ سُورۃ سبا آیت ۲۸)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اللہ جل جلالہٗ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا سایہ پیدا نہیں کیا

ربّ العالمین نے اپنے یکتا و لاثانی محبوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا سایہ تک پیدا نہیں فرمایا کیونکہ سایہ بھی از قسم مثل ہوتا ہے کہیں کسی کا قدم آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے سایہ پر نہ آجائے کہ بے ادبی ہو جائے گی۔

سیّد الملائکہ حضرت جبرائیل علیہ السّلام جب انسانی شکل میں آتے تو اُن کا جسم بے سایہ ہوتا۔ یاد رہے کہ نور کے لیئے کائنات عالم کی کوئی شے حجاب نہیں اور نار کے لیئے ہر شے حجاب بنتی ہے۔ (تحفۃ الصلوٰۃ اِلی النّبیّ المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ص ۴۵۲)

اَلصّلوٰۃُ وَالسّلامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ   وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

خطاطی تاج زریں رقم

اَلصّلوٰۃُ وَالسّلامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ   وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

لا یُمکِنُ الثّناءُ کَما کانَ حَقَّہٗ
بعد از خدا بزرگ توئی ﷺ قصہ مختصر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ ۔ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہمارے جیسے نہیں ہیں

حدیث پاک میں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) نہیں ہوں تم جیسا بلکہ میں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) رات گزارتا ہوں اپنے ربّ عزّوجلّ کے پاس وہ مجھے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) کھلاتا پلاتا ہے۔ میرے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) واسطے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک وقت قُربِ خاص کا ہے کہ نہیں پہنچ سکتا مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) پر اُس وقت کوئی فرشتہ نزدیکی والا اور نہ نبی مُرسل۔ (علیہم السلام) (تصحیح العقائد صفحہ ۱۸)

تشریح پیارے آقا حضور پُرنُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم نے اپنے مقامِ عالی شان کے متعلق جو ارشاد فرمایا ہے اسے سامنے رکھتے ہوئے ہماری عقل، سوچ، گمان اور تصور قاصر ہے کہ پیارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے کمالاتِ نبوّت، مقامِ رسالت اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کی عظمتوں اور رفعتوں کا ادراک کر سکے۔

اِس حدیثِ مُبارک سے بات صاف واضح ہو جاتی ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کو ایسی عظمت، ایسی بزرگی اور اللہ تعالیٰ جلّ جلالہٗ کا

وہ قرب حاصل ہے کہ جہاں پر نہ کوئی مقرب فرشتہ اور نہ ہی کوئی نبی علیہ السلام اور رسول علیہ السلام پہنچ سکتا ہے۔

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سرِّ قدرت ہے کوئی رمز اس کی کیا جانے
شریعت میں تو بندہ ہے حقیقت میں خدا عزوجل جانے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ذکرِ اللہ جل جلالہ ہے

علامہ حافظ امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں بعض علماء کرام نے فرمایا۔ جو شخص نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کا ذکر کرنے والا ہے اس کا شمار اُن مردوں اور عورتوں میں ہوتا ہے جو اللہ جل شانہٗ کا کثرت سے ذکر کرنے والے ہیں اور جو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے ذکر سے غافل ہے وہ ذکرِ الٰہی عزوجل سے غفلت برتنے والوں میں شمار ہوتا ہے۔ (سعادۃ الدارین ص۲۶۹)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذکر کے بغیر ذکرِ الٰہی جل شانہٗ بیکار ہے

سیدنا حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے:

"اے حبیب صلی اللہ علیک وسلم جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تیرا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ذکر ہوگا۔ اے میرے حبیب صلی اللہ علیک وسلم جس نے میرا ذکر کیا لیکن تیرا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ذکر نہ کیا اس کا جنت

میں کچھ حصّہ نہیں ہے۔" (تفسیر درّمنثور، تفسیر سُورہ کوثر ۴۰۱/۶، البرہان صفحہ ۵۰۵)

یہ عبادت رات دن کی مجھ کو نامنظور ہے
دُور ہے مجھ سے، جو میرے مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دُور ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

درود شریف حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے علاوہ کسی اور کے لیے جائز نہیں

حضرت علاّمہ احمد قسطلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مواہب اللدنیہ علیٰ شمائل المحمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تصریح فرماتے ہوئے لکھتے ہیں: درود و سلام نبی مُکرّم، سیدالمرسلین، امام الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کے علاوہ کسی اور کے لیے جائز نہیں، ہاں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم پر درود و سلام بھیج کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے جملہ انبیاء و رسل علیہم السّلام، ملائکہ کرام، اہلِ بیت اطہار، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، ازواجِ مطہرات، علماکرام، اور جمیع المومنین والمومنات غرضیکہ ہر اُمتی کے لیے جائز ہے۔

(تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفحہ ۷۰)

مثلاً:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَ مُحِبِّیْہٖ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے علاوہ باقی جملہ انبیاء و رسل علیہم السّلام کے ساتھ علیہ السّلام لکھنا چاہیئے۔ کئی جگہوں پر اس کتاب میں بے احتیاطی سے دیگر انبیاء علیہم السّلام کے نام کے ساتھ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام لکھا گیا ہے۔ بعض علماء کرام کے نزدیک یہ بھی صحیح ہے مگر کثیر علماء کرام کے نزدیک دیگر انبیاء کرام علیہم السّلام کے ساتھ علیہ السّلام لکھنا چاہیئے یا اس طرح لکھنا چاہیئے انبیاء علیٰ نبیّنا وعلیہم الصّلوٰۃ والسّلام۔ (منہ، غفرلہٗ)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حضورِ پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا علمِ غیب

اللہ جل شانہٗ کا علم بالذات اور خود بخود ہے جبکہ انبیاء کرام علیہم السّلام کا علم اللہ جل شانہٗ کا عطا کردہ ہے اور اولیائے کرام کو علم حضورِ پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے فیض وعطا سے حاصل ہوا۔ اللہ جل شانہٗ نے جس طرح آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم پہ دوسری نعمتوں کو تمام کر دیا اسی طرح ربُّ العالمین عزّوجلّ نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کو اتنا وسیع علم عطا فرمایا کہ کسی نبی علیہ السّلام کو نہیں عطا ہوا۔ جمیع انبیاء علیہم السّلام کے احوال گزشتہ اور آئندہ کی باتیں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے سامنے اس طرح تھیں جیسے ہاتھ کی ہتھیلی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے اس علم پہ آیاتِ قرآنی اور احادیث مبارکہ شاہد ہیں۔

نہ ہوا ہے کوئی تجھ سا نہ تری نظیر ہوگی
کہ تجھی پہ ختم یکسر یہ کمالِ سروری ہے

﴿قرآنِ کریم﴾ پارہ ۲۰ سُورۃ النمل آیت کریمہ ۶۵ ترجمہ کنزالایمان
ترجمہ: تم فرماؤ غیب نہیں جانتے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں مگر اللہ عزّوجلّ
اور انہیں خبر نہیں کہ کب اُٹھائے جائیں گے۔

اس آیت کریمہ میں اس بات کی نفی کی گئی ہے کہ علم ذاتی صرف اور صرف اللہ جل جلالہٗ کو حاصل ہے مگر یہ مطلب ہرگز نہیں کہ بتانے سے بھی نہیں جان سکتے۔ یعنی علمِ غیب ذاتی صرف اور صرف اللہ ربُّ العزت کو حاصل ہے مگر اپنے کرم سے جسے چاہے جتنا چاہے عطا کر دے اس کی نفی نہیں کی گئی۔ لہٰذا نبی مکرم حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کا علمِ غیب صفاتی ہے اللہ جل شانہٗ کا عطا کردہ ہے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کے علمِ غیب کی وسعت کا اندازہ لگانا کسی بشر کے بس کی بات نہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم کے علمِ غیب کی شہادت خود قرآن کریم نے بھی دی۔

﴿قرآن کریم﴾ پارہ ۲۹، سُورۃ الجن آیت کریمہ ۲۶۔۲۷ ترجمہ کنزالایمان
ترجمہ: غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسُولوں کے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

﴿قرآن کریم﴾ پارہ ۳۰، سُورۃ التکویر آیت کریمہ ۲۴، ترجمہ کنزالایمان
ترجمہ: اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غیب بتانے میں بخیل نہیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

﴿قرآن کریم﴾ پارہ ۵، سُورۃ النساء آیت کریمہ ۱۱۳، ترجمہ کنزالایمان

ترجمہ: اور اللہ عزوجل نے تم (محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم) پر کتاب اور حکمت اُتاری اور تمہیں (محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم) سکھا دیا جو کچھ تم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ جانتے تھے اور اللہ عزوجل کا تم پر بڑا فضل ہے۔

ان آیت کریمہ سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کو کائنات کے تمام علوم جن میں علم غیب بھی شامل ہے عطا فرمائے۔ یہ مسئلہ قرآن کریم کی اور بہت سی آیات اور احادیث کثیرہ سے ثابت ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

﴿حدیث مبارک﴾ سیدنا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم نے ہماری مجلس میں قیام فرما کر ابتدائے آفرینش (دُنیا کی ابتدا) سے لے کر جنتیوں اور دوزخیوں کی اپنی اپنی منزلوں میں داخل ہونے تک کی خبر دی، یاد رکھا اسے جس نے یاد رکھا اور بھلا دیا جس نے بُھلا دیا۔

﴿تشریح﴾ یعنی بعضوں نے یاد رکھا اور بعض بھول گئے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

﴿حدیث مبارک﴾ ترمذی شریف کی طویل حدیث شریف جس میں فتنہ یاجوج و ماجوج کا ذکر ہے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم نے مینہ برسنے کی خبر دی، اسی طرح آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم نے سیدنا حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور سیدنا حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

کی ولادت کی خبر دی، کل کیا ہوگا اس کی بھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم نے خبر دی۔ چنانچہ فتح خیبر کے موقع پر فرمایا، کل ایسے شخص کو میں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جھنڈا عطا کروں گا جس کے ہاتھ پر اللہ عزّوجلّ فتح دے گا۔ کس کی موت کہاں ہوگی اس کا بھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کو علم تھا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم نے غزوہ بدر کے موقع پر کفار کے بڑے بڑے سرداروں کے قتل ہونے کی جگہ کی نشاندہی فرمادی۔

قیامت کے متعلق بھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم نے ارشادات فرمائے۔ (تصحیح العقائد صفحہ ۴۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

﴿تاجدارِ انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم حاضر و ناظر ہیں﴾

حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم حاضر و ناظر ہیں جس کی شہادت قرآن کریم کی بہت سی آیاتِ کریمہ نے دی۔

﴿قرآن کریم﴾ پارہ اوّل، سُورۃ البقرہ آیت کریمہ ۱۴۳، ترجمہ کنزالایمان

ترجمہ: اور بات یُوں ہی ہے کہ ہم نے تمہیں کیا سب اُمّتوں میں افضل کہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور یہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمہارے نگہبان و گواہ۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

﴿قرآن کریم﴾ پارہ ۵ سُورۃ النساء آیت کریمہ ۴۱، ترجمہ کنزالایمان

ترجمہ:۔ تو کیسی ہوگی جب ہم ہر اُمّت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب صلی اللہ علیک وسلم

تمہیں ﷺ ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

﴿قرآن کریم﴾ پارہ ۲۶ سُورۃ الفتح آیت کریمہ ۸، ترجمہ کنزالایمان

ترجمہ: بے شک ہم نے تمہیں ﷺ بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سُناتا۔

حاضر و ناظر کا مفہوم ہرگز ہرگز یہ نہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم ایک جسم کی حیثیت سے ہر آن ہر جگہ کو محیط ہیں۔ جیسا کہ کئی علماء نے سمجھا اور تحریر کیا۔

بلکہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم اپنے جسمِ اطہر کے ساتھ حیاتِ حقیقہ کے ساتھ قبرِ انور میں جلوہ گر ہیں۔ مگر نورِ نبوّت کے لحاظ سے ہر جگہ جلوہ افروز ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کی رُوحانیت اور نُورانیت تمام عالمین میں موجُود ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم نبی مختار ہیں اور کائنات میں جہاں بھی چاہیں اپنے جسمِ حقیقی کے ساتھ تشریف لے جا سکتے ہیں۔ مثلاً سُورج آسمان پر اپنے محور میں اپنی مقررہ جگہ پر ہے مگر اس کی روشنی زمین کے کونے کونے میں موجُود ہے۔ اسی طرح سرکار مدینہ سرورِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم اپنے جسم اطہر کے ساتھ حیاتِ حقیقی کے ساتھ روضۂ انور میں موجُود ہیں لیکن اپنے نُورِ نبوّت سے کائنات میں ہر جگہ موجُود ہیں۔ یہ سمجھانے کے لیے مثال بیان کی گئی ورنہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم بے مثل ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کی کوئی نظیر نہیں۔ لہٰذا بیان کردہ تفصیل کے مطابق ان معنوں میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم

کو حاضر ناظر ماننا، جاننا اور کہنا نہ کُفر ہے نہ شرک اور یہی عقیدہ اہلِ سُنّت وجماعت کا ہے۔ (منہ غفرلہٗ)

سیّدنا حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے لَواقحُ الانوار فی طبقاتِ الاخیار میں فرمایا۔ حاضر ناظر کا مسئلہ سلوک کی دو سو منزلیں طے کرنے کے بعد سمجھ آتا ہے حضور پُر نُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم اپنے جسم اطہر اور رُوح مُبارک کے ساتھ اُسی طرح حیات ہیں جس طرح وصال شریف سے پہلے تھے اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہُوئی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم زمین و آسمان، عرش و فرش غرض کائنات میں جہاں چاہیں سیر فرمائیں اور تصرف فرمائیں۔ حضُور پُر نُور سرکارِ مدینہ سرورِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم ہماری آنکھوں سے اِس طرح پوشیدہ ہیں جس طرح نُوری ملائکہ اپنے اجساد سے زندہ ہونے کے باوجود ہمیں آنکھوں سے نظر نہیں آتے۔ مگر جسے اللہ تعالیٰ چاہے اُسے دکھا دیتے ہیں۔ (تحفۃ الصلوٰۃ اِلَی النّبیّ المختار صلی اللہ علیہ وسلم ص۱۲۳ ، مجموعہ حقائق ص۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

﴿حدیث مُبارک﴾ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہٗ نے ساری دُنیا میرے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سامنے کر دی ہے۔ لہٰذا میں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ساری دُنیا کو اور جو کچھ قیامت تک دُنیا میں ہونے والا ہے، یوں دیکھ رہا ہوں جیسے کہ ہاتھ کی اس ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں۔ (مواہب اللدنیہ مع شرح زرقانی ۲۰۴/۷)

﴿تشریح﴾ اس حدیث پاک سے دو باتیں ثابت ہوئیں ایک یہ کہ سیّد العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم دُنیا کے ناظر ہیں۔ دوم یہ کہ اللہ جل جلالہٗ نے اپنی

قدرتِ کاملہ سے اپنے محبوب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم سے ساری دُوریاں اُٹھا دی ہیں ساری دُنیا حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے قریب کر دی ہے لہٰذا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم تمام دُنیا کا مشاہدہ کر رہے ہیں اور تمام دُنیا اور اس کی تمام چیزیں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے مشاہدہ میں ہیں۔ یہ حدیث مُبارک آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے حاضر ناظر ہونے کی روشن دلیل ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

حضرت شاہ عبدالعزیز محدّث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فرمان

اے اُمت تمہارے رسُول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم تم پر قیامت کے دن اس وجہ سے گواہی دیں گے کہ وہ نورِ نبوت سے ہر پرہیزگار کے مرتبہ کو جانتے ہیں کہ اس کے ایمان کی حقیقت کیا ہے اور یہ بھی جانتے ہیں کہ فلاں اُمتی کی ترقی میں فلاں چیز رکاوٹ بنی ہوئی ہے لہٰذا اے اُمت میرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم تمہارے گناہوں کو بھی پہچانتے ہیں اور تمہارے ایمان کے درجات کو بھی جانتے ہیں اور تمہارے اچھے بُرے عملوں کو بھی جانتے ہیں اور ایمانداروں کے ایمان اور منافقوں کے نفاق کو بھی جانتے ہیں۔ (تفسیر عزیزی صفحہ ۵۱۸ سُورۃ بقرہ ، الیواقیت والجواہر صفحہ ۳۰)

مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم کی توصیف کس سے بیاں ہو نہیں دو جہاں میں مثالِ مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

محبوب ربّ العالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا حُسن و جمال

مُسلم بن حجاج نیشاپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور سیدنا حضرت امام ترمذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے روایت کی سیدنا حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں مَیں نے حضور ماہِ مدینہ **محمد** رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کو شبِ ماہ یعنی چودھویں رات کو دیکھا جب کہ چاند اپنی پُوری چمک دمک اور نُورانیت کے ساتھ نکلا ہوا ہر طرف نُور بیزی کر رہا تھا تو میں نے یہ کیا کہ ایک نظر مدنی چاند **محمدّ مُصطفٰے** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم پر ڈالتا ہُوں اور ایک نظر آسمانی چاند پر اور دونوں میں موازنہ اور مقابلہ کر رہا ہوں اور یہ دیکھ رہا ہوں کہ آسمانی چاند زیادہ خوبصُورت ہے یا میرے مدنی چاند حضُور محبُوبِ خُدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم۔ اور اُس رات حضُورِ اکرم نُورِ مجسم سُرخ رنگ کا دھاری دار حُلہ مبارک زیب تن فرمائے ہُوئے تھے۔ سیدنا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں مَیں یہی دیکھ رہا تھا یعنی دونوں جانب ایک ایک نظر ڈال رہا تھا۔ مجھ کو یقین ہو گیا کہ حضور محبُوبِ کبریا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم آسمانی چاند سے زیادہ خوبصُورت ہیں۔ آسمانی چاند میں میل تھا اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم میل سے پاک و منزّہ تھے۔

(معارف اسمِ محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صفحہ ۳۳۴)

نگاہِ عشق و مستی میں وہی اوّل، وہی آخر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
وہی قرآں، وہی فرقاں، وہی یٰسیں، وہی طٰہٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ   وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا نورِ جمال

دارمی میں سیدنا حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رُبیع بنت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا گیا کہ حضور سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے اوصاف بیان کرو تو انہوں نے فرمایا یعنی اگر تم حضور محبوبِ ربُّ العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کو دیکھتے تو یہ معلوم ہوتا کہ آفتاب طلوع کر رہا ہے۔ (سُبحانَ اللّٰہ) (معارف اسمِ مُحمّد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم صفحہ ۳۳۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

محبُوبِ ربِّ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے زیادہ کوئی بشر حسین نہیں

ترمذی شریف کی حدیث مُبارک ہے۔ سیدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے زیادہ حسین نہیں دیکھا۔ گویا کہ آفتاب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے چہرے میں رواں ہے اور جس وقت سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم تبسم فرماتے تھے تو دیواریں چمک جاتی تھیں۔ (سُبحان اللّٰہ) (معارف اسمِ محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۳۳۶)

دِلکش و دِلرُبا پیاری پیاری پھبن
خود پھبن نے بھی دیکھی نہ ایسی پھبن

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

﴿حدیث مُبارک﴾ ترمذی شریف کی حدیث مُبارک ہے۔ سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کا رنگ پاک یعنی گویا کہ چاندی پلائی ہوئی ہے۔ (نُور کی تفسیر صفحہ ۱۲-۱۵ معارف اسمِ مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صفحہ ۳۳۶)

یا صاحبَ الجمالِ و یا سیّدَ البشر صلی اللہ علیک وسلم

مِن وَجہکَ المنیرِ لقد نُوِّرَ القمر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

لا یُمکِنُ الثّناءُ کما کانَ حقّہٗ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مُختصر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَلصّلوٰۃُ وَالسّلامُ عَلیکَ یارَسُولَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصحٰابِکَ یا حَبِیبَ اللہ

﴿خوشبُوئے محبُوبِ ربُّ العالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم﴾

﴿حدیث پاک﴾ سیدنا حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں جب کوئی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بقصدِ حضوری حاضر ہوتا تو کاشانہ اقدس میں نہ پاتا تو راہ میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے وجُود معطر ومعنبر کی میٹھی میٹھی بھینی بھینی خوشبو کی مہک سُونگھتے ہُوئے جو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کی

گزرگاہ ہونے کے سبب سے راہ میں بس جاتی، المدینۃ المنورہ کی جس جس گلی و بازار، کوچہ و بازار میں وہ خوشبو محسوس کرتے تو چلے جاتے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم اس راہ سے گزرے ہیں۔ وہ اپنے رسول معطر نبی مطہر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کو پالیتے تو تسلی پاتے (تحفۃ الصلوٰۃ إلی النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم ص ۲۰۶)

وہ تھا بدن یا کوئی گُل تر بھر اُس کی خوشبو رُوح پرور
جدھر سے گزرا بسا، وہ رستہ، بہا پسینہ گلاب ہو کر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

﴿حدیث پاک﴾۔ سیدہ حضرت امِ سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا (والدہ محترمہ معظمہ سیدنا حضرت ابوحمزہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتی ہیں۔ میں ایک بار بارگاہِ عالیہ میں حاضر ہو کر خوشبو کی طلب گار ہوئی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم نے اپنی جبین مبارک سے پسینہ مبارک کے چند قطرات عطا فرمائے وہ میں نے شیشی میں سنبھال لیے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے پسینۂ معطر سے، خوشبوئے زعفران، عنبر، مشک، اذخر اور گلاب سے بڑھ کر خوشبو پاتی۔ (کنز الاعمال، تحفۃ الصلوٰۃ الی النبیّ المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صفحہ ۲۰۶)

عطرِ جنّت میں بھی ایسی خوشبو نہیں
جو خوشبو نبی ﷺ کے پسینے میں ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نعلینِ مقدس کے فضائل

امامُ العلّامہ الشہاب احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے "فتح المتعال فی مدح النعال" میں فرمایا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کے نقشہ نعلین شریف کی زیارت پر عُشّاق کے ہونٹوں پر درُود شریف کے نغمے پھوٹتے ہیں اور قلب انوارِ تبرّکات سے سیری پاتے ہیں اور یہ نقشہ مبارکہ جس کے پاس ہو وہ ہر قسم کی بلاء و وباء سے محفوظ ہوگا۔ یہ کائنات کی اعظم افضل بلند و بالا بہتر و برتر اور عظیم البرکت نعمت ہے۔ جس کے پاس نعلین مقدّس کا نقشہ ہو اُسے خواب میں جانِ کائنات محبُوبِ ربُّ العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی زیارت ہو اور اُس کو اللہ جل جلالہٗ کے فضل وکرم سے زیارتِ روضہ مقدّسہ کے لیے بلایا جائے گا۔ یہ اولیاءِ عظام کا تیر بہدف آزمودہ نسخہ ہے۔ نقشہ نعلین مُبارک کا ادب ملحوظ رہے اور درُود شریف پڑھے۔

(شفاء الوالہ فی صُورِ الحبیب ونعالہٖ)

الشیخ صالح ابو جعفر احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فرمان ہے اگر کسی پر ایسی اُفتاد پڑے جس کا حل ممکن نہ ہو تو رات کی تاریکی میں نفل پڑھ کر چُومے اور ننگے سر پر نقش نعلین مُبارک رکھ کر دُعا مانگے تو فی الفور قبولیت ہو۔ اور اگر درد کی جگہ پر رکھے تو اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے گا۔ اپنے گھر کے دروازہ کے اُوپر لٹکائے تاکہ

ہر کوئی گزرنے والا فقیر ہو یا بادشاہ نعلین شریف کے نیچے سے جھک کر گزرے تو دو جہاں کی سعادت سے بہرہ مند ہو اور ہر قسم کے خیرات و برکات کا حامل ہو۔
امام قسطلانی ابو اسحاق ابراہیم بن الحاج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے نقل ہے کہ اُن کے شیخ الشیخ ابوالقاسم بن محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ نقشہ مُتبرّکہ جس کے پاس ہو وہ ظلم ظالمین، شرِ شیاطین اور چشم زخمِ حاسدین سے محفوظ رہے گا اور نگاہِ خلق میں مُعزّز ہو گا۔ (بدرُ الانوار فی آدابِ الآثار)
عُلماءِ کرام نے اس نعلین مقدّس کے وہی آداب بتائے ہیں جو اصل نعلین مُبارک کے لیے ثابت ہیں۔ نقش کا عکس اہلِ محبت کے لیے مثلِ اصل ہے۔ (تحفۃ الصلوٰۃ اِلَی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفحہ ۱۵۹)

جو سَر پہ رکھنے کو مل جائے نعلِ پاک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تو پھر کہیں گے کہ "ہاں" تاجدار ہم بھی ہیں — حسن رضا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

لَا یُمْکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقُّہٗ
"بعد از خدا (عزوجل) بزرگ توئی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) قصّہ مختصر"

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صلی اللہ علیک یا محمد نور من نور اللہ

بلغ العلیٰ بکمالہ

کشف الدجیٰ بجمالہ

حسنت جمیع خصالہ

صلوا علیہ وآلہ

خط ملک تاج زریں رقم ۱۹ مجروا پاکستان

صلی اللہ علیہ وآلہ بقدر حسنہ وکمالہ

﴿باب ہشتم﴾ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مَوۡلَایَ صَلِّ وَسَلِّمۡ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیۡبِکَ خَیۡرِ الۡخَلۡقِ کُلِّھِمِ

پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے پیارے ناموں کی برکتیں

اسمِ مُقدّس احمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اور مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے معنیٰ !

اسمِ پاک **احمد** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے معنی ہیں بے حد اور بے شمار حمد و ثنار کرنے والا یا یہ کہ جس نے کُل کائنات سے بڑھ کر اپنے ربّ عَزَّ اِسۡمُہٗ کی حمد و ثنار کی ہو۔ **اللہ** جل جلالہٗ کی جیسی حمد اور جتنی حمد و ثنار آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے کی اتنی حمد اور آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم جیسی نہ کوئی کرسکا ہے اور نہ قیامت تک کرسکے گا۔ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم تو اُس وقت سے اپنے ربِّ ذوالجلالِ والاکرام کی حمد کررہے ہیں جس وقت نہ زمین تھی نہ فلک، نہ جن وانس نہ فرشتے، نہ حور و غلماں، نہ عرش و کرسی، نہ لوح و قلم، نہ جنت نہ دوزخ غرض کہ کچھ نہ تھا سوائے آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے نور کے جسے ربّ العالمین نے سب سے پہلے اپنے نُور سے پیدا فرمایا۔ سبحان اللہ

ساری کائنات اللہ جلّ جلالہٗ نے آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے نورِ پاک سے پیدا فرمائی۔ حضرت علامہ مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ تفسیرِ نعیمی میں فرماتے ہیں کہ مخلوق میں ربُّ العالمین کے سب سے پہلے عابد و ساجد حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم ہیں۔ کروڑوں سال عالمِ دُنیا بننے سے پہلے صرف رب تعالیٰ جل شانہٗ معبود رہا اور نورِ محمّد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم عابد۔

یہ پیارا نام احمد صلیّ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم آپ صلّی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کی عظمتوں اور بلند شانوں والی پیاری پیاری والدہ محترمہ سیّدہ، طیّبہ وطاہرہ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رکھا۔

اسم مقدس محمّد صلیّ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے معنیٰ ہیں وہ ذات جسکی کثرت کے ساتھ اور بار بار تعریف کی جائے یعنی جس کی اللہ جلّ جلالہٗ کے بعد مخلوق میں سب سے زیادہ تعریف کی جائے اور جس کی تعریف کی کوئی انتہا نہ ہو تمام جہان کہ جن کی طرف آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم مبعوث کیئے گئے ہیں وہ سب کے سب آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی حمد و نعت اور تعریف کر رہے ہیں، کامل حمد حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی وہی ہے جو کہ اللہ جل جلالہٗ نے کی۔ اِسی لئے حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کا نام پاک ہے محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم یعنی تعریف کیئے ہوئے۔ کس کے؟ اللہ جلّ جلالہٗ کے۔

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم زمین پر بھی تعریف کیئے گئے اور

آسمانوں میں بھی، اسی طرح محمود صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم کے معنی ہیں تعریف کیا گیا۔ جبکہ پیارے آقا سیّد العالمین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا کہ میرا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نام آسمانوں میں احمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم ہے، زمین پر محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم اور زمین کے نیچے محمود صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم ہے۔ گویا کہ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی ہی تعریف ہے۔ یہ پیارا نام محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے پیارے دادا جان نے رکھا۔ (تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۲٦۵)

(معارف اسم محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ص ۸۳، ۸٦)، (تفسیرِ نعیمی جلد ۵، ص ٦۴٦)

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ   وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

سیّدنا حضرت آدم علیہ السّلام کی اپنے بیٹے کو وصیّت

سیّدنا حضرت کعب احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت کہ جب سیدنا حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام کی رحلت کا زمانہ قریب آیا تو آپ نے اپنے صاحبزادے سیّدنا حضرت شیث علیٰ نبینا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام کو وصیّت فرمائی کہ اے جانِ پدر تم میرے بعد نائب ہو گے۔ عمادِ تقویٰ[۱] اور عروۃ الوثقیٰ[۲] کو تھامے رہو۔ اور جب خدائے بزرگ و برتر کا ذکر کرو تو ساتھ میں محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا نام بھی لیا کرو کیونکہ میں نے اِس

نامِ مبارک کو ساقِ عرش[1] پر لکھا دیکھا ہے جب کہ میں ابھی رُوح اور مٹی کے درمیان تھا۔ پھر میں نے گھومنا شروع کیا اور تمام آسمانوں کی سیر کی تو ساتوں آسمانوں پر میں نے ایسی کوئی جگہ نہیں دیکھی جہاں حضرت **محمد** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا نامِ مبارک نہ لکھا ہو۔ بلاشبہ میرے **رَب** عزّوجلّ نے مجھے جنّت میں ٹھہرایا تو میں نے جنّت کا کوئی محل اور کوئی دریچہ ایسا نہ دیکھا جس پر اسمِ **محمّد** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نہ لکھا ہو اور میں نے **محمّد** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کا نام صرف جنت کے ہر مکان و منزل پر ہی نہیں بلکہ جنت کی حوروں کی پیشانیوں پر، جنّت کے درختوں کے پتوں پر اور اُنکی شاخوں پر شجرِ طوبیٰ[4] اور سدرۃ المنتہیٰ[5] کے ہر پتّے پر، اطرافِ حجابات پر[3] فرشتوں کی آنکھوں پر اور ان کے نورانی چہروں پر **محمد** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا نامِ اقدس لکھا دیکھا، آسمانی فرشتے **محمد** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے (مُبارک) نامِ پاک کا ذِکر کرتے رہتے ہیں۔ اس لیے تم بھی اُن (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) کا ذِکر بڑی کثرت سے کیا کرو۔ (ابنِ عساکر، مواہب المدینہ)

چنانچہ سیّدنا حضرت شیث علیٰ نبینا و علیہ الصّلوٰۃ و السّلام جب تک اس دنیا میں زندہ رہے انکی زبان (پاک) پر درُودِ **محمدی** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ و بارک وسلّم جاری رہا۔ (معارف اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ص۹۸) (خلاصۃ الحقائق)

---

[1] تقویٰ کا ستون، [2] مضبوط گرفت، [3] عرش کا تنا، عرش کا پایہ، [4] بہشت کا ایک درخت، نہایت خوشبودار، نہایت پاک، [5] ساتویں آسمان پر بیری کا درخت، ایک انتہائی بلند و اعلیٰ مقام جو سیّدنا حضرت جبرائیل علیہ السلام کا ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

محمّد اور احمد نام کے لوگ جنّتی ہیں

حضرت حافظ ابوطاہر سلفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور حافظ ابن بکیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، سیدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے راوی ہیں کہ رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا، قیامت کے دِن دو بندے دربارِ الٰہی میں کھڑے کیئے جائیں گے اُن میں سے ایک کا نام محمّد اور دوسرے کا نام احمد ہوگا، اللّٰہ تعالیٰ جلّ جلالہٗ کی طرف سے حکم ہوگا کہ اِن دونوں کو جنّت لے جاؤ۔ وہ دونوں عرض کریں گے یا اللہ جل جلالہٗ ہم کِس عمل کی وجہ سے جنّت کے حقدار ہوئے ہیں حالانکہ ہم نے تو کوئی عمل جنّتیوں والا نہیں کیا اس پر اللّٰہ جلّ مجدُہُ الکریم فرمائے گا۔ "تم دونوں جنّت میں جاؤ کیونکہ میں نے اپنی ذات پر قسم کھائی ہے کہ جس کا نام محمّد یا احمد ہوگا وہ دوزخ میں نہیں جائیگا"۔

(احکامِ شریعت صلنا) (زرقانی علی المواہب صہ۱۰۳ - ۵) (البُرہان صہ۴۴۵)

سیدنا امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں جس قدر احادیث مبارکہ اس باب میں آئیں یہ سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

جس مومن کا نام محمّد ہو اُس پر دوزخ حرام ہے

سیّدنا حضرت نبیط (صحابی) رضی اللہ تعالیٰ عنہ، راوی ہیں۔ رسُول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا **اللہ** تعالیٰ جلّ جلالہٗ کا فرمان ہے مجھے اپنے عزت وجلال کی قسم جس کا نام تمہارے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) نام پر ہوگا۔ اُسے عذاب نہ دوں گا۔

(زرقانی علی المواہب ص۳۰۲/۵) (سیرتِ حلبیہ ص۷۹) (احکام شریعت ص۱۰۱) (البرہان ص۴۴۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

﴿ نامِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی برکت قیامت تک جاری ﴾

ابن ابی عاصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ابن ابی فدیک جہم بن عثمان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے اُنہوں نے ابن حبشیب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے اُنہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے روایت کی۔ نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا کہ جس نے میرے (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) نام پر اپنا نام رکھا اور مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) سے برکت کی اُمید رکھی تو اس کو برکت حاصل ہوگی اور وہ برکت قیامت تک جاری رہے گی۔ (سُبحان اللہ)

(خصائص الکبریٰ جلد دوم ص۴۳۴)، (معارف اسم محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم، ص۲۷۴)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

﴿ گھر میں نامِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے تنگ دستی دُور ﴾

نزہتہ المجالس میں حضرت علامہ عبدالرحمٰن صفوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

فرماتے ہیں کہ میں نے کتاب "البرکۃ" میں نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ و بارک وسلم کی ایک روایت دیکھی کہ حضور اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا ارشاد مبارک ہے کہ جس گھر میں میرا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) نام ہو اس میں تنگدستی نہ آئے گی۔

(نزہۃ المجالس جلد دوم صـ۲۱۸)، (معارف اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صـ۲۷۶)

لٰہذا اس حدیث مبارک کی روشنی میں ہم اپنے مکانوں اور دوکانوں میں اس پیارے پیارے شان وعظمت والے مقدس نام مبارک **محمّد** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے طغرے سجا کر اس نام پاک کی رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال ہو سکتے ہیں۔ (معارف اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صـ۲۷۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ   وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

جو شخص اپنے بیٹے کا نام محمّد رکھے وُہ باپ بیٹا دونوں جنّتی ہیں

سیدنا حضرت اَبُو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے کہ جس کے ہاں لڑکا پیدا ہوا اور وہ میری صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم محبت اور میرے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نام پاک سے برکت کے لئے اُس کا نام محمّد رکھے تو وہ اور اُس کا لڑکا دونوں جنّت میں جائیں گے۔

(زرقانی علی المواہب صـ۳۰۱/۵)

(سیرت حلبیہ صـ۷۹، جلد ۱)، (احکام شریعت صـ۱۰۰)، (البرہان صـ۴۴۳)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

جو اپنے بیٹے کا نام محمّد نہ رکھے وہ جاہل ہے

سیّدنا حضرت ابنِ عبّاس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ، راوی ہیں کہ رسُول اللّٰہ صلے اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا یعنی جس کے تین لڑکے پیدا ہوئے اور اس نے کسی کا نام محمّد نہ رکھا وہ جاہل ہے۔

(سیرتِ حلبیہ ص۷۹)، (احکامِ شریعت ص۱۰۲)، (البرہان ص۴۴۷)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اگر بچے کا نام محمّد رکھو تو پھر اُس کی تعظیم کرو

مولیٰ علی شیرِ خدا رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسُول اللّٰہ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا ارشادِ گرامی ہے۔ جب لڑکے کا نام محمّد رکھو تو اس کی عزت کرو، اور مجلس میں اُسکے لیے جگہ کشادہ کرو، اسے بُرائی کی طرف نسبت نہ کرو۔ یا اس پر بُرائی کی دُعا نہ کرو۔

(زرقانی علی المواہب ص۳۰۲/۵)، (احکامِ شریعت ص۱۰۲)، (البرہان ص۴۴۷)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

محمّد اور احمد نام والے پر اللّٰہ عزّوجلّ کی رحمت

حضرت علامہ قاضی ابو الفضل عیاض رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ کتاب الشفاء

میں فرماتے ہیں" اللہ تعالٰے اور اُس کے فرشتے بخشش و رحمت کرتے ہیں اس پر جس کا نام" محمد" یا" احمد" ہو"۔

(طیّب الوردہ شرح قصیدہ بردہ شریف صفحہ ۳۸) ، (معارف اسم محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم صفحہ ۲۷۱)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

﴿جس گھر میں محمّد نام کا کوئی فرد ہو اُس گھر کا پہرہ﴾ ﴿فرشتے دیتے ہیں﴾

علامہ حلبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سیرتِ حلبیہ میں فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ جلّ جلالہٗ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر چکّر لگاتے رہتے ہیں ان کی ڈیوٹی یہ ہے کہ جس گھر میں کوئی محمد نام والا ہو اس گھر کا پہرہ دینا۔

(سیرتِ حلبیہ صفحہ ۷۹) ، (البرہان صفحہ ۴۴۹)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

﴿جس گھر میں کوئی مُحمّد نام والا ہو اُس گھر میں﴾ ﴿برکت زیادہ ہوتی ہے﴾

سیّدنا حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یعنی جس گھر میں کوئی محمّد نام والا ہو اس گھر میں برکت زیادہ ہوتی ہے۔

تنبیہہ : علماء کرام اور محدثین عظام فرماتے ہیں یہ ساری بہاریں اُس

شخص کے لیے ہیں جو کہ سُنّی صحیح العقیدہ ہو ورنہ بے ادب، گستاخ کے لیے کسی قسم کی رعایت نہ ہوگی۔

(زرقانی علی المواہب ص۳۰۲ ج۵)، (احکامِ شریعت ص۱۰۳)، (البرہان ص۴۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

محمّد نام والے شخص کی وجہ سے گھر میں اللہ عزّوجلّ کی رحمت کا نزول

ابن عدی کامل اور ابو سعید نقاش بسندِ صحیح اپنے معجم شیوخ میں راوی ہیں کہ رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا۔

"جس دستر خوان پر لوگ بیٹھ کر کھانا کھائیں اور ان میں کوئی محمّد نام کا ہو، وہ لوگ ہر روز دو بار مقدس کیئے جائیں گے۔"

مطلب یہ کہ جس گھر میں اِن پاک ناموں کا کوئی شخص ہو دِن میں دو بار اس مکان میں اللہ عزّوجلّ کی رحمت کا نزول ہوگا۔ (احکامِ شریعت ص۱۰۱)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

محمّد نام والے لڑکے کو نہ مارو نہ محروم کرو

بزار مسند میں سیّدنا حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم فرماتے ہیں۔

"جب لڑکے کا نام محمّد رکھو تو اسے نہ مارو نہ محروم کرو" (احکامِ شریعت ص۱۰۳)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

دورانِ حمل بچّے کا نام محمّد رکھنے کی نیّت کرنے سے اِن شاءَ اللّٰہ تعالیٰ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔

پیارے آقا سرکارِ دوعالم صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے لاڈلے شہزادے سیّدنا حضرت امام حُسین رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ بن علی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللّٰہ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا کہ جس شخص کی بیوی کے حمل ہوا اور وہ یہ نیت کرے کہ وہ اس (ہونے والے بچّے) کا نام "محمّد" رکھے گا تو چاہے وہ بچہ لڑکی ہی کیوں نہ ہو اللّٰہ جلّ جلالہٗ اس کو لڑکا بنا دیتا ہے۔ (سیرتِ حلبیہ جلد اوّل صـ۲۸۴، معارف اسمِ محمد صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم صـ۲۸۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اس حدیث مبارک کے راویوں میں سے ایک نے کہا کہ میں نے اپنے یہاں سات مرتبہ یہ نیّت کی اور سب کا نام "محمّد" ہی رکھا (یعنی ہر مرتبہ اس حدیث مبارک کی سچائی کا تجربہ ہوا کہ لڑکا ہی پیدا ہوا) اور میں نے نیّت کے مطابق ہر ایک کا نام "محمّد" رکھا۔

(سیرتِ حلبیہ جلد اوّل صـ۲۸۴)، معارف اسمِ محمد صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم صـ۲۸۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

جو یہ چاہے کہ لڑکا پیدا ہو وہ بچّے کا نام محمّد رکھے

فتاویٰ امام شمس الدین سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میں ہے کہ ابو شعیب حرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت امام عطا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (تابعی) نے جلیل الشان استاد سیدنا حضرت امامِ اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت کی ہے جو یہ چاہے کہ اس کی عورت کے حمل میں لڑکا ہو اسے چاہیئے کہ اپنا ہاتھ عورت کے پیٹ پر رکھ کر کہے اِنْ کَانَ ذَکَرًا فَقَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا (اگر لڑکا ہے تو میں نے اس کا نام محمّد رکھا)۔ اِن شاء اللہ العزیز لڑکا ہی ہوگا۔

(البرہان ص۴۴۸) (احکامِ شریعت ص۱۰۳) (معارف اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ص۲۸۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اس لفظ محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم میں بُہت سی تاثیرات ہیں اگر کسی کے فقط لڑکیاں ہوتی ہوں تو وہ اپنی حاملہ بیوی کے شکم پر انگلی سے یہ لکھ دیا کرے۔ مَنْ کَانَ فِیْ ھٰذَا الْبَطْنِ فَاسْمُہٗ مُحَمَّدٌ۔ چالیس روز تک یہ عمل کیا جائے مگر ابتدائے حمل ہو تو اِن شاء اللہ تعالیٰ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔

(معارف اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۲۸۵)، تفسیر روح البیان، شانِ حبیبُ الرحمٰن ص۱۴۲)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

پیدا ہونے والے بچّے کا نام محمّد رکھنے کی نیّت سے بچہ مرنے سے محفوظ

ایک مرتبہ حضرت جلیلہ بنت عبد الجلیل رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سرکارِ دوعالم رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلّی اللہ

تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم میں ایسی عورت ہوں کہ میرے بچّے زندہ نہیں رہتے۔ آپ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا اللّٰہ تعالیٰ سے نذر کر کہ جو لڑکا اللّٰہ تعالیٰ تجھے عطا فرمائے اُس کا نام "محمد" رکھو گی۔ چنانچہ اُن عورت نے ایسا ہی کیا۔ اُس کے نتیجہ میں بفضلِ خدا عزّوجلّ اُن کا وہ بچّہ زندہ رہا اور اُس نے غنیمت حاصل کی۔

(نزہۃ المجالس، جلد دوم ص۲۱۷) (سیرت حلبیہ، جلد اوّل ص۲۸) (معارف اسمِ محمد صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۲۸۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حاصلِ ہر دُعا آپ صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا نام ہے
عینِ مشکل کُشا آپ صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا نام ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اسمِ مقدّس محمّد صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر بوسہ دینے سے عذاب اُٹھا دیا جائے گا۔

حق تعالیٰ عزَّوَجَلَّ نے آپ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم کے واسطے فرشتے پیدا کیئے کہ تمام روئے زمین پر پھرا کریں گے قیامت تک اُس گھر کی زیارت کے واسطے جس کے اندر کوئی "احمد" یا "محمّد" نام والا ہوگا اور قیامت کے دن آپ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی بلندی قدر اور منزلت کے واسطے منادی پکارے گا کہ آج بہشت میں داخل ہوگا جس کا نام احمد یا محمد ہوگا۔

اور کوئی شخص آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا ہم نام ہرگز دوزخ میں داخل نہ ہوگا اور جو شخص کسی کتاب میں لکھے ہوئے آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے اسمِ پاک پر بوسہ دے گا تو اُس سے عذاب اُٹھا دیا جائے گا۔ (سُبحان اللّٰہ) (شفاء الاسقام)، (دلائل الخیرات، بیت القرآن کراچی ص۵۲)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

لکھے ہوئے اسمِ مُقدّس محمّد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے گرد فرشتے طواف کرتے ہیں

قاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے الشفاء بتعریف حقوق المصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم میں فرمایا جہاں اسمِ پاک **محمّد** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم، چارٹ، کتبہ، طغریٰ، دیوار یا کاغذ پر لکھا ہو وہاں ملائکہ کرام چاروں طرف اِردگرد حلقہ باندھ کر درُود شریف پڑھتے ہیں، چُومتے ہیں اور اسمِ مقدّس **محمّد** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے اِردگرد طواف کرتے رہتے ہیں اور خوشی کا اظہار کرتے ہیں جب تک نام اقدس کی لکھائی کا نشان قائم رہے۔ (تحفۃ الصّلٰوۃ اِلی النبی المختار، صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۱۴۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

﴿حدیث پاک﴾ بروائیت سیّدنا حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے جو شخص درُود لکھے

فرشتے اُس کے گرد حلقہ باندھ کر درُود پڑھتے رہتے ہیں۔ جب تک وہ اسم پاک کتاب میں لکھا رہے۔

(مسلم شریف) (دلائل الخیرات) (تحفۃ الصّلوٰۃ اِلَی النّبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، ص ۷۳)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ
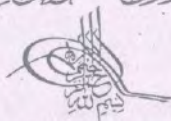
مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

پیارے پیارے نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سُن کر انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگانا

سیدالمعظمین، نبی اطہر و اکرم رؤف الرّحیم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے اسمِ مقدّس محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کو سُن کر انگوٹھوں کو چُوم کر آنکھوں پر لگانا اور درُود شریف بھیجنا محبّت والوں کا نذرانہ اور تعظیم و ادب کا ایک انداز ہے۔ انبیاء علیہم السّلام میں ابوالبشر سیّدنا حضرت آدم صفیُّ اللہ علٰی نبیّنا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام اور صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالےٰ اجمعین میں سیّدنا حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی سُنّت ہے۔

حضرت آدم علیہ السّلام کی توبہ کی قبولیّت کی وجہ

سیّدنا حضرت آدم صفی اللّٰہ علیہ السّلام سے لغزش ہوئی تو آپ علیہ السّلام نے تین سو سال تک بوجہ حیاء آسمان کی طرف سر نہ اٹھایا اور آپ علیہ السلام اسقدر روئے کہ آپ علیہ السلام کا شمار دُنیا میں سب سے زیادہ رونے والے حضرات میں ہوگیا، آپ علیہ السلام کے آنسو تمام روئے زمین والوں کے آنسوؤں سے زیادہ ہیں۔

حدیث پاک حضرت علامہ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ بیہقی نے دلائل النبوّۃ میں اور حاکم نے مستدرک میں سیّدنا حضرت عمر بن خطاب رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ، سے روایت کی ہے کہ رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم فرماتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السّلام نے عرض کیا :
اے اللّٰہ عزّوجلّ میں محمّد صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے وسیلے سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔ ربّ تعالیٰ نے فرمایا تم نے محمّد صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کو کیسے پہچانا ؟ ابھی تو میں نے اُن کو صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم پیدا ابھی نہیں فرمایا۔ حضرت آدم علیہ السّلام نے عرض کیا میں نے اس طرح پہچانا کہ تو نے جب مجھے اپنے دستِ قدرت سے پیدا فرمایا اور میرے اندر اپنی طرف کی رُوح پھونکی اور میں نے اپنا سر اُٹھایا تو عرش کے پایوں پر **لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ** صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم **رَّسُوْلُ اللّٰہِ** لکھا ہُوا دیکھا تو میں نے جان لیا کہ تو نے اپنے نام کے ساتھ جسے ملایا ہے یقیناً وہ صلی اللہ علیہ وسلم تیرے نزدیک ساری مخلوق سے زیادہ محبوب ہے اللّٰہ تعالیٰ عزّوجلّ نے فرمایا۔ آدم علیہ السلام تو نے سچ کہا یقیناً وہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے نزدیک

ساری مخلوق سے زیادہ محبوب ہے اور جب تو نے اُس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلے سے دُعا کی ہے تو میں نے تجھے بخش دیا۔ اگر محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نہ ہوتے تو میں تجھے بھی پیدا نہ کرتا۔

(مولد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم مترجم ص ۱۳) (معارف اسمِ محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص ۹۶)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

شیخ الاسلام تاجُ الدین سُبکی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے طبقات الشافعیۃُ الکبریٰ میں فرمایا، حضرت آدم علیہ السّلام نے عرض کیا اے مولا کریم عزّوجلّ مجھے اپنے پیارے محبوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی زیارت سے مستفیض فرما، تو ربّ کریم عزّوجلّ نے جو اُن کی پیشانی میں نورِ محمدّی علیٰ صاحبہا الصّلوٰۃُ وَالسّلامُ جلوہ گر تھا، ہاتھ کے انگوٹھوں کے ناخن میں منتقل فرمایا تو حضرت آدم علیہ السّلام نے چُوم کر اپنی آنکھوں پر لگایا اور کہا قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِكَ یَارَسُوْلَ اللہِ ط

(صلّی اللہ تعالیٰ علیکَ واٰلکَ وَبارک وسلّم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

سیّدنا حضرت آدم علیہ السّلام کا لباسِ لطیف جنّت میں یہی تھا (یعنی ناخن) جب دُنیا میں تشریف لائے تو یہ لباس اُتار لیا گیا اور نشانی کے طور پر انگلیوں پر باقی رکھا تاکہ لباس کی یاد رہے۔ اس جنّتی لباس میں نورِ محمدّی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کو منتقل فرمایا تو آپ علیہ السلام نے درود شریف پڑھ کر محبّت سے بوسہ دیا ہم نبی پاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے نامِ اقدس کو جنتی غلاف (یعنی ناخن) میں چُومتے ہیں جیسے کعبۃ اللہ میں زائر

جنّتی حجرِاسود کو چُومتے ہیں اور باقی تمام کعبۃُ اللّٰہ کو نہیں چُوما جاتا حجرِاسود کعبۃ اللّٰہ میں نصب ہے اور ناخن جنّتی لباس کی یادگار ہر مومن کے پاس ہے۔ حجرِ اسود جنّتی۔ ناخن لباس جنّتی اور بحمدہٖ تعالیٰ مومن بھی جنّتی ہے۔

(روح البیان، (تحفۃ الصّلوٰۃ اِلی النّبیّ المختار صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم صـ ۱۴۸)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

انگوٹھے چُومنے پر شفاعت کی نوید

مسند الفردوس کی حدیث پاک بروایت سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ، آپ (سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ) نے (اذان میں) موذن کا قول اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) سُن کر انگوٹھوں کے ناخنوں کو چوم کر آنکھوں پر پھیرا تو رسُول اللّٰہ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے دیکھ کر خوشی کا اظہار فرماتے ہوئے فرمایا جو ایسا کرے جیسا میرے حبیب صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے کیا تو اُس پر میری صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم شفاعت حلال ہوگئی۔

(تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم صـ ۱۴۹) (تصحیح العقائد صـ ۸۸)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اذان میں انگوٹھے چُومنے پر مغفرت کی نوید

رسُول اللّٰہ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم عشرہ محرّم میں مسجد کے اندر تشریف لائے، ستُونِ مسجد کے پاس سیّدنا حضرت ابُوبکر صدّیق رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ

کھڑے ہوئے تھے۔ سیّدنا حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اذان دی جب
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم) پر
پہنچے تو سیّدنا حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بوسہ دیا اپنے انگوٹھوں
کے ناخن کو اور اپنی دونوں آنکھوں کو لگایا اور کہا قُرَّةُ عَيْنِيْ بِكَ
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط (صلّی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم) پس سیدنا حضرت بلال
رضی اللہ تعالیٰ عنہ اذان سے فارغ ہوئے تو نبی مکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک
وسلّم سیّدنا حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجّہ ہوئے اور فرمایا
جس نے تیری مانند کیا **اللہ** جل جلالہ اُس کے گناہ بخش دے گا۔ (تصحیح العقائد ص ۸۸)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

انگوٹھے چُومنے والا آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ جنّت میں جائیگا

جب مؤذن اذان میں پہلی بار اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)
پڑھے تو مستحب ہے کہ سُننے والا انگوٹھے چُوم کر آنکھوں پر لگائے اور کہے
صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ۔ اور جب مؤذن دوسری بار کہے
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) تو سننے والا
انگوٹھے چُوم کر آنکھوں پر رکھے اور کہے قُرَّةُ عَيْنِيْ بِكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ
مَتِّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ۔ (صلّی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم)۔

ترجمہ: **یارسُول اللہ** (صلّی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم) میری آنکھوں کی
ٹھنڈک آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم ہیں، اے **اللہ** عزّوجلّ شنوائی اور بینائی
کے ساتھ مجھے متمتع کر۔

ایسا کرنے والے کو حبیبِ خدا عَزَّوَجَلَّ صلّے اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم جنّت میں لے جائیں گے (منیر العین ص۱۴) (البرہان ص۴۶۷) (تفسیر روح البیان ص۲۶ جلد ۲۴)

دِل و دماغ بشر ہو گئے گلاب گلاب
جب اُن صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگِ محبّت سمن سمن پھیلا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

انگوٹھے چومنے پر جنّت کی بشارت

مسندِ فردوس میں ہے کہ رسُول اللّٰہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم نے فرمایا جس نے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) سُن کر اپنے انگوٹھوں کے ناخنوں کو چوما میں صلی اللہ علیہ وسلم اُس کا جنّت میں قائد اور داخل کرنے والا ہوں گا۔ (تصحیح العقائد ص۸۹) (البرہان ص۴۶۱)

تعظیم جس نے کی ہے محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام کی
خُدا عَزَّوَجَلَّ نے اُس پر آتشِ جہنّم حرام کی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

انگوٹھے چومنے والا کبھی اندھا نہ ہوگا

"جس نے میرا صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم اسمِ پاک اذان میں سُنا اور انگوٹھوں کے ناخنوں کو چوم کر اپنی آنکھوں سے مس کیا اور دُرود شریف پڑھا وہ کبھی اندھا نہ ہوگا"

سُبحانَ اللّٰہ (تحفۃ الصّلوٰۃ الی النّبیّ المختار صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۱۵۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

انگوٹھے چومنے والے کی آنکھیں کبھی خراب نہ ہونگیں

سیّدنا حضرت امام حسن رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو شخص سنے کہ مؤذن اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) کہہ رہا ہے اور وہ سن کر پڑھے مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ وَقُرَّۃِ عَیْنِیْ مُحَمَّدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) اور انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر لگائے وہ نہ کبھی اندھا ہوگا نہ اس کی آنکھیں دکھیں گی۔

(البرہان صہ ۴۶۸) (مقاصدِ حسنہ صہ ۳۸۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

بے شک اذان میں نامِ مقدس محمّد صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سن کر محبّت کے ساتھ انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر لگانا نہ فرض ہے نہ واجب نہ سنّتِ موکدہ، بلکہ یہ ایک مستحب عمل ہے لیکن یہ عمل صدہا فیوض و برکات کا حامل ہے۔ اس عمل میں محبّت وعظمتِ مصطفیٰ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کا اظہار ہے جس کے دل میں حضور پُر نور صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی محبّت کا نور ہوگا وہ اس مبارک فعل سے انکار نہیں کرے گا۔ اگر کسی کا دلِ محبّتِ مصطفیٰ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم سے خالی ہو تو اُس کا کیا علاج؟ (آبِ کوثر صہ ۲۶) (البرہان صہ ۴۸۵)

تعظیم جس نے کی ہے محمّد صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے نام کی
خُدا عزّوجلّ نے اُس پر آتشِ جہنّم حرام کی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

شانِ معراجِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

تبارک اللہ جل جلالہٗ شان تیری تجھی کو زیبا ہے بے نیازی
کہیں تو وہ جوشِ لن ترانی کہیں تقاضے وصال کے تھے

وہی ہے اوّل وہی ہے آخر وہی ہے باطن وہی ہے ظاہر
اسی کے جلوے اسی سے ملنے اسی سے اس کی طرف گئے تھے

اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ بقدرِ حسنہٖ وکمالہٖ

مولای صل وسلم دائما ابدا
علی حبیبک خیر الخلق کلهم

﴿ باب نہم ﴾

﴿ خاص خاص درود شریف ﴾
﴿ کے خاص خاص فضائل ﴾

﴿ ۱- درود تاج ﴾

حضرت مولانا قاری سلیمان صاحب پھلواری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب صلوٰۃ وسلام میں لکھا ہے کہ سیّدنا حضرت سیّد ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے درودِ تاج نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی جناب میں زیارت کے وقت پیش کیا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم اس درود شریف

کے لیے منظوری فرمایئے کہ یہ ایصالِ ثواب کے وقت ختم میں پڑھا جایا کرے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے منظور فرمالیا۔ یہ اس درُود شریف کی بہت بڑی فضیلت ہے اس کے علاوہ عاشقانِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا محبوب وظیفہ ہے۔ جو شخص کم از کم ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے۔ اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے۔

دفع سحر یا آسیب اور جن شیاطین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درُود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب یا جن وغیرہ ہوا تو دفع ہو جائے گا۔ دشمنوں، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے۔ اس کے علاوہ اس درُود پاک کے ان گنت کثیر فیوض و برکات ہیں جو کہ اکثر کتب میں درج ہیں اس لیے اختصار کے لیے یہاں درج نہیں کیے گئے۔ (دلائل الخیرات) (خزینہ درُود شریف ص ۸۶) (خزانہ آخرت ص ۴۸)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ؕ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَ

اَلْاَلَمِؕ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ
مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِؕ سَیِّدِ الْعَرَبِ
وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ
مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی
بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی
کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِؕ جَمِیْلِ
الشِّیَمِؕ شَفِیْعِ الْاُمَمِؕ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَ
الْکَرَمِؕ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ
وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ
الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ شَفِيْعِ

الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ

لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ

الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ

السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ

الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ

الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ

وَسِيْلَتِنَا فِی الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ

قَوْسَیْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَ

رَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ط یٰۤاَیُّهَا

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ

وَاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط ۝

۲- لامحدود ثواب

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ دُعا کرے :

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ترجمہ :۔ اللہ جَلَّ شانہٗ جزا دے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے وہ مستحق ہیں ۔ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

تو اس کا ثواب ستّر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا (طبرانی)

ف: مشقت میں ڈالے گا سے مراد کہ ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جاویں گے۔ (مجموعہ وظائف مولانا نذیر احمد صاحب ص۱۱۱)

(فضائل درود شریف ص۵۷) (خزانہ آخرت ص۴۹) (دلائل الخیرات)

۳- درودِ مقرب

حضرت رویفع رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشادِ عالی شان نقل کرتے ہیں جو شخص اس طرح کہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اُس کے لیے میری ﷺ شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

(مجموعہ وظائف مولانا نذیر احمد ص۱۱۱) (فضائل درود شریف ص۲۷)
(خزینہ درود شریف ص۱۰۳) (دلائل الخیرات)

ترجمہ: اے اللہ (عزّوجلّ) محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج اور قیامت کے دن انہیں ﷺ بلند مقام پر بٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم

مجھے آرزوئے قیامت ہے رانا
کہ دیکھوں گا روئے جمالِ محمد ﷺ

۴- درُودِ ابراہیمی علیہ السلام

یہ درُود شریف اپنی جامعیّت میں تمام درُودوں میں الفاظ کے لحاظ سے افضل، اکمل و اجمل ہے اور فوائد کے لحاظ سے اعظم، اطیب و احسن ہے۔ یہ درُود شریف عطیۂ خداوندی ہے۔ سب سے افضل ہونے کی بنار پر نماز کے لئے مخصُوص ہے۔ نماز کے علاوہ اِس درُود پاک کو پڑھنا **اللہ** جلّ جلالہٗ کی خوشنودی، رحمت اور شافع محشر حضوُر پُر نور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی شفاعت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

(تحفۃ الصّلوٰۃ اِلیٰ النّبیّ المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص۵۲۴، (خزینہ دُرود شریف ص۷۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

تیری عظمت کی جھلک دیکھ کے معراج کی رات
تب سے جبریل علیہ السلام کی خواہش ہے بشر ہو جائے

۵ - درود شریف برائے کشادگیِ رزق

سیدنا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم نے فرمایا جس مسلمان کے پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو وہ اپنی دعا میں یوں کہے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

ترجمہ :۔ اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) درود بھیج محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں ﷺ اور درود نازل فرما سارے مومنین اور مومنات اور مسلمین اور مسلمات پر۔

(خزینہ درود شریف صد ۲۸۳) (تحفۃ الصلوٰۃ اِلَی النبیّ المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صد ۵۳۳) (دلائل الخیرات)

اس کے متعلق سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم نے فرمایا " مجھ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم) پر یہ درود پڑھا کرو کیونکہ یہ تمہارے لیے صدقہ ہے ۔"

اِس لیے اِس درود پاک کو ہر روز چند بار ضرور پڑھنا چاہیئے ۔ اس درود پاک کو پڑھنے سے مال و رزق میں اضافہ ہو جاتا ہے ۔ (سعادۃ الدارین صد ۶۴۰)

۶ - درود امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ابن نبان اصبہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں خواب میں حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ سے کیا انعام ملا؟ فرمایا میں صلی اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ سے دُعا کر دی ہے کہ قیامت میں شافعی (رحمۃ اللہ علیہ) کا حساب نہ لیا جائے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم یہ کس عمل کی وجہ سے ہے؟ فرمایا " وہ مجھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر ایسا درود پڑھتے ہیں۔ جیسا کسی اور نے نہیں پڑھا" میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم وہ کونسا دُرود پاک ہے فرمایا امام شافعی (رحمۃ اللہ علیہ) یوں پڑھا کرتے تھے۔ (خزینہ دُرود شریف صـ۲۵۹) (دلائل الخیرات)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ۝

ترجمہ:۔ اے اللہ (عزّوجلّ) دُرود بھیج محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جتنا اور ذکر سے غافل رہنے والوں کے برابر۔ (آبِ کوثر صـ۲۲۱) (فضائل درود شریف صـ۱۶۵)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

روضۃ الاحباب میں امام اسماعیل بن ابراہیم مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے جنہوں نے امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بعد انتقال خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ کیا وہ بولے مجھے بخش دیا اور حکم دیا کہ تعظیم و احترام کے ساتھ بہشت میں لے جاویں اور سب برکت ایک درود کی ہے جس کو پڑھا کرتا تھا۔ میں نے پوچھا وہ کونسا درود ہے۔ فرمایا یہ ہے:
یعنی جو اوپر لکھا جا چکا ہے (سعادۃ الدارین ص۱۱۸) (فضائل درود شریف ۱۶۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

حدیث شریف جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اُسکے جنّت میں داخل ہونے میں صرف موت رکاوٹ ہے۔

(تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص۳۱۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

درود شریف برائے حفاظت جمیع آفات

۷۔ درودِ تنجینا

درودِ تنجینا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے۔ مناہج الحسنات میں ابن فاکہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب فجر منیر سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ صالح موسیٰ فریر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تھے انہوں نے اپنا گزرا ہوا قصّہ مجھ سے بیان کیا ہے کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا میں اس میں موجود تھا۔ اس وقت مجھ کو غنودگی سی ہوئی اس حالت میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا

کہ جہاز والے اس کو ہزار بار پڑھیں، ہنوز تین سو بار نوبت نہ پہنچی کہ جہاز نے نجات پائی۔

مطالع المسرات میں ہے کہ بعض اکابر اولیاء اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص صبح و شام اس درُود کو پڑھے گا **اللہ** تعالیٰ جلّ شانہٗ اُس سے راضی ہوگا اور ہر کام اُس کا آسان کر دے گا اور بدی سے محفوظ رکھے گا۔ علامہ امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے لکھا ہے کہ جو کوئی اِس درُود شریف کو ایک بار پڑھے گا ثواب دس ہزار درُود شریف کا پائے گا۔ (دلائل الخیرات ص۱۰۴)

حضرت السمہودی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب "جواہر العقدین فی فضل الشرفین" میں فرمایا جو کوئی طاعون سے بچنا چاہے اِس کو کثرت سے پڑھے اور جو کوئی کسی تکلیف و مصیبت میں ایک ہزار مرتبہ اِس کو پڑھے گا اس کی مشکل حل ہو جائے گی اور حصول کامیابی ہوگی۔ (سعادۃ الدارین ص۶۳۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا

مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ

اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى

الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيَاتِ

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ :- اے اللہ عزّ وجلّ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں۔ یا الٰہی تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ (دلائل الخیرات)

اس دُرود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آکر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔ اُسے چاہیئے کہ دُرود پاک کو کثرت سے پڑھے اِن شاءاللہ تعالیٰ بیماری سے نجات ملے گی۔ (خزینہ دُرود شریف صفحہ ۹۲) (خزانۂ آخرت صفحہ ۹۳) (القول البدیع صفحہ ۱۱۴) (افضل الصلوٰۃ علی سید السادات صفحہ ۹۳)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

۸۔ بڑے پیمانہ میں ناپے جانے والا درود شریف

سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے درود کا ثواب بڑے پیمانہ میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

علامہ امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سیدنا حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے بھی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا یہی ارشاد مبارک نقل کیا ہے اور سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی حدیث سے بھی یہی نقل کیا ہے کہ آقائے نامدار سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا درود بڑے پیمانے سے ناپا جائے تو وہ اہلِ بیت اطہار پر درود شریف پڑھے۔ تو

اس طرح پڑھا کرے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

(فضائل درود شریف صـ۶۴-۶۵) (خزانہ آخرت صـ۸۳-۸۴) (دلائل الخیرات)

اس کا مطلب کہ بہت بڑے پیمانہ میں ناپا جائے یہ ہے کہ عرب میں کھجوریں غلہ وغیرہ پیمانوں میں ناپ کر بیچا جاتا تھا جیسا کہ ہمارے شہروں میں یہ چیزیں وزن سے بکتی ہیں تو بہت بڑے پیمانہ کا مطلب گویا بہت بڑی ترازو ہوا اور گویا حدیث پاک کا مطلب یہ ہوا کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے درود کا ثواب بہت بڑی ترازو میں تولا جائے

اور ظاہر ہے کہ بہت بڑی ترازو میں وہی چیز تولی جائے گی جس کی مقدار بہت زیادہ ہوگی تھوڑی مقدار بڑی ترازو میں تولی بھی نہیں جاسکتی۔ جن ترازوؤں میں حمام کے لکڑ تولے جاتے ہوں ان میں تھوڑی چیز وزن میں بھی نہیں آسکتی، پاسنگ میں رہ جائے گی۔ ملا علی قاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور اس سے قبل علامہ سخاوی رحمۃ اللہ

تعالیٰ علیہ، نے یہ لکھا ہے کہ جو چیزیں تھوڑی مقدار میں ہوا کرتی ہیں وہ ترازو میں تُلا کرتی ہیں اور جو بڑی مقدار میں ہوا کرتی ہیں وہ عام طور پر پیمانوں ہی میں ناپی جاتی ہیں۔ ترازوؤں میں ان کا آنا مشکل ہوتا ہے۔ (فضائل درود شریف صـ۶۴-۶۵)

۹۔ اسّی برس کے گناہ معاف اور اسّی برس کی عبادت کا ثواب

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، دونوں مشہور صحابیوں سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ "جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ یہ درُود شریف پڑھے تو اسّی برس کے گناہ معاف ہوں گے۔ اور اسّی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لیے لکھا جائے گا۔" (درُود شریف یہ ہے)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

(فضائل درُود شریف صـ۷۰) (اسعادۃ الدارین صـ۸۲) (آبِ کوثر صـ۶۷) (خزانہ آخرت صـ۸۵)

شکرِ خدایا مُحَمَّدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ہم کو بنایا اُمّتی
کس کو ملا یہ مرتبہ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ!
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم

۱۰- دُرودِ زیارت

رسُول اللّٰہ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے فرمایا جو شخص یہ درُود پاک پڑھے گا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

ترجمہ: "اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ درُود بھیج رُوح محمّد صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر درمیان روحوں کے، اور جسم (محمّد صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر درمیان جسموں کے، اور قبر (محمّد صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر درمیان قبروں کے۔"

خواب میں مجھے (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) دیکھے گا اور جس نے مجھے (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) خواب میں دیکھا، قیامت کے دِن مجھے (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) دیکھے گا اور جس نے مجھے (صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) قیامت کو دیکھ لیا میں اسکی شفاعت کروں گا اور جس کی میں نے شفاعت کردی وہ میرے حوض (کوثر) سے پانی پیئے گا اور اللّٰہ تعالیٰ اسکے جسم کو آگ پر حرام کردے گا۔

اس حدیث شریف کو حضرت ابوالقاسم الیتمی رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ نے الدرر المنظم فی المولد المعظم میں ذکر کیا ہے۔ (سعادۃ الدارین ص ۶۱) (فیضانِ سُنّت، ص ۲۳۶) (القول البدیع)

۱۱۔ حضور پاک ﷺ کی زیارت کا نسخہ

جذب القلوب میں ہے کہ جو شخص پاکی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا۔ تو حق تعالیٰ خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف فرمائے گا۔ یہ درود شریف کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پاکی کے ساتھ پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ط

(خزانہ آخرت صـ۱۳۳)

درودِ بیدار

خزینہ درود شریف میں بھی صفحہ نمبر ۲۲۸ پر معمولی ترمیم کے ساتھ ایک اور درود شریف جو کہ درودِ بیدار کے نام سے درج ہے۔ اس میں مزرع الحسنات کا حوالہ دیا ہے کہ اُس میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستّر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔ زیارت کے لیے پڑھنے کا طریقہ اس درود شریف کا بھی وہی ہے جو پہلے بیان ہو چکا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاہُ لَہٗ

ترجمہ :۔ اے اللہ (عزّوجلّ) ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور سیّدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہے۔

جس خواب میں ہو جائے دیدارِ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم حاصل
اے عشق کبھی مجھکو نیند ایسی سُلا جانا !

مفاخر الاسلام میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کے روز ہزار بار یہ درُود شریف پڑھے گا :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تو حضُور سرورِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا یا جنّت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا کم از کم پانچ جمعوں تک یہ عمل کرے۔

۳۔ جامع التفاسیر میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کی شب کو دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ (الحمد شریف) اس کے بعد گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ بار قُل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد از سلام سو بار یہ درُود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ۔

تو اِن شاء اللہ تعالیٰ تین جمعہ تک حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف ہوگا۔

۴۔ جمعہ کی شب کو دو رکعت نماز نفل ادا کرنے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد پچیس مرتبہ قل ہو اللہ شریف کو پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

پانچ جمعہ کے اندر اِن شاء اللہ تعالیٰ زیارت ہو جائے کی زیارتِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لیے جتنے بھی درود پاک کے صیغے ہیں جس پر چاہے عمل کریں لیکن اس نیت سے پڑھنا کہ میں درود پڑھوں گا تو سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائیں گے مناسب نہیں۔ بہتر یہی ہے کہ عمل خاص تعظیم اقدس اور حصول ثواب کی نیت سے کیا جائے آگے اُنﷺ کا کرم بے شمار ہے۔ اگر زیارت میں تاخیر ہو جائے تو دل برداشتہ ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس میں بھی کوئی حکمت پوشیدہ ہوگی۔ ہمیں تو اللہ تعالیٰ نے اتنی عظمتوں اور شانوں والے غمگسار نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت میں پیدا کر کے انتہائی خوش قسمت بنا دیا لہٰذا ہمیں تو ہر دم اپنے پیارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی

عظمتوں کے ہر دم ہر لحظہ گُن گاتے رہنا چاہیئے۔ (فیضانِ سُنّت ص ۲۳۹)

﴿۱۲- چند انتہائی مختصر دُرود شریف﴾

۱- صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

اس دُرود شریف میں سلام بھی ہے اور دُرود بھی ہے اس لیے یہ ایک مکمل اور مختصر دُرود شریف ہے۔ اس دُرود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنے میں زیادہ سے زیادہ ۱۵ منٹ درکار ہوتے ہیں۔ کیونکہ ایک ہزار مرتبہ روزانہ کوئی سا بھی دُرود پڑھنے سے وہ تمام مکمل طور پر فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں جو مختلف احادیث سے ثابت ہیں۔

۲- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

۳- جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس کا ثواب ستّر فرشتوں کو ۱۰۰۰ دن تک مشقت میں ڈالے گا یعنی ستّر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے۔

جس طرح آجکل ہر کوئی وقت کی قلّت کا شکوہ کرتا نظر آتا ہے اگر ہم ذرا سی

بھی توجہ دیں تو چند منٹ روزانہ درُود شریف پڑھنے میں صرف کر کے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی برسات سے ہم بھی فیض یاب ہو سکتے ہیں نہ صرف دنیا بلکہ آخرت کا بھی تھوڑے وقت میں کثیر سرمایہ جمع ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ شانہٗ کی بارگاہ عالی میں مقبول ہے جس کے ردّ ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کثرت سے درُود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

حدیث شریف اللہ کریم کے محبوبِ لاثانی سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان عالی شان ہے یعنی جس نے مجھے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) خواب میں دیکھا اُس نے حق دیکھا ایک دوسرے مقام پر مزید وضاحت کے ساتھ ارشاد فرماتے ہیں یعنی جس نے مجھے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) خواب میں دیکھا وہ عنقریب مجھے صلی اللہ علیہ وسلم بیداری میں دیکھے گا اور شیطان میرا صلی اللہ علیہ وسلم ہم شکل نہیں ہو سکتا۔ (فیضانِ سنت صفحہ ۲۳۴)

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلهم

۱۳- درُود غوثیہ

یہ درُود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر قادری بزرگ اپنے مُریدوں کو اسے روزانہ ۱۱۵ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درُود رحمتِ خداوندی کا خزانہ ہے لہٰذا جو شخص اس درُود کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے وہ رحمتِ خداوندی سے مالامال ہو جاتا ہے ایک اللہ جل جلالہٗ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درُود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔

(۱) رزق میں برکت (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب ہو گا (۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہو گی۔ (۶) کسی کی محتاجی نہ ہو گی (۷) مخلوقِ خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیئے اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے قرب اور زیارت کیلئے بھی یہ درود بہت موثر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ترجمہ :۔ اے اللہ (عزَّ وجلَّ) ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو جود و کرم کا خزینہ ہیں پر اور اُن کی آل پر درود برکت اور سلام بھیج۔ صلی اللہ علیہ وسلم

(خزینہ درود شریف صـ۹۹) (خزانہ آخرت صـ۸۵) (دلائل الخیرات)

درود و سلام پڑھنے والے کے لیے قبر میں نور ہو جاتا ہے۔ (فضائل صلوٰۃ و سلام صـ۲۲)

۱۴- درودِ افضل

حضرت امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت ام المومنین جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت الحارث سے نقل کیا ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھا

لے کہ میں آقائے نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر افضل ترین درود پڑھتا ہوں۔ وہ افضل ترین درود یہ ہے۔ (افضل الصلوۃ علی سید السادات صفحہ ۹۰) (دلائل الخیرات)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ
خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم

ترجمہ:۔ اے اللہ (عزّوجلّ) آپ اپنے بندے اور نبی اور رسول اور نبی اُمّی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمت نازل فرمایئے اور آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) کی آل و اولاد اور ازواجِ مطہرات پر اور سلام ہو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر مخلوقات کی تعداد کے برابر اپنی رضا کے مطابق اور عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی روشنائی کے بقدر رحمتیں اور سلامتی نازل فرمایئے۔ صلی اللہ علیہ وسلم (القول البدیع صفحہ ۳۹) (خزانہ آخرت صفحہ ۱۰۳) (خزینہ درود شریف صفحہ ۲۴)۔

لامکاں تک اُجالا ہے جس کا وہ ہے
ہر مکاں کا اُجالا ہمارا نبی ﷺ

۱۵۔ دُرود برائے مغفرت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسالتمآب محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ○

کہا اور وہ کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور اگر بیٹھا ہوا تھا تو کھڑا ہونے سے پہلے اُس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(افضل الصلوٰۃ علی سید السادات ص۱۸) (سعادۃ الدارین ص۶۲۶) (دلائل الخیرات)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

۱۶۔ دُرودِ خاص

دُرودِ خاص کے فوائد لکھنا ناممکن ہے۔ اس کے پڑھنے سے ہر قسم کی مصیبتیں رنج وغم، پریشانیاں سب ختم ہو جاتے ہیں۔ اس دُرود شریف کا پڑھنا اور تکلیفوں کا مٹنا یقینی بات ہے۔ پڑھنے والا ولی اللہ بن جاتا ہے۔ (خزانہ آخرت ص۱)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ

۱۷- درُودِ نُور

یہ درُود کیا ہے۔ایک اسمِ اعظم ہے اگر کوئی نیک دل ولی بننا چاہے تو اس درُود کو پڑھنے پر اِن شاءاللہ تعالیٰ دل میں نُور پیدا ہوگا۔جب اس کے پڑھنے کی عادت ہوجاتی ہے تو اسرارِ الٰہی عزّوجلّ کھلتے ہیں۔یہ درُود نُور ہے۔اس کے ایک ایک حرف میں نُور کے سمندر سماتے ہوتے ہیں اس کے بارے میں صرف اتنا لکھنا کافی ہے کہ اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں غوث اور قطب اور ابدال بنادے۔اس درُود شریف کے پڑھنے سے اِن شاءاللہ تعالیٰ اِس دُنیا اور اُس دنیا کے بیچ کا پردہ اُٹھ جاتا ہے۔(دلائل الخیرات)

(خزانۂ آخرت ص۱۰۴، تحفۃ الصّلوٰۃ اِلی النّبیّ المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص۵۳۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ

ترجمہ:- اے اللہ تعالیٰ درُود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جو نُور کا نور ہیں اور اسراروں کا اسرار اور سردار ہیں ظاہر۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ

۱۸- درُودِ حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ درُود عاشقانِ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے۔

اور اس کے بے پناہ فیوض وبرکات ہیں۔

اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ جل جلالہٗ راضی ہو جاتا ہے۔ درود قبر کی روشنی ہے۔ درود حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے لہٰذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیئے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا چاہیئے۔

وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔ (خزینہ درود شریف ص۲۲۱)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

ترجمہ:۔ اے اللہ تعالیٰ کے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود اور سلام ہو۔ اے اللہ تعالیٰ کے حبیب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) آپ ﷺ کی آل اور اصحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔ ﷺ

۱۹۔ درودِ محمدی ﷺ

یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ منسوب ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے امت پر حد سے زیادہ احسانات ہیں بلکہ اس

سے بھی زیادہ سب سے زیادہ احسان یہ ہے اگر کوئی نادانی میں بدکار گنہگار اور غافل ہو کر بھی زندگی گزارے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پھر بھی ہر وقت بارگاہ ایزدی میں گنہگار اُمّت کی مغفرت کے لیے دُعاگو ہیں لہٰذا اننے عظیم اور محسن نبی ﷺ پر دن میں ایک بار بھی درُود شریف پڑھ لیں۔ تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور دس نیکیاں عطا کرے گا اور دس گناہ معاف فرمائے گا اور اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔ درُودِ محمّدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے فوائد فضائل اور ثواب بے شمار ہیں اس درُود شریف کو عارفانِ وقت نے درُودِ محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس لیے کہہ کر پکارا ہے کیونکہ یہ خاص حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ہے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے حصول کے لیے یہ درُود ہی نہیں بلکہ ایک راز ہے۔

ان گوناگوں فوائد کی بنا پر ہر شخص کو چاہیئے کہ اس درُودِ پاک کو کسی بھی نماز کے بعد ایک مرتبہ ضرور پڑھ لے تاکہ وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے جمعہ کی رات کو بھی اس درُود کا پڑھنا بہت نفع بخش ہے اسے چالیس یوم میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھنا ہر قسم کی مشکل کا حل ہے۔ اگر صرف ایک مرتبہ بھی اس درُود شریف کو پڑھ لیا جائے تو آدمی رحمتِ خداوندی میں سرتاپا ڈھک جاتا ہے۔ اللہ عزّ وجلّ کے سوا کسی کو طاقت نہیں کہ اس درُود شریف کے فوائد یا فضائل بیان کر سکے۔ درُودِ محمّدی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) ایک زبردست طاقت اور راز ہے جس کو صرف اللہ تعالیٰ (عزّ وجلّ) کی ذات پاک ہی جانتی ہے۔

(خزینہ درُود شریف ص۲۳۲) (خزانہ آخرت ص۱۲۹-۱۳۲) (دلائل الخیرات)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰهِ

ترجمہ :۔ اے اللہ جل جلالہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی آل واولاد پر جو ہیں بندے رسول نبی اَن پڑھ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم) اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق ۔ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

۲۰۔ درود فاتح

جس کا زندگی میں صرف ایک مرتبہ پڑھنا آخرت میں دوزخ سے نجات ہے

جواہر المعانی مطبوعہ مصر میں اس درود شریف کے بہت زیادہ محیر العقول

فضائل درج ہیں۔ عارف تیجانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہٖ وسلم بوقتِ زیارت ارشاد فرماتے ہیں جو اس درود شریف کو ایک بار پڑھے اس کو اتنا ثواب مل جائے گا جتنا کہ اس دن درود و وظائف پڑھنے والوں کو ملے گا۔

(فضائل الصّلوٰۃ والسّلام ص۴۲)

غوثِ زمانہ حضرت محمد البکری الکبیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جو مسلمان اس درود شریف کو عمر بھر میں ایک بار پڑھ لے گا۔ اگر بفرض محال وہ دوزخ میں داخل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کے حضور میں میرا دامن گیر ہو جائے۔ درودِ الفاتح ایسا درود ہے جس سے ہر بند چیز کھل جاتی ہے اور ہر کام میں فتح حاصل ہوتی ہے۔ اسی لیے اسے درود فاتح کہا جاتا ہے مولانا ابوالمقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن ابوالبکری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا اس درود پاک کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور اسی درود کی بدولت آپ کو مقام صدیقیت حاصل ہوا بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے کچھ اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے اور یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابوالمقارب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ صدق دل سے اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ صدق دل سے اس درُود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔ (سبحان اللہ)

حضرت سیّد احمد دحلان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درُود شریف خاص الخاص عجائبات اور رازہائے کا حامل ہے۔ اِسے پڑھنے سے نُور کے پردے کھُلتے ہیں اور وہ نُور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ لہذا اسے سو مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیئے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسماعیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں یہ درُود شریف کرامات کا موتی ہے۔ سیّد محمد البکری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ درُود فاتح ایک ایسا عجیب درُود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا۔ حج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی اور جب میں منبر اور روضہ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور حضُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درُود کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔

سیّدنا حضرت غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو یہ درُود شریف پسند تھا اور ان کا یہ خاص درُود شریف تھا۔ سادات مغرب نے کہا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ شانہٗ کے ایک صحیفہ میں نازل ہوا ہے۔ (دلائل الخیرات)

(افضل الصّلوٰۃ علی سیّد السادات ص۱۶۸) (خزینہ درُود شریف ص۲۹۹)

دُرودِ فاتح پڑھنے والے جنّتی ہیں

سیّدنا حضرت سیّد محمّد البکری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے وقت کے غوث اور قطب الکبیر ہوئے ہیں، آپ عظیم المرتبت ولی کامل اور ہمہ وقت حضور پُر نور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے حضوری تھے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کو بے اِنتہا معارف اور مخفی اسرار کے خزانوں سے نوازا۔

ایک مرتبہ قافلہ والوں نے الشیخ محمّد البکری قدس سرّہٗ اللہ کی خِدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا۔ حضور آپ کا غلام مرید شہر کے بلوائیں مارا گیا ہے، آپ معاً مراقب ہوئے تو کچھ دیر بعد سر اُٹھایا اور فرمایا نہیں میرا مرید زندہ ہے کیونکہ میں نے ساری جنّتیں دیکھی ہیں اُسے کہیں نہیں پایا، عرض کیا حضور دوزخ میں؟ فرمایا میرا مُرید دوزخ میں نہیں جا سکتا کہ میرے سب مُرید یہ دُرود شریف (دُرودِ فاتح) پڑھتے ہیں اور پھر وہ چند دِنوں بعد واپس آگیا۔ آپ فرمایا کرتے کہ جسم کی سلامتی، قلتِ طعام میں اور روح کی سلامتی، گناہ کے ترک میں اور دین کی سلامتی صلوٰۃ بر خیرُ الانام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم میں ہے۔

(تحفۃ الصّلوٰۃ اِلیَ النّبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم ص ۵۳۴)

میں گُنہگار ہُوں کہ گھبرائے گی دوزخ
جا کے اللّٰہ عزّوجلّ سے کہہ دے گی یہ دوزخ
مُجھ سے یہ اُمّتی جلایا نہ جائے گا
کیونکہ رسُولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے دیکھا نہ جائے گا

اس دُرود اور نورُ میں کوئی فرق نہیں یہ نُور کی چابی ہے فتح اور کامرانی کی چابی اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی چابی ہے۔

(خزانہ آخرت صہ ۱۲۴)

سید محمد البکری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص زندگی میں اسے ایک بار پڑھے گا وہ دوزخ میں داخل نہیں ہوگا۔

(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات صہ ۱۶۹-۱۷۰)

دُرود فاتح

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِىْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ ؕ

ترجمہ:۔ اے اللہ عزوجل دُرود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سابقہ کی

انتہا ہیں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم صراطِ مستقیم کی ہدایت کرنے والے ہیں۔ اے اللہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ پر عظیم قدر و منزلت کے مطابق درود بھیج۔ ﷺ

پیارا ہے نامِ مصطفیٰ ہر رنج و غم کی ہے دوا
جنت کے در پہ ہے لکھا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

۲۱۔ درودِ عالی

یہ عالی قدر صلاۃ ہے۔ شیخ صاوی رحمۃ اللہ علیہ نے صلوٰت الدردیر کی شرح میں اور علامہ محمد الامیر الصغیر رحمۃ اللہ علیہ نے امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے اپنی کتاب میں نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر جمعہ کی رات کو خواہ ایک ہی بار پڑھنا اپنے اوپر لازم قرار دے گا اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی لحد میں رکھیں گے اور سید احمد دحلان رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مجموعہ میں بڑی تفصیل سے اس کے فوائد بیان کیے ہیں۔ فرماتے ہیں۔ "بہت سے دوسرے عارفین نے لکھا ہے کہ جو شخص ہر جمعہ کی رات کو اس کے پڑھنے پر مداومت کرے گا خواہ ایک ہی مرتبہ ہو تو موت کے وقت اس کی روح کے سامنے نبی رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی روح متمثل ہو گی۔ اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہی اسے لحد میں اتار رہے ہیں۔ (افضل الصلوات علیٰ سید السادات صہ ۱۷۸)

یعنی جو شخص ہر جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کو خواہ ایک مرتبہ پڑھے گا تو موت کے وقت حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوگا اور یہاں تک وہ دیکھے گا کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اسے لحد میں اتار رہے ہیں۔ (سبحان اللہ) (افضل الصلوٰۃ علی سید السادات ص۱۶۱)

درود عالی دنیوی اور دینی حاجات پورا کرنے کا گنجینہ ہے۔ عزت و عظمت کے حصول کے لیے یہ درود بہت اکسیر ہے۔ لہٰذا اگر کسی کو کسی کام میں فتح یا نصرت درکار ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس یوم تک بعد نماز عشاء اس درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اِنْ شاءَ اللہ حسب منشاء ہر کام میں فتح یابی ہوگی۔ ایسے ہی اگر کسی شخص پر ناجائز مقدمہ بنا ہو تو اس میں کامیابی کے لیے مقدمہ کی ہر تاریخ کو اس درود کو تہجد کے وقت سات سو مرتبہ پڑھے اِنْ شاءَ اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ درود شریف یہ ہے۔

(دلائل الخیرات) (خزینہ درود شریف ص۲۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۝

ترجمہ:۔ اے اللہ جل جلالہ درود و سلامتی اور برکت عطا فرما اُمّی نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو تیرا حبیب ﷺ عالی قدر عظیم مرتبے والا ﷺ ہے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی آل اور صحابہ پر سلامتی عطا فرما۔ ﷺ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم

۲۲-درُود امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ

عربی قصائد میں سے قصیدہ بردہ شریف بہت مشہور ہے بردہ شریف کے معنی دھاری دار چادر کے ہیں۔ اس قصیدے میں حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی مختلف انداز میں تعریف کی گئی ہے اس قصیدے کے مصنف حضرت امام شرف الدین محمد بن سعید بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہیں۔ ایک دفعہ آپ پر اچانک فالج کا حملہ ہو گیا۔ علاج معالجہ کیا مگر کچھ بھی افاقہ نہ ہوا۔ بیماری جب طول پکڑ گئی تو دوست احباب سب ساتھ چھوڑ گئے حتیٰ کہ عزیز و اقارب تک بیزار ہو گئے آخر ایک روز اُن کے دل میں خیال پیدا ہوا کیوں نہ آقا دو جہاں شفیع عالم حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلہ سے دُعا مانگی جائے چنانچہ انہوں نے نہایت ہی بے بسی کے عالم میں نعتیہ قصیدہ کہا اور بارگاہ رسالت (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) میں عقیدت کے پھول پیش کیے اور پھر کچھ عرصہ تک یہی قصیدہ پڑھتے رہتے حتیٰ کہ ایک روز روتے روتے سو گئے خواب میں حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ و بارک وسلم نے امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو جب امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیدار ہوئے تو انہوں نے محسوس کیا کہ بالکل تندرست ہو گئے ہیں اور اُن کا مرض جاتا رہا ہے یہ قصیدہ ۶۶۰ھ میں لکھا گیا تھا اور صدیاں گزرنے کے بعد بھی آج تک بالکل

ایسے ہی محسوس ہوتا ہے کہ جیسا کہ ابھی ابھی لکھا گیا ہے۔ اس قصیدہ میں ایک طرح کے درود شریف جیسی خصوصیات ہیں لہٰذا جو شخص اسے خلوصِ دل سے پڑھتا رہے اس میں عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہو جاتا ہے اس کی دینی و دُنیاوی حاجات پوری ہو جاتی ہیں یہاں پر اختصار کی خاطر قصیدہ بردہ شریف کا صرف یہ شعر تحریر کیا جا رہا ہے۔

یہ حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درودِ بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے اس کا دل عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کو مدّنظر رکھے گا تو زیارت سے نوازا جائے گا۔ دراصل درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ عزوجل اور اُسکے رسُول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا محبوب بندہ بن جاتا ہے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

یا اِس طرح پڑھیں:

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

ترجمہ : اے میرے مولا (عَزَّ وَجَلَّ) تو اپنے حبیب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ درُود و سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔

(خزینۂ درُود شریف ص ۸۴، ح ۳۰۹) صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

﴿حدیث شریف﴾ اس حدیث پاک کو حضرت دیلمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے "مسند الفردوس" میں سیّدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت کیا۔

"جو مجھ (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم) پر جمعرات اور جمعہ کو سَو ۱۰۰ مرتبہ درُود بھیجے گا، **اللہ** تعالیٰ جلّ جلالہٗ اس کی سَو ۱۰۰ حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستّر ۷۰ آخرت کی اور تیس ۳۰ دُنیا کی اور **اللہ** تعالیٰ جلّ جلالہٗ ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے جو اس کو میری قبر میں داخل کرتا ہے جیسے تمہارے پاس تحفے بھیجے جاتے ہیں، بیشک میری موت کے بعد بھی میرا علم اسی طرح رہے گا جس طرح زندگی میں ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

کٹے عُمر یا مصطفٰے ﷺ کہتے کہتے
قضا آئے صلِّ علیٰ کہتے کہتے

۲۳۔ دُرُودِ سعادت

اِس دُرُود کے پڑھنے سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے اِسے دُرُودِ سعادت کہا جاتا ہے۔ علامہ سیّد احمد دحلان رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص خلوص دل سے یہ دُرُود پڑھے اُسے ایک بار پڑھنے کے بدلے میں چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب ملے گا اور جو شخص ہر جمعہ کو یہ دُرود ہزار بار پڑھے اس کا شمار دونوں جہان کے سعادت مند لوگوں میں ہونے لگے گا اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ دُرُود پڑھنے والے سے ایسے نیک اور یادگار کام سرانجام پاتے ہیں کہ اس کا نام ہمیشہ دین و دنیا میں زندہ رہے گا۔

(افضل الصّلوٰۃ علیٰ سیّد السادات صفحہ ۱۷۶) (خزینہ دُرُود شریف صفحہ ۲۳۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ ؕ

ترجمہ: یا اللہ جل جلالہٗ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرُود بھیج اس تعداد کے مطابق جو تیرے علم میں ہے ایسا دُرُود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک کے ساتھ دوامی ہے صلی اللہ علیہ وسلم

اوروں کو ملا ہے تو مقدّر سے ملا ہے
مُجھ کو تو مقدّر بھی اسی دَر سے ملا ہے

۲۴- درود وجہ تالیف دلائل الخیرات

دلائل الخیرات کے صفحہ نمبر ۲ پر یہ واقعہ درج ہے کہ سیدنا حضرت سیّد محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صاحبِ دلائل الخیرات شہر فاس کے ایک گاؤں میں پہنچے وہاں ظہر کی نماز کا وقت آخر ہونے لگا۔ آپ نے وضو کا ارادہ کیا دیکھا تو ایک کنواں ہے لیکن پانی نکالنے کے لیے رسّی اور ڈول وغیرہ نہیں ہے۔ آپ نہایت پریشان ہوئے اور کنوئیں کے گرد پھرتے تھے۔ وہاں کچھ فاصلہ پر ایک آٹھ نو سالہ لڑکی مکان کے اوپر سے دیکھ رہی تھی۔ پوچھا آپ کیا تلاش کر رہے ہیں۔ فرمایا بیٹی مجھے وضو کرنا ہے مگر پانی نکالنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ اس بچّی نے پوچھا آپ کا نام کیا ہے؟ فرمایا: مجھے محمد بن سلیمان جزولی کہتے ہیں۔ بچی نے کہا آپ اس قدر مشہور آدمی ہیں مگر کنوئیں سے پانی نہیں نکال سکتے۔ یہ کہہ کر وہ بچی مکان سے نیچے آئی اور کنوئیں میں اپنا لعابِ دہن ڈال دیا، پانی ایک دم جوش میں آگیا اور چاروں طرف بہنے لگا۔ آپ نے وضو کیا، نماز سے فارغ ہوئے تو سیدھے اُس بچی کے گھر تشریف لے گئے اور فرمایا: اے پیاری بیٹی تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام پیغمبروں علیہم السلام کا اور امام الانبیا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا واسطہ دیتا ہوں مجھے یہ بتا دو کہ تمہیں یہ مرتبہ کیسے حاصل ہوا۔ بچی نے جواب دیا اگر آپ اس قدر بڑی قسم نہ دلاتے تو ہرگز نہ بتاتی۔ یہ فلاں درود کے پڑھنے سے جس کا میں ورد کرتی ہوں یہ مرتبہ مجھے حاصل ہوا ہے۔ تب

آپ نے وہ درُود اور اس کے پڑھنے کی اجازت اس بچی سے حاصل کی۔اس واقعہ سے متاثر ہوکر آپ نے شہرہ آفاق کتاب دلائل الخیرات لکھی۔وہ درُود شریف جواُس بچی نے آپ کو بتایا تھا۔حسب ذیل ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمَ ؕ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ درُود بھیج حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر اور اولاد حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ایسا درُود کہ ہمیشہ رہے مقبول ہووے کہ ادا کرے تو اس کے سبب سے ہم سے اُن (صلی اللہ علیہ وسلم) کا بڑا حق۔ صلی اللہ علیہ وسلم

(بیت القرآن کراچی کی دلائل الخیرات صـ۲۲۱ درُود شریف نمبر۳)

جھک رہا ہے فلک بھی زمیں بھی
ایسی چوکھٹ نہ دیکھی کہیں بھی
جس جگہ جبرائیلِ امیں بھی
اپنی گردن جھکائے ہوئے ہیں

۲۵۔ دُرُودِ روحی

قبرستان میں زیادہ تر پڑھا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے اس کی برکت سے رُوحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے اور اس کی برکت سے قیامت تک روحوں کو آرام ملتا رہتا ہے جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا زیادہ ثواب ہوگا۔ یہاں تک کہ اس کا ثواب ماں باپ کی رُوح کو بخشنے کا ایسا ثواب ہے گویا کہ تمام عمر کے اُن کے حقوق ادا کر دیئے۔ انہیں اس سے اتنا درجہ ملتا ہے کہ فرشتے بھی زیارت کو آتے ہیں۔ (خزانہ آخرت ص۸۸)

مستند کتابوں میں تحریر ہے کہ اگر کوئی شخص تین مرتبہ یہ دُرُود شریف کسی قبرستان میں پڑھ کر اہل قبور کو بخشے تو اللہ تعالیٰ ۷۰ سال کے لیے اس قبرستان سے عذاب اٹھا لیتا ہے۔ اگر چار مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ قیامت تک کے لیے اس قبرستان سے عذاب اٹھا لیتا ہے اور اگر ۲۴ مرتبہ پڑھ کر اپنے والدین کو بخشے تو گویا تمام عمر کے اُن کے حقوق ادا کر دیئے اور اللہ تبارک وتعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ قیامت تک اِس شخص کے والدین کی قبور کی زیارت کرتے رہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ

وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ

صَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَ

صَلِّ عَلٰٓی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ

عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ

عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ

عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ

عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ

عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ

عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ

عَلٰی خَیْرِ خَلْقِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ

وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

ترجمہ :۔ اے اللہ درُود بھیج محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درُود بھیج محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درُود بھیج اوپر محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درُود بھیج محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے اور درُود بھیج اوپر صورت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درُود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان ناموں کےاور درُود بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درُود بھیج اوپر قلب محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان دِلوں کے اور درُود بھیج اوپر قبر محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان قبروں کے اور درُود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان روضوں کے اور درُود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان جسموں کے اور درُود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان خاک کے اور درُود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر اور اوپر ان (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی اولاد کے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب پر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج پر اور آپکی ﷺ ذریات پر اور آپ ﷺ کے اہلِ بیت پر اور آپ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے تمام احباب پر اور رحمت نازل کر (اپنی رحمت کے ساتھ) اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ (دلائل الخیرات) (خزینۂ درود شریف صـ۲۴۳)

اللہ کیا، جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفےٰ نے دریا بہا دیئے ہیں

۲۶- دُرودِ قرآنی

اِس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر صلوٰۃ بھیج۔ اس لیے اِسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اِس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیونکہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوالاکھ مرتبہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دُعا مانگیں اِنْ شَاءَ اللہ بارگاہ رَبّ العزت میں قبول ہو گی اور رحمتِ رَبّی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسنا شروع کر دے گا۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دِل میں حبِّ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے جو شخص اسے قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا اس کے علاوہ صبح و شام اسے تین مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔ (خزینۂ درود شریف صـ۲۳۱)

اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ملائک آسمان پر اور آدمی زمین پر اگر رحمت

کو جمع کریں تو ناممکن ہے کہ ایک حصّہ بھی جمع کر سکیں۔ اس دُرود قرآنی کے پڑھنے سے رحمتِ ربّی کا بادل فوراً چھا جاتا ہے اور رحمت برسانا شروع کر دیتا ہے۔

(خزانہ آخرت ص ۹۵)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا

وَّبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

ترجمہ:۔ اے اللہ جل جلالہٗ درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد کے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق۔ ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

قبر میں سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئیں تو میں قدموں پر گروں
گر فرشتے بھی اُٹھائیں تو میں اُن سے یوں کہوں
میں تو پائے ناز سے اب اے فرشتو! کیوں اُٹھوں
مر کے پہنچا ہوں یہاں اِس دلربا کے واسطے

۲۷- دُرُود اَوّل

یہ درُود اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت کے لحاظ سے افضل مقام رکھتا ہے اس درُود پاک کے لاتعداد دینی و دُنیاوی فائدے ہیں۔ اِس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ درُود معرفت کے خزانے کُھلنے کی کُنجی ہے جو شخص اس درُود کو روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر بہت جلد روحانی و باطنی اسرار کے کھلنے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا اور جوں جوں درُود پاک کی تعداد زیادہ ہوتی جائے گی۔ روحانی منازل طے ہوتی چلی جائیں گی۔ اور آخر اس درُود پاک کے وِرد کی بدولت وہ منزلِ مقصود پر پہنچ جائے گا۔ دینوی لحاظ سے بھی اس درُود پاک کے بے شمار فیوض و برکات ہیں۔ لہٰذا اس درُود پاک کا پڑھنے والا اپنی ہر حاجت کو پوری پائے گا۔ اگر کسی شخص کو بیماری سے نجات نہ ملتی ہو تو اس درُود پاک کی بدولت اسے بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اس کے علاوہ اس درُود پاک کا پڑھنا دنیاوی کامیابیوں کی ضمانت ہے اور اس درُود کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی اسے کثرت سے پڑھے تو اِنْ شاءَ اللہ تعالیٰ ہر برائی اس سے چھوٹ جائے گی۔ عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی پرہیزگار اور متقی بن جائے گا۔ یہ درُود اسمِ اعظم کا بھی درجہ رکھتا ہے اس لیے اللہ کے خاص بندے اِسے کثرت سے پڑھتے ہیں۔ اس درُود پاک کو درُود اوّل کہنے کی یہ وجہ تسمیہ بیان کی جاتی ہے کہ جس شخص نے اس درُود کو کثرت سے پڑھا ہو گا وہ قیامت کے روز نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے اوّل صف میں ہو گا اس وجہ سے اسے درُودِ اوّل کہا جاتا ہے۔ (سبحان اللہ)

(خزینہ درود شریف صـ۲۴) (خزانہ آخرت صـ۱۰۱) (دلائل الخیرات)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِیَآئِكَ وَاَکْرَمِ اَصْفِیَآئِكَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ○

ترجمہ :- اے اللہ جل جلالہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جو تیرے نبیوں علیہم السلام میں افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جن صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور وہ صلی اللہ علیہ وسلم معجزات والے ہیں اور مقام محمود والے ہیں اور اولین اور آخرین (سب) کے سردار ہیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم

آقا صلی اللہ علیہ وسلم تیرے ہی نور کی پھیلی ہے روشنی
چاند تاروں نے تجھ صلی اللہ علیہ وسلم سے لی ہے روشنی
دل میں بساؤں اے میرے رب (عزوجل) کے دلارے صلی اللہ علیہ وسلم
میں تو واری واری جاؤں صلی اللہ علیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۲۸۔ درود حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ

درود حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ وہ درود ہے جس پر حضرت سیّدنا غوث الصمدانی محبوبِ حقانی سرچشمہ سلطانی سلطان سید محی الدین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے اوراد اور وظائف کو ختم کیا ہے یہ درود بہت بابرکت درود ہے۔ پڑھنے والے کی غیب سے ہر کام میں مدد ہوتی ہے اور مشکل آسان ہوجاتی ہے۔ اس درود پاک کے متعلق بہت سے بزرگانِ دین اور اولیاء کرام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اِس درود شریف کو ۱۰ مرتبہ صبح اور ۱۰ مرتبہ شام پڑھے۔ اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوجائے گا اور بارگاہِ ربّ العزّت کے قرب کے علاوہ بارگاہ حضور پُر نور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ و بارک وسلّم میں اسے دائم الحضوری حاصل ہوجائے گی۔ اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے مالا مال ہوجاتا ہے اور ہر برائی سے محفوظ رہتا ہے۔ جو عاشقِ رسول ﷺ بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو اپنی زندگی میں ایک کروڑ مرتبہ پڑھے اِن شاءَ اللہ اس کا شمار عاشقانِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں ہوجائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ
لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ

عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ

وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوةً

تَسْتَغْرِقُ الْعَدَدَ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً

لَّا غَايَةَ وَّلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً

دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ

ترجمہ :۔ الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر جن کا نور ﷺ ساری مخلوق سے پہلے پیدا ہوا اور ان ﷺ کا ظہور تمام کائنات کے لیے رحمت ٹھہرا شمار میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت اور بدبخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار میں نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ انتہا اور نہ اختتام ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد اور اصحاب پر اور اسی طرح آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر خوب خوب سلام نازل فرما ﷺ

(افضل الصلوٰۃ علی سید السادات ص۱۰۱) (خزینہ درود شریف ص۲۴۵) (دلائل الخیرات)

۲۹-دُرودِ مکین

اس درُود پاک کو روزانہ گھر میں ایک مرتبہ پڑھنے سے گھر میں خوشحالی اور سکون رہتا ہے اگر کوئی رشتہ دار، بیوی، اولاد کسی مسئلے میں تنگ کرتی ہو تو ۱۱ مرتبہ درُود شریف پڑھ کر پانی پر پھونک کر اُن کو پانی پلا دیں۔ ہر طرف سے مخالفت ختم ہو جائے گی اور ماحول موافق ہو جائے گا۔ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہتا ہو کہ اسے حوضِ کوثر سے بھر بھر کر جام پلائے جائیں تو اسے یہ درُود پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَ اَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہٖ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

ترجمہ:۔ اے اللہ جلّ جلالہٗ درُود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل اور اصحاب، اولاد، ازواج پر، آپ ﷺ کی ذریات اور اہلِ بیت پر، آپ ﷺ کے سُسرال اور انصار پر اور آپ ﷺ کے فرمانبرداروں، محبت کرنے والوں پر آپ ﷺ کی ساری اُمت پر اور ہم پر بھی ان تمام کے ساتھ یاارحم الراحمین۔

(افضل الصّلوٰۃ علیٰ سیّد السّادات صہ۹۰) (فضائل درُود شریف صہ۶۵) (خزینہ درُود شریف صہ۲۷۷)

۳۰۔ درُود شفائے قلوب

یہ درُود شریف گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دم کریں شفاء ہوگی چاہے مریض کتنا ہی شدید بیمار کیوں نہ ہو۔ شفا روحانی، جسمانی، قلبی، عقلی نصیب ہوگی۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ عزّوجلّ لاعلاج امراض کے لئے تجربہ شدہ ہے۔

(تحفۃ الصلوٰۃ اِلیٰ النبیّ المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم صہ۵۴۱)

درُودِ شفاء پڑھنے سے روحانی وجسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے خاص کر جس شخص کو شیطانی وسوسہ بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو تو اس درُود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے۔ ایسی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کے لیے اس درُود پاک کو ۴۰ دن تک روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھو اِن شاء اللہ تعالیٰ اللہ جل جلالہٗ بیماری کا بہتر حل کر دے گا۔ اس کے علاوہ یہ درُود امراض دل کے لیے بہت اکسیر ہے لہٰذا جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیئے کہ ۳۱۵ مرتبہ ۱۱ دن تک بعد نماز فجر پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اسی لیے درُود کو درُود شفائے قلوب کہا جاتا ہے حضرت شیخ ضیاء الدین احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مدنی بھی اس درُود پاک کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ:- یا اللہ جل جلالہٗ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو دلوں کے طبیب اور اُن کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور اُن کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور اور اُن کی چمک ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور اصحاب پر درود وسلام بھیج۔ صلی اللہ علیہ وسلم

(خزینہ درود شریف صفحہ ۲۵) (دلائل الخیرات)

درود وسلام پڑھنے والے پر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم صلوٰۃ وسلام بھیجتے ہیں۔ (فضائل الصلوٰۃ والسلام صفحہ ۲)

۳۱- درودِ دُعا اور دوا

یہ درود دُعا بھی ہے اور دوا بھی لہٰذا اس درود پاک کو پڑھنے سے ہر مرض سے شفا ہوگی اور جو دُعا اس درود پاک کے پڑھنے کے بعد مانگے گا۔ وہ اِن شاءَ اللہ قبول ہوگی۔ حکماء حضرات اگر چاہیں کہ ان کی دی ہوئی دوا میں شفائے الٰہی شامل ہوجائے تو انہیں چاہیئے کہ دوا دیتے وقت ایک بار یہ درود شریف

پڑھیں اِن شاء اللہ تعالیٰ جس مریض کو اس درُود پاک کے توسل سے دوا دیں گے وہ شفایاب ہوگا۔

علامہ ابن المشتہر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اوّلین و آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے بھی افضل ہو۔ اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایسا درُود شریف پڑھے جو اُن سب سے افضل ہو۔ جتنے درُود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ شانہٗ سے کوئی ایسی چیز مانگے جو اس سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہو تو وہ یہ درُود شریف پڑھا کرے۔ لہٰذا اس سے بہتر اور کوئی نہ حمد و ثناء ہے اور نہ درُود ہو سکتا ہے۔ نہ اوّلین میں نہ آخرین میں نہ ملائکہ مقربین میں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں کہیں نہیں۔ (دلائل الخیرات)

(القول البدیع ص۲۹) (فضائل درُود شریف ص۷۶) (خزانہ آخرت ص۵۰) (خزینہ درُود شریف ص۳۰۲)

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ جل جلالہٗ تیرے ہی لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے پس تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے۔ تو مغفرت کرنے والا ہے۔

اللہ کریم درود خواں کی اچھی صفت آسمان اور زمین والوں میں بیان کرتا ہے۔
(فضائل الصلوٰۃ والسلام صفحہ ۲۰)

۳۲۔ درود اولی العزم

حضرت علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود چالیس خاص درودوں میں سے ایک ہے۔ حضرت سیدابی عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی الشریف الحسینی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے جو شخص اسے تین بار پڑھے گا گویا اُس نے کتاب دلائل الخیرات ختم کرلی۔ دلائل الخیرات میں ہزاروں درود شریف لکھے ہوئے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

(دلائل الخیرات صہ ۹۸) (خزانہ آخرت صہ ۱۱) (افضل الصّلوٰت علیٰ سید السادات صہ ۱۶۱)

ترجمہ:- الٰہی رحمت اور سلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آدم علیہ السّلام پر اور نوح علیہ السّلام پر اور ابراہیم علیہ السّلام پر اور موسیٰ علیہ السّلام پر اور عیسیٰ علیہ السّلام پر اور اُن لوگوں پر جو درمیان اُن کے ہیں تمام انبیاء علیہم السّلام اور رسولوں علیہم السّلام سے درُود اللہ تعالیٰ کے؛ اور سلام اُس کا ان سب بزرگوں پر۔ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کبریا جل جلالہٗ کے جلوؤں سے کیا سما بندھا ہوگا
محفلِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جس دم عرش پر سجی ہوگی

۳۳- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرب خاص کے لئے
خاص درُود شریف

اس درُود شریف کو شیخ عارف محمد حقی آفندی النازلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خزینۃ الاسرار میں بیان کیا ہے اور تحریر فرمایا ہے میرے شیخ مصطفےٰ الہندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مدینہ منورہ میں مدرسہ محمودیہ میں ۱۲۶۱ھ میں اپنی سندات کے ذکر کے ساتھ اجازت دی میں نے اُن سے بعض علوم کی خصوصیات اور افکار کے متعلق پوچھا تاکہ علم کا انکشاف، اللہ تعالیٰ کا تقرب اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وصال حاصل ہو۔ پس آپ نے مجھے آیۃ الکرسی اور یہ درُود شریف سکھایا اور فرمایا جب تو اس پر مداومت کرے گا تو بہت سے علوم واسرار کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے اخذ کرے گا۔ یہاں تک کہ تم روحانی طور پر تربیت محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں ہو گے اور فرمایا یہ

مجرّب ہے۔ چنانچہ میں نے اس درُود شریف کو شروع رات میں سو بار پڑھا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے، تیرے والدین اور بھائیوں کے لیے شفاعت ہے پھر میں نے اللہ شانہٗ کی قدرت سے جس طرح شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ذکر کیا تھا پایا پھر میں نے اپنے بہت سے دوستوں کو اس درُود شریف کے متعلق بتایا میں نے دیکھا کہ جس شخص نے بھی اس پر مداومت کی ایسے اسرار عجیبہ حاصل کیے کہ اُن جیسے میں نے حاصل نہیں کیے تھے اس میں بہت سے اسرار ہیں تجھے یہ اشارہ کافی ہے۔ (دلائل الخیرات) (افضل الصّلوٰۃ علیٰ سیّد السادات ص۱۸۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۝

ترجمہ:۔ اے اللہ (شانہٗ) درُود وسلام بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر اور آقا حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے (یعنی لاتعداد) صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم

چومتا ہے اپنی آنکھوں کو رکھ رکھ کے آئینہ
جب بھی ہوتی ہے مجھ کو زیارت حضور صلی اللہ علیہ وسلم

۳۴ - دُرودِ خضری علیہ السلام

یہ دُرود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے۔ خاص طور پر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ دُرود کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔ اور اپنے مریدین کو بھی یہی دُرود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیونکہ یہ دُرود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے۔ اس دُرود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس دُرود کو پڑھنے والا سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکونِ قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

بزرگانِ چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور اُن کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی دُرود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

امام ربّانی مجدّد الف ثانی الشیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا یہ فرمودہ دُرود شریف ہے جو منبع فیوض و برکات ہے۔ تمام دُرودوں میں اسمِ اعظم کا درجہ رکھتا ہے۔ بارگاہِ رسالت کا منتخب شدہ اور پسندیدہ ہے چونکہ اولیاءِ نقشبندیہ مجددیہ کا مجاہدہ اور وظیفہ یہی دُرود شریف ہے جس سے پہلے ہی روز قربِ محمدّی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم سے نوازا جاتا ہے اس دُرود شریف کو پڑھنے والے کی تربیّت روحِ اقدس آقا دو جہاں صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم سے ہوتی ہے یا وہ زیرِ تربیت سیّدنا حضرت

خضر علیہ السّلام دے دیا جاتا ہے۔ بدیں وجہ یہ دُرودِ خضری علیہ السلام کے نام سے بھی موسُوم ہے۔ (تحفۃ الصّلوٰۃ اِلی النبیِّ المختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ص ۵۲۴)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ :۔ اے اللہ (عزّوجلّ) اپنے محبوب محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم اور اُن کی آل اور اُن کے صحابہ پر سلام اور درُود بھیج۔ (خزینہ درُود شریف ص ۸۲) (دلائل الخیرات) صلّی اللہ علیہ وسلّم

خود ہے خُدا عزّوجلّ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا مدح خوان
قرآن ہے سارا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف کا بیان

صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم

۳۵: دُرودِ تریاق

مفتیٔ دمشق علامہ حضرت حامد قنوجی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فرمودہ:
یہ درُود شریف خواب میں مجھے رحمتِ دوعالم نورِ مجسّم نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم نے ارشاد فرمایا یہ مذکورہ درُود شریف نہایت ہی مجرّب اور تریاق ہے۔ مصائب اور ابتلا ہیں، فتنہ عظیمہ میں ایک عجیب تاثیر رکھتا ہے اولیاءِ اللہ کا آزمودہ درُود شریف ہے۔ یہ درُود شریف بھی درُودِ تنجینا کی مثل ہے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ شدید مشکلات و مصائب میں ایک ہزار

مرتبہ پڑھے یا ہر نماز کے بعد ۴۱ بار پڑھے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ

(تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ص۵۴۱)

افضل الصّلوٰۃ علیٰ سید السادات صفحہ نمبر ۱۸۱ اور خزینہ دُرود شریف ص۲۲۹ پر ان الفاظ سے یہ دُرود شریف دَرج ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ٥

ترجمہ: "اے اللہ عزّوجلّ ہمارے سردار محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم پر دُرود وسلام اور برکت بھیج۔ یارسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلّم میری سفارش کیجئے۔ میرا حیلہ اور کوشش تنگ آچکے ہیں۔" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ابن عابدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے اپنی کتاب میں اپنے شیخ سیّد محمد شاکر العقاد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے اُنھوں نے عبد صالح شیخ احمد حلبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے

اُنہوں نے مفتی دمشق علاّمہ حامد قنوی عماری رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ سے نقل کیا ہے کہ ایک مرتبہ وزراء دمشق نے اِرادہ کیا کہ وہ ان کی سخت باز پرس کریں اُنہوں نے یہ رات بڑی بے چینی سے گزاری ۔ اِسی رات خواب میں بے کسوں کے والی رَحمۃٌ لِّلعَالمین صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کی زیارت سے مشرف ہوئے آقائے دوجہاں صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم نے اُنہیں تسلّی دی اور اُنہیں مذکورہ دُرود شریف کے الفاظ سکھائے کہ جب تو اِس کو پڑھے گا تو اللّٰہ تعالیٰ تیری مشکل آسان فرمادیگا ۔ جب آپ بیدار ہوئے آپ نے یہ دُرودِ پاک پڑھا تو **اللّٰہ** تعالیٰ نے مشکل آسان فرمادی ۔ ابن عابدین رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ نے کہا کہ میں نے ایک فِتنہ عظیم میں اِس دُرود پاک کو پڑھنا شروع کیا ابھی دو سو (۲۰۰) مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ ایک شخص نے آکر مجھے اطلاع دی کہ فِتنہ ختم ہوگیا ہے ۔ اُنہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ دُرود شیخ عبدالکریم رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ کی کِتاب میں بھی مِلا ہے لیکن وہ عدد مخصوص سے مقید ہے ۔ اور اس میں کچھ تبدیلی ہے

اُنہوں نے اپنی کِتاب میں اپنے شیخ عارف عبدالقادر بغدادی صدیقی رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ کے ذِکر کے ضمن میں کہا ہے کہ وہ تمام باتیں جن سے مجھے مشرف فرمایا ایک نبی کریم صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم پر دُرود شریف کا پڑھنا ہے ۔ دن رات میں ایک مرتبہ تین سو (۳۰۰) بار پڑھے اور شدائد کے وقت ہزار بار پڑھے کیونکہ یہ مجرّب تریاق ہے ۔ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم

(افضل الصّلوٰۃ علیٰ سیّد السّادات صہ ۱۸۱) (خزینہ دُرود شریف صہ ۲۲۸)

کیا یاد اُن کو جو مشکل میں ہم نے
تو سرکار ﷺ مشکل کُشا بن کے آئے

۳۶۔ دُرُودِ طیّب

گناہوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کے لیے دُرُود طیب بہت ہی موثر ہے اگر کسی نے تمام زندگی گناہوں اور برائیوں میں گزار دی۔ کسی چیز سے اس کو کوئی شفا اور کسی عالم فقیر، عامل سے اسے کوئی فیض نہیں پہنچتا۔ اس کا اپنا دِل کہے کہ اب سزا کے لئے تیار رہے جس وقت بھی احساسِ ندامت ہو تو اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے حضور توبہ کر کے اس دُرُود شریف کو صبح و شام کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو اِن شاءَ اللہ تمام گناہوں کی معافی ہو جائے گی اور اس طرح ہو جائے گا جس طرح ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہے اور بقیہ زندگی خود بخود نیکیوں کی طرف مائل رہے گی کیونکہ دُرُودِ طیب پڑھنے سے زندگی میں نبی اکرم شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی تائید اور توجہ شاملِ حال ہو جاتی ہے۔ اس لئے پڑھنے والے کا ہر کام آسانی سے ہو جاتا ہے۔

شبِ برات میں اگر اس دُرُود شریف کو پڑھا جائے تو ہر مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا جائے تو آخرت میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت نصیب ہو گی۔ جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہو گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اَحْمَدِ نِ الْمُجْتَبٰی مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَاَحْبَابِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ ؕ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ (عَزَّوَجَلَّ) کی صلوٰۃ ہو، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے سردار اور آقا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ازواجِ پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے احباب پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے رشتہ داروں پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اہلِ بیت پر اور تمام آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرنے والوں پر۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(خزینہ درود شریف ص۲۵۶) (خزانہ آخرت ص۱۱) (دلائل الخیرات)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا   عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

تجھ سا سیاہ کار کون اُن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سا شفیع ہے کہاں
پھر وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھی کو بھول جائیں دل یہ تیرا گمان ہے

۳۷۔ درُود ہزارہ

درُود ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب دُرُود ہے کیونکہ اس درُود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے۔ عام حضرات کے لیے بھی یہ درُود زیارت النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لیے بہت مؤثر اور اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اُسے چاہیئے کہ رمضان المبارک میں یہ درُود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے اِن شاءَ اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا۔ اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ دنیاوی فیوض وبرکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے۔ غم وفکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ اِن شاءَ اللہ دِل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دُور ہو جائیں گی۔

وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لیے اس درُود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔ یہ درُود خاندان چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

(دلائل الخیرات) (خزینہ درُود شریف صہ ۸۲) (خزانہ آخرت صہ ۸۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْؕ

ترجمہ: اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اوپر ہر ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج۔ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا

اے اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیک وسلم ہماری طرف نظرِ کرم کیجئے

صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم

یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا

اے اللہ عزوجل کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلک وبارک وسلم! ہماری عرض سُنیئے

اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ غَمٍّ مُّغْرَقٌ

بے شک میں غم کے سمندر میں غرق ہو رہا ہوں

خُذْ یَدِیْ سَہِّلْ لَّنَا اَشْکَالَنَا

میری دستگیری کیجئے اور میرے بوجھ کو آسان فرمائیے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

یا ارحم الراحمین اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کتاب کی ترتیب میں جن افراد نے جس طرح اور جس حیثیت میں بھی حصّہ لیا۔ اپنے پیارے پیارے محبوبِ لاثانی شمس الضحیٰ بدرالدجیٰ صدرالعلیٰ نورالھدیٰ کہف الوریٰ تاجدارِ عرب و عجم رحمۃً للعٰلمین غمخوارِ اُمّت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلّم کے مقدّس نعلین مُبارک کے صدقے میں سب کو اپنی رحمتوں، نعمتوں، بخشش اور لطف وکرم سے اپنے شایانِ شان نوازدے آمین ثم آمین۔ کیونکہ اس کتاب کا مقصد درُود وسلام کے نُور کو دُنیا میں پھیلانا ہے تاکہ مسلمان درُود وسلام پر کثرت کرکے انعاماتِ الٰہیہ اور اللہ شانہٗ کی رحمتوں کی برسات سے سیراب ہوسکیں۔ چنانچہ بےکسوں کے والی غمخوارِ اُمّت تاجدارِ مدینہ پیارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمّت میں سے جو کوئی بھی اس کتاب کو چھاپنا چاہے ہر کسی کو اس کتاب کے چھاپنے کی اجازت ہے۔

عاصی

صُوفی محمد سعادت خاں

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِهٖ خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

کس درجہ سکوں دیتی ہیں سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں

ہوتی رہیں کونین کے سردار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں
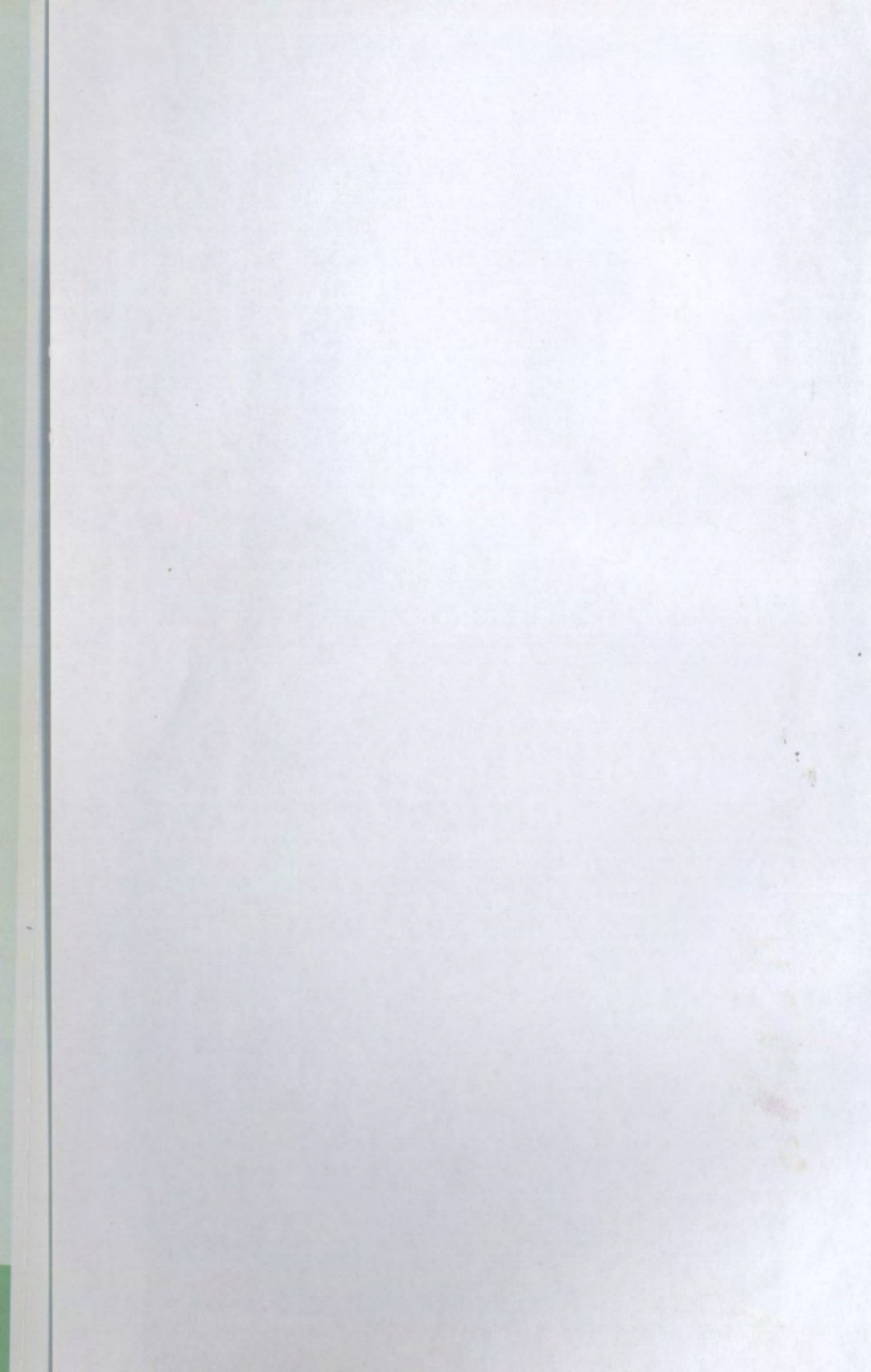
ہماری شاہکار علمی و ادبی کتب

تصوف وطریقت
حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ
تذکرہ مشائخ سہروردیہ قلندریہ
حکایاتِ سعدی
حکایاتِ رومی
خواتین کے دینی مسائل
دُکھ درد اور بیماریوں کا علاج
سیدہ کا لال (حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ)
شریعت اسلامیہ کی حکمت وفلسفہ
شرح ابیاتِ سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ
شرح قصیدہ بردہ شریف
شرح اسماء الحسنیٰ مع اسم اعظم
شریعتِ محمدی کے ہزار مسائل

صحابہ کرام کی حقانیت
عورتوں کے مسائل (دو جلد)
غالب وحلاج وخاتونِ عجم
غازی یا قاتل؟
فضائل امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
فضائل صحابہ واہلِ بیت
قصص الانبیاء (بڑی)
کیمیائے سعادت
گلدستہ احادیث
مکاشفۃ القلوب
معین الہند (خواجہ معین الدین اجمیریؒ)
تعظیم اولادِ رسول
مذہب عیسائیت

حج وعمرہ کی آسان کتاب
حکایاتِ کشف المحجوب
عقائد اہلِ سنت
قرآن مجید سے علاج
انوارُ الفرید
مزاراتِ اولیاء اور توسل
اسلامی گفتگو
بارہ امام
اسلامی حکایات
اللہ والے
اللہ والیاں
کافر کون
بزرگ خواتین

دربار مارکیٹ ۔ لاہور
Ph. Shop: 042-37248657 - 042-37249558
Mob:0300-9467047 - 0321-9467047 - 0300-4505466
Email : zaviapublishers@gmail.com

Design by: Qazi Graphics Lahore Pakistan.